مبادیاتِ عروض

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر صاحب علی

پبلشرز

سیفی بک ایجنسی

۱۱ امین بلڈنگ ابراہیم رحمت اللہ روڈ
ممبئی ۴۰۰۰۰۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

Mubadiyat-e-Arooz by Dr. Saheb Ali
Rs. 52/-

© Saifee Book Agency
11, Amin Bldg. E. R. Road, Bombay 400 003
Ph : 376 3690

اشاعت	:	February — 1996
تعداد	:	۶۰۰
کتابت	:	سید حسام الدین ندوی
مطبع	:	سیفی آرٹ ممبئی ۳
قیمت	:	۵۲ روپے

ملنے کا پتہ : سیفی بک ایجنسی ۔ بمبئی

ناشر ۔ سیفی بک ایجنسی ۔ ۱۱، امین بلڈنگ، ابراہیم رحمت اللہ روڈ
بمبئی ۴۰۰۰۰۳

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابّا اور امّاں

کے

نام

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترتیب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	حرف آغاز	۴
۲	عروض کی مبادیات	۷
۳	ہندی پنگل کی مبادیات	۱۷
۴	قواعد تقطیع	۵۹
۵	اوزان بحور مستعمل مع امثلہ	۱۰۴
۶	کتابیات	۱۹۴

★

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرفِ آغاز

پروفیسر گیان چند جین نے ایک جگہ لکھا ہے :

"اردو عروض ہمارے مزاج اور کانوں میں اس طرح رچ بس گیا ہے کہ ہمارے شعرا بغیر عروض جانے شعر موزوں کر لیتے ہیں۔ ہمارے قاری اور سامع اور موسیقار عروض علم کے بغیر انہیں موزوں پڑھتے اور گاتے ہیں۔"

غالباً یہی وجہ ہے کہ زمانہ حال میں عروض کی طرف سے اہلِ علم کی توجہ اس قدر کم ہو گئی ہے کہ بیشتر حضرات علمِ عروض کی تحصیل کو یا تو بیکار سمجھتے ہیں یا اسے تضیعِ اوقات تصور کرتے ہیں۔ لیکن ہر ایک شاعر تو مولانا روم کے اس شعر کا مصداق نہیں ہو سکتا ؎

من ندانم فاعلاتن فاعلات
شعر می گویم بہ از آبِ حیات

نیز انصاری کے اس قول سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ "ہر کامیاب شاعر کے لئے ضروری ہے کہ وہ نہ صرف علمِ عروض و قوافی سے واقفیت تامہ رکھتا ہو بلکہ ان تمام لوازمِ سخن پر بھی حاوی ہو جن کا شعر کے حسن میں بہت بڑا دخل ہے۔ اور اس کے لئے ضروری ہے کہ شاعر ٹھوس علمی قابلیت اور زبان و محاورہ پر عبور رکھتا ہو، اعلیٰ تخیل اور بلند نظر کا مالک ہو۔ ورنہ جس شخص میں یہ خوبیاں نہ ہوں گی اس کا کلام سوز و گداز

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اثر و تاثیر سے عاری ہوگا اور شاعری کا اصل مدعا فوت ہو جائے گا۔

(عزمی انصاری : امیر العروض ص۔ د، ر)

راقم الحروف کا خیال ہے کہ ہر ایک شاعر اور نقادِ فنِ شعر کے لئے بنیادی طور پر علم عروض سے تھوڑی بہت واقفیت رکھنا نہایت ضروری ہے لہٰذا زیرِ نظر کتاب میں علم عروض کو آسان اور عام فہم طریقے سے ذہن نشین کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔ مجھے امید ہے کہ علم عروض کے شائقین مبتدیوں، طلبہ اور طالبات کی رہنمائی میں یہ کتاب بڑی حد تک ممد و معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

اس کتاب کا پہلا حصہ علم عروض کی مبادیات پر مشتمل ہے جس میں عروض کے اصطلاحی الفاظ کی تشریح کے ساتھ ساتھ بحروں کے نام اوزان کی تعداد نیز مفرد اور مرکب زحافات، علل اور احکام کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔

دوسرے حصے میں اردو شاعری میں مستعمل ہندی چھندوں کے اوزان کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہندی پنگل کی مبادیات ماترا، ورن، چھند، چرن، ماترائی گن، ورنک گن اور ماترائیں شمار کرنے کے اصول بیان کئے گئے ہیں۔

تیسرا حصہ قواعدِ تقطیع پر مشتمل ہے۔ اس میں تقطیع حقیقی اور غیر حقیقی کے فرق کو واضح کیا گیا ہے۔ اردو اشعار کی تقطیع کرنے میں حروف مکتوبہ غیر ملفوظ اور حروف ملفوظ غیر مکتوبہ کا تفصیل کے ساتھ مع مثالوں کے جائزہ لیا گیا ہے۔

چوتھے حصے میں اردو شاعری میں استعمال ہونے والی مفرد اور مرکب بحروں کے سالم اور مزاحف اوزان کو مثالوں کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔ تقطیع کرنے سے قبل ہر بحر کے سالم ارکان کے مزاحف ارکان اوزان کی فروع کے نام بھی دئے گئے ہیں تاکہ بحر کے مزاحف وزن نام متعین کرنے میں آسانی ہو اور یہ بھی معلوم ہو جائے کہ کسی بحر کے اشعار کی تقطیع کرنے میں وہی مزاحف ارکان استعمال ہو سکتے ہیں جو اس بحر کے ساتھ مخصوص ہیں۔

اہلِ علم اور ماہرینِ عروض سے درخواست ہے کہ مؤلف سے اس کتاب میں اگر کہیں فروگذاشت سرزد ہوئی ہے تو مہربانی فرما کر مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی تصحیح کی جا سکے۔

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں اپنے ان جملہ دوست اور احباب کا ممنون ہوں جنھوں نے مجھے اپنے مفید مشوروں سے نوازا ہے۔ میں اس کتاب کی تیاری میں ان تمام اہلِ علم وادب اور شعراء کا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں جن کی تالیفات وتصنیفات اور شعری تخلیقات سے استفادہ کیا ہے۔

شکر گزار ہوں جناب یوسف شرف علی گول والا مالک سیفی بک ایجنسی بمبئی کا جنھوں نے اس کتاب کی اشاعت کے لئے میری حوصلہ افزائی کی ورنہ اس کاوش کا منظرِ عام پر آنا مشکل تھا۔ اس خوشگوار موقع پر پرنسپل قربان حسین سعید کا شکریہ ادا کرنا ناسپاسی ہوگی لہٰذا ان کا بھی ممنون ہوں۔

صادق غجل
یکم اکتوبر ۱۹۹۵ء

شعبۂ اردو
برہانی کالج آف کامرس اینڈ آرٹس
نسبت روڈ، مجگاؤں
ممبئی ۴۰۰۰۱۰

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عروض کی مبادیات

عروض

اصطلاح میں عروض اس علم کا نام ہے جس سے کلام موزوں اور غیر موزوں میں فرق کیا جائے۔ اس علم کے بغیر نظم و نثر میں تمیز نہیں کی جا سکتی۔

سید غلام حسین قدر بلگرامی لکھتے ہیں:

• عَروض بفتح اول وہ علم ہے جس سے احاطۂ اوزان اور تناسب و تخالف باہمی اور تصرفات پسندیدہ و ناپسندیدہ دریافت ہوتے ہیں اور نظم و نثر کا وہ فرق جس میں اہل ذوق عاجز ہیں اس طرح کی ہے۔ آلۃٌ قانونیۃٌ تعصمُ مراعاتُھا الانسانَ اَن یَّضِلَّ فِی وَزنِ الشِّعرِ۔ یعنی عروض ایک قاعدۂ کلیہ ہے کہ اس کی رعایت انسان کو وزن شعر میں گمراہی سے بچاتی ہے۔"

(قواعد العروض۔ ص ۱۶)

اس فن کا موجد بصرے کا ایک مشہور عالم خلیل بن احمد البصری بن فراہید بن مالک۔ تمیم بن عبداللہ بن مالک بن مضر بن ازدی ہے۔ اس کی تاریخ پیدائش میں اختلاف ہے

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اصطلاح میں جز کہتے ہیں جز کی جمع اجزاء ہے۔ یہ اجزاء تین ہیں:

(۱) سَبَب (۲) وَتَد (۳) فاصلہ اس کو اصول سہ گانہ بھی کہتے ہیں۔

۱۔ سَبَب جس کلمے میں دو حروف ہوں اس کو سبب کہتے ہیں اور اس کی دو قسمیں ہیں :-

(ا) سَبَبِ خَفِیف وہ دو حرفی کلمہ ہے جس کا پہلا حرف متحرک اور دوسرا ساکن ہو جیسے اَب۔ غم۔ دِل وغیرہ

(ب) سَبَبِ ثَقِیل اس دو حرفی کلمے کو کہتے ہیں جس کے دونوں حروف متحرک ہوں۔ اردو میں سبب ثقیل صرف اضافت کی وجہ سے ہی ہوتا ہے ورنہ نہیں۔ جیسے دلِ نادان میں دلِ یا غمِ جاناں میں غمِ وغیرہ۔ سبب ثقیل غیر مرکب نہیں ہو سکتا۔

۲۔ وَتَد جس کلمے میں تین حروف ہوں اس کو وتد کہتے ہیں۔ اس کی بھی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(ا) وَتَدِ مجموع وہ تین حرفی کلمہ جس کے پہلے دو حروف متحرک ہوں اور تیسرا ساکن جیسے غَضَب۔ عَجَب۔ صَبَا۔

وتد مجموع کو وتد مقرون بھی کہتے ہیں۔

(ب) وَتَدِ مفروق وہ تین حرفی کلمہ جس کا پہلا حرف متحرک دوسرا ساکن اور تیسرا متحرک ہو۔ سبب ثقیل کی طرح اردو میں وتد مفروق بھی نہیں پایا جاتا۔ اس کو بھی اضافت ہی سے حاصل کرتے ہیں۔ جیسے فصلِ گل میں فصلِ یا ضربِ کلیم میں ضربِ یا ضبطِ غم میں ضبطِ وغیرہ۔

۳۔ فاصلہ چار حرفی اور پانچ حرفی کلمے کو فاصلہ کہتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں :

(ا) فاصلہ صغریٰ۔ اس چار حرفی کلمے کو کہتے ہیں جس کے پہلے تین حروف

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متحرک ہوں اور چوتھا ساکن جیسے غَزَلی، غَزَبا، طَلَبہ وغیرہ اس کو فاصلۂ صولت بھی کہتے ہیں۔

(ب) فاصلۂ کبریٰ۔ اس پانچ حرفی کلمے کو کہتے ہیں جس کے پہلے چار حروف متحرک ہوں اور پانچواں ساکن۔ اس کو فاصلۂ ضبطے بھی کہتے ہیں۔ یہ اردو میں غیر مرکب نہیں پایا جاتا جیسے تَنِ شَمَن، سُخَنِ دِل۔

فاصلۂ کبریٰ عربی سے مخصوص ہے جیسے ضَرَبَتی۔

ارکانِ عروضی

رُکن کم سے کم دو اجزائے اولیٰ اور زیادہ سے زیادہ تین کے مرکب ہونے سے جو لفظ بنتا ہے اس کو رکن کہتے ہیں۔ رکن کی جمع ارکان ہے جو اجزائے ثانیہ بھی کہلاتے ہیں۔ یہ دو قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ **خُماسی** پانچ حرفی ارکان خماسی کہلاتے ہیں۔

۲۔ **سُباعی** سات حرفی ارکان سباعی کہلاتے ہیں ان کی تین قسمیں ہیں۔

(ا) مجموعی۔ وہ سات حرفی ارکان جو تین تین اجزا سے وتد مجموع کے ساتھ مرکب ہوتے ہیں سباعی مجموعی کہلاتے ہیں۔

(ب) مفروقی۔ وہ سات حرفی ارکان جو وتد مفروق کے ساتھ تین تین اجزا سے مرکب ہوتے ہیں سباعی مفروق کہلاتے ہیں۔

(ج) فاصلہ دار۔ وہ سات حرفی ارکان جو وتد مجموع اور فاصلۂ صغریٰ سے مرکب ہیں سباعی فاصلہ دار کہلاتے ہیں۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قسم	نمبر شمار	رکن	ترکیب سبب
خماسی (پانچ حرفی)	۱	فعولن	وتد مجموع + سبب خفیف
	۲	فاعلن	سبب خفیف + وتد مجموع
سباعی (سات حرفی) مجموعی	۳	مفاعیلن	وتد مجموع + سبب خفیف + سبب خفیف
	۴	مستفعلن	سبب خفیف + سبب خفیف + وتد مجموع
	۵	فاعلاتن	سبب خفیف + وتد مجموع + سبب خفیف
سباعی (سات حرفی) مفروق	۶	فاع لاتن	وتد مفروق + سبب خفیف + سبب خفیف
	۷	مفعولات	سبب خفیف + سبب خفیف + وتد مفروق
	۸	مس تفع لن	سبب خفیف + وتد مفروق + سبب خفیف
سباعی (سات حرفی) فاصلہ دار	۹	مفاعلتن	وتد مجموع + فاصلۂ صغریٰ
	۱۰	متفاعلن	فاصلۂ صغریٰ + وتد مجموع

ان ارکان عشرہ کو امثال، افعال، افاعیل، تفاعیل، مفاعیل، اجزاء، موازین اور اوزان عروضی بھی کہتے ہیں۔

بحر اور بیت

بحر ایک ہی قسم کے رکن کی تکرار سے یا چند اقسام کے ارکان کے باہم ملا دینے

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

[illegible]

مصرع | [illegible] اور [illegible]

کا نام مصرع ہے۔ جیسے

نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

بیت | مصرع کا اکہرا [illegible] بیت [illegible] ایک بیت میں دو ہم وزن مصرعے

ہوتے ہیں۔ بیت کو شعر بھی کہتے ہیں۔ جیسے

نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا / فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا / " " " "

(غالب)

اجزائے بیت

بیت دو برابر حصوں پر منقسم ہوتی ہے۔ اس کے ہر حصے کو مصرع یا مصراع کہتے ہیں۔ پہلے مصرع کو مصرعِ اول یا مصراعِ اول یا مصرعِ اولیٰ اور دوسرے مصرعے کو مصرعِ آخری یا مصرعِ ثانی کہتے ہیں۔

مصرعِ اول کے پہلے رکن کو صدر اور آخری رکن کو عروض کہتے ہیں۔ دوسرے مصرعے کے پہلے رکن کو ابتدا اور آخری رکن کو ضرب کہتے ہیں۔ دونوں مصرعوں کے درمیانی حصوں کے اجزا یا ارکان حشو کہلاتے ہیں۔ جیسے

مصرعِ اول			مصرعِ ثانی		
صدر	حشو	عروض	ابتدا	حشو	ضرب

	مصرعِ اولیٰ	مصرعِ ثانی
مثال	میں بھی منہ میں زبان رکھتا ہوں	کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاعلاتن	مفاعلن	فعلن
میں بھی منہ میں	زباں رکھ	تا ہوں
صدر	حشو	عروض

مصرعِ اولیٰ

فاعلاتن	مفاعلن	فعلن
کاش پوچھو	کہ مدعا	کیا ہے
ابتدا	حشو	ضرب

مصرعِ ثانی

اے ہمالہ اے فصیلِ کشورِ ہندوستاں

فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلن
اے ہمالہ	اے فصیلے	کشورِ ہن	دوستاں
صدر	حشو		عروض

تیری پیشانی کو جھک کر چومتا ہے آسماں

فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلن
تیری پیشا	نی کو جھک کر	چومتا ہے	آسماں
ابتدا	حشو		ضرب

فاعلن کی جگہ فاعلان بھی رکھ سکتے ہیں۔

اس طرح مسدس بیت میں دو حشو اور مثمن میں چار رکن حشو ہوتے ہیں۔

مربع میں کوئی رکن حشو نہیں ہوتا۔

ابتدا کو مطلع اور ضرب کو عجز بھی کہتے ہیں۔

اقسامِ بیت بہ لحاظِ تعدادِ ارکان

مثمن | وہ بیت جس کے ہر ایک مصرعے میں چار رکن اور دونوں مصرعوں میں کل ملا کر آٹھ رکن ہوں جیسے ؎

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا (مفعولُ فاعلاتن / مفعولُ فاعلاتن)

ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا (″ ″ / ″ ″)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس بیت میں چار ارکان فی مصرع ہیں۔

مسدّس وہ بیت جس کے ہر ایک مصرع میں تین اور دونوں مصرعوں میں ملا کر کل چھ ارکان ہوں جیسے

کس تکلف / سے چل رہی / ہے ہوا (فاعلاتن / مفاعلن / فعِلُن)
جیسے کوئی / کی دادیوں / میں صدا (" / " / ")

اس بیت کے ہر ایک مصرعے میں تین رکن ہیں۔

مُربّع وہ بیت جس کے ہر مصرعے میں دو اور دونوں مصرعوں میں ملا کر کل چار ارکان ہوں جیسے۔

وہ حسیں / نہ رہے (فَعِلُن / فَعِلُن)
وہ مکیں / نہ رہے (" / ") (دو رکن فی مصرع)

مُثلّث وہ بیت جس میں ضرب تک صرف تین ارکان ہوں یعنی فی مصرع ڈیڑھ رکن اور دونوں مصرعوں میں ملا کر کل تین رکن ہوں۔ یہ عربی سے مخصوص ہے۔

مثنّٰی وہ بیت جس کے ہر مصرعے میں ایک رکن ہو اور دونوں مصرعوں میں صرف دو رکن ہوں جیسے۔

آیئے (فاعلن)
جایئے (فاعلن) (فی مصرع ایک رکن)

موحّد وہ بیت جس کے دونوں مصرعوں میں صرف ایک رکن ہو۔ موحد دراصل

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بے اصل ہے۔

مضاعف الارکان وہ بیت جس میں کسی بیت کے مقررہ ارکان دوگنے کر کے ایک بیت قائم کی جائے۔ اس صورت میں مضاعف المثمن شانزدہ رکنی یعنی سولہ ارکان کی ہوگی۔ یعنی فی مصرع آٹھ رکن ہوں گے۔ اسی طرح مضاعف المسدس بارہ رکنی ہوگی یعنی فی مصرع چھ رکن کی ہو جائے گی۔

تام وہ بیت جس کے ہر مصرعے کے ارکان اُتنے ہی اور ویسے ہی مستعمل ہوں جتنے اور جیسے کہ دائرے میں واقع ہوئے ہیں۔ جیسے مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن بحر ہزج مثمن سالم وغیرہ۔

وافی وہ بیت جس کے ہر مصرعے کے ارکان کی تعداد اُتنی ہی ہو جتنی کہ دائرے میں دی گئی ہے یا موجد نے مقرر کی ہے پھر خواہ استعمال میں مثل دائرہ سالم رہیں یا ایک رکن یا کل ارکان میں کچھ تبدیلی یا تغیر ہو جائے۔

مُجَزّو وہ بیت وافی ہے جس کے ہر مصرعے سے ایک رکن نکال لیا گیا ہو یعنی جس کے دونوں مصرعوں میں سے دو ارکان کم کر دئے گئے ہوں۔ اس طرح مثمن مجزو ہو کر مسدس رہ جاتی ہے اور مسدس مجزو ہو کر مربع اور مربع مجزو ہو کر مثنیٰ رہ جاتی ہے۔

مَشطور اس بیت کا نام ہے جس کے ارکان اصل تعداد کے نصف ہوں۔ اس صورت میں مشطور اپنی اصل کے ایک مصرعے کے برابر ہوتی ہے۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنہُوک | اس بیت کو کہتے ہیں جس کے وافی کے ہر مصرعے میں سے دو تہائی ارکان نکال کر استعمال کریں۔ اس صورت میں اگر بیت وافی مسدس ہے تو منہوک ہو کر مثنیٰ رہ جائے گا۔ یہ بیت وافی مسدس ہی کے لیے مخصوص ہے۔

مُدَوَّر | وہ بیت جس کا پہلا مصرع دوسرے مصرعے سے الگ نہ ہو سکے یعنی جب دونوں مصرعوں کو جدا کریں تو لفظ مابین دو ٹکڑے ہو کر حصہ اول پہلے مصرعے میں شامل ہو جائے اور حصہ دوم دوسرے مصرعے میں جیسے ؎

رنج اٹھا کر (فاعلاتن) دل پھنسا کر (فاعلاتن)

جا ملا دُش (فاعلاتن) من سے دلبر (فاعلاتن)

(بحر رمل مثنیٰ سالم)

بیت دوم میں لفظ "دشمن" کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ ایک حصہ "دش" پہلے مصرع میں اور دوسرا حصہ "من" دوسرے مصرعے میں شامل ہو گیا۔

مُصَرَّع | وہ بیت جس کے دونوں مصرعے وزن اور ردیف میں یکساں اور مقفیٰ ہوں جیسے مطلع یا مقفیٰ شعر

نقش فریادی ہے کس کی شوخیٔ تحریر کا
کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا (غالب)

یا

سورج نے دیا اپنی شعاعوں کو یہ پیغام
دنیا ہے عجب چیز کبھی صبح کبھی شام (اقبال)

سَالِم | وہ رکن جو اپنی اصل وضع پر ہو اور اس میں کوئی تغیر نہ کیا گیا ہو جیسے

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فعولن یا مفاعیلن وغیرہ اور جس وزن یا بحر میں سالم ارکان استعمال کئے گئے ہوں اس کو بھی سالم کہتے ہیں۔ جیسے ؎

کل چودھویں / کی رات تھی / شب بھر رہا / چرچا ترا
کچھ نے کہا / یہ چاند ہے / کچھ نے کہا / چہرہ ترا (ابن انشا)
مستفعلن / مستفعلن / مستفعلن / مستفعلن

(بحر رجز مثمن سالم)

اصول اصول اور سالم کی ایک ہی تعریف ہے مگر فرق اتنا ہے کہ یہ بحر کے وزن کا نام نہیں فقط ارکان کا نام ہے۔

بنا بحر کے استعمال کو بنا کہتے ہیں خواہ وہ بحر دائرے کے موافق ہو یا اس میں کچھ تغیر ہوگیا ہو۔

بحروں کے نام اور ان کی تعداد

موجد	بحروں کے نام	تعداد
خلیل ابن احمد بصری	(۱) طویل (۲) مدید (۳) بسیط (۴) وافر (۵) کامل (۶) رجز (۷) ہزج (۸) رمل (۹) مقتضب (۱۰) منسرح (۱۱) سریع (۱۲) خفیف (۱۳) مجتث (۱۴) مضارع (۱۵) متقارب	۱۵ پندرہ بحریں
ابوالحسن اخفش	(۱۶) متدارک	۱ ایک
یوسف نیشاپوری	(۱۷) قریب	۱ ایک
بزرجمہر	(۱۸) جدید	۱ ایک
نامعلوم	(۱۹) مشاکل	۱ ایک

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ انیس[۱۹] بحریں ارکان عشرہ کی باہمی تکرار یا ان کے اُلٹ پھیر سے تیار کی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ کچھ لوگوں نے اور بھی بحریں ایجاد کیں لیکن ان کو شرف قبولیت حاصل نہیں ہوا۔

مفرد بحریں وہ بحریں جو ایک ہی رکن کی تکرار سے بنتی ہیں ان کو بحور مفرد کہتے ہیں۔ مفرد بحروں کی تعداد سات ہے۔

مرکب بحریں وہ بحریں جو دو مختلف ارکان کی تکرار یا ان کے میل سے بنتی ہیں بحور مرکب کہلاتی ہیں۔ مرکب بحریں بارہ[۱۲] ہیں۔

اوزان بحور

نمبر شمار	نام بحر	اوزان فی مصرع	تعداد ارکان فی شعر
۱	متقارب مثمن سالم	فعولن فعولن فعولن فعولن	آٹھ (۸)
۲	متدارک یا خبب مثمن سالم غریب مثمن سالم	فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن	آٹھ (۸)
۳	رمل مثمن سالم	فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن	آٹھ (۸)
۴	ہزج مثمن سالم	مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن	آٹھ (۸)
۵	رجز مثمن سالم	مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن	آٹھ (۸)
۶	کامل مثمن سالم	متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن	آٹھ (۸)
۷	وافر مثمن سالم	مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن	آٹھ (۸)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرکب بحریں

تعداد ارکان فی شعر	اوزان فی مصرع	نام بحر	نمبر شمار
آٹھ (۸)	فعولن مفاعیلن فعولن مفاعیلن	طویل مثمن	۱
آٹھ (۸)	فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن	مدید مثمن	۲
آٹھ (۸)	مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن	بسیط مثمن	۳
آٹھ (۸)	مفاعیلن فاعِ لاتُن مفاعیلن فاعِ لاتُن	مضارع مثمن	۴
آٹھ (۸)	مفعولاتُ مستفعلن مفعولاتُ مستفعلن	مقتضب مثمن	۵
آٹھ (۸)	مُس تفعِ لُن فاعلاتن مُس تفعِ لُن فاعلاتن	مجتث مثمن	۶
آٹھ (۸)	مستفعلن مفعولاتُ مستفعلن مفعولاتُ	منسرح مثمن	۷
چھ (۶)	مستفعلن مستفعلن مفعولاتُ	سریع مسدس	۸
چھ (۶)	فاعلاتن فاعلاتن مستفعلن	جدید مسدس	۹
چھ (۶)	فاعلاتن مُس تفعِ لُن فاعلاتن	خفیف مسدس	۱۰
چھ (۶)	مفاعیلن مفاعیلن فاعلاتن	قریب مسدس	۱۱
چھ (۶)	فاعِ لاتُن مفاعیلن مفاعیلن	مشاکل مسدس	۱۲

اس طرح مندرجہ بالا انیس[۱۹] سالم بحروں میں سے چودہ[۱۴] مثمن الاصل ہیں۔
اور پانچ مسدس الاصل لیکن زحافات کے اثر سے ان کی مختلف شکلیں پیدا ہوتی ہیں۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جن کے نام زحافات کی مناسبت سے متعین کئے جاتے ہیں۔

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ ان انیس [۱۹] بحروں کے علاوہ کچھ لوگوں نے اور بھی بحریں ایجاد کی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ اردو شعراء نے ان بحروں میں نئے تجربات کئے ہوں یا دور حاضر یا مستقبل میں ان بحروں کے نئے اوزان کے تجربات کرنے کی طرف مائل ہوں لہٰذا ان میں سے چند بحروں کے اوزان پیش کئے جاتے ہیں۔ راقم الحروف سید غلام حسنین قدر بلگرامی کی اس رائے سے اتفاق کرتا ہے کہ :

" اکثر ارکان کی الٹ پھیر اور افراط و تفریط سے اور زحافات کے استعمال سے ایسا کوئی نہ کوئی وزن بن جاتا ہے جو کسی تصنیف میں موجود نہیں اور بخوبی جائز و درست ہے اور کبھی کبھی کسی شاعر کا ایسا کوئی نہ کوئی شعر مل جاتا ہے جس کا وزن کسی کتاب عروض میں درج نہیں اور بہر عنوان درست و جائز ہے۔"

(قواعد العروض ص ۱۱۸)

مندرجہ ذیل تین بحروں کو فارسی عروض والوں نے بحور مستحدثہ سے ایجاد کیا ہے:-

نمبر شمار	نام بحر	اوزان فی مصرع
۱	عریض مثمن سالم یا منتظیل " "	مفاعیلن فعولن مفاعیلن فعولن
۲	عمیق مثمن سالم یا ممتد " "	فاعلن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن
۳	رجز مثمن مخبون مرفل یا کامل مثمن موقوص مرفل	مفاعلاتن مفاعلاتن مفاعلاتن مفاعلاتن

(نیز دیکھئے حکیم محمد نجم الغنی خاں۔ بحر الفصاحت ص ۱۱۰)

ابو عبد اللہ قرشی نے دائرہ منعکسہ سے مندرجہ ذیل ۵ بحریں استخراج کی ہیں

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کے سالم اوزان تو کم یاب ہیں لیکن عربی اور فارسی میں ان کے مزاحف اوزان میں اشعار مل جاتے ہیں۔

بقول قدر بلگرامی" ان کے مزاحف اوزان محمد بن قیس نے "معیار العجم" میں درج کئے ہیں۔۔۔ ان بحروں کے کل اوزانِ مزاحف بحورِ نوزدہ گانہ سے ملتبس ہوتے ہیں۔ (قواعد العروض ص ۳۲۰)

اوزان فی مصرع	نام بحر	نمبر شمار
مفاعیلن فاعِ لاتن فاعِ لاتن	صریم مسدس سالم	۱
مفعولاتُ مفعولاتُ مستفعلن	کبیر مسدس سالم	۲
مس تفعولن مس تفع لن فاعلاتن	بدیل مسدس سالم	۳
فاع لاتن فاع لاتن مفاعیلن	قلیب مسدس سالم	۴
مفعولاتُ مستفعلن مفعولات	حمید مسدس سالم	۵
مس تفعِ لن فاعلاتن مس تفعِ لن	صغیر مسدس سالم	۶
فاعِ لاتن مفاعیلن فاعِ لاتن	اصم مسدس سالم	۷
مُستفعِلن مفعولاتُ مفعولات	سلیم مسدس سالم	۸
فاعلاتن مس تفع لن مس تفع لن	حمیم مسدس سالم	۹

قدر بلگرامی نے جس بحر کو "بدیل" لکھا ہے۔ صاحبِ بحر الفصاحت نے اس کو "بدیل" تحریر کیا ہے۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سید غلام حسنین قدر بلگرامی نے گیارہ اور بحروں کا ذکر کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

"بحور دائرہ منفکہ کے علاوہ رسالۂ محب دہلوی اور کافی العروض اور رسالۂ میزان الاشعار سے واضح ہوتا ہے کہ گیارہ بحریں اور ایسی اصلاحات ہوئی ہیں جن میں دو تین کے سوا سب تقطیع غیر حقیقی اور زحافات بے موقع سے ناجائز ہیں۔"
(قواعد العروض ص ۳۲۵)

بہرحال ان گیارہ بحروں کے اوزان مندرجہ ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام بحر	اوزان فی مصرع
۱	متشابہ مثمن سالم	مفعولاتُ مفعولاتُ مفعولاتُ مفعولاتُ
۲	مختص مثمن سالم	متفاعلن مفاعلتن متفاعلن مفاعلتن
۳	مزید مثمن سالم	فاعلن متفاعلن فاعلن متفاعلن
۴	مستوی مثمن سالم	مفعولاتُ فاعلاتن مفعولاتُ فاعلاتن
۵	محیط مثمن سالم	مفعولاتُ مفاعلتن مفعولاتُ مفاعلتن
۶	حمیدہ مثمن سالم	فاعلن فعولن فاعلن فعولن
۷	کُفت مثمن سالم	متفاعلتن متفاعلتن متفاعلتن متفاعلتن
۸	زائل مربع سالم	مفتعلاتن مفتعلاتن
۹	خبب مثمن سالم	مفعولُ فعلان مفعولُ فعلان
۱۰	مواسع مسدس سالم	فاعلتن مفعولُ فعولن
۱۱	مرکن معشر سالم	مفعولُ مفاعیلُ مفاعیلُ فعولن مفعولن

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان گیارہ بحروں میں سے کچھ بحروں کے اوزان مروجہ انیس بحروں کے مزاحف اوزان کے مماثل ہیں لہٰذا وہ بے اصل ہے۔ مثلاً۔

(۱) مفعولاتُ مفعولاتُ مفعولاتُ مفعولاتُ / (متشابہ مثمن سالم)
= مفعولن / مفاعیلن / مفاعیلن / مفاعیلان / (ہزج مثمن اخرم مسبّغ)
یعنی بحر متشابہ مثمن سالم = بحر ہزج مثمن اخرم مسبّغ

(۲) مُتفاعلتن / مُتفاعلتن / متفاعلتن / مُتفاعلتن (بحر کفت مثمن سالم)
= فَعِلُن / فعِلن / فعِلن / فعِلن / فعِلن / فعِلن / فعِلن / فعِلن / (بحر متدارک مخبون سولہ رکنی)
یعنی بحر کفت سالم = بحر متدارک مثمن مخبون مضاعف الارکان (سولہ رکنی)

(۳) مُفتعِلاتن / مُفتعِلاتن / (بحر زلل مربع سالم)
= فاعِ / فعولن / فاعِ / فعولن / (بحر متقارب مثمن اثرم مقبوض مجبق)
بحر زلل مربع سالم = بحر متقارب مثمن اثرم مقبوض مجبق)

(۴) مَفعولُ فعلان / مَفعولُ فعلان / (بحر خبب مثمن سالم)
= فَعلن / فعولان / فَعلن / فعولان / (بحر متقارب مثمن اثلم مسبّغ)
بحر خبب مثمن سالم = بحر متقارب مثمن اثلم مسبّغ

(۵) فاعلتن مفعولُ فعولن / (بحر مواسع مسدس سالم)
= فاعِ / فعولن / فاعِ / فعولن / (بحر متقارب مثمن اثرم مقبوض مجبق)
بحر مواسع مسدس سالم = بحر متقارب مثمن اثرم مقبوض مجبق

(۶) مفعولُ / مفاعیلُ / مفاعیلُ / فعولن مفعولن / (بحر مرکن معشر سالم)
= مفعولُ / مفاعیلُ / مفاعیلُ / مفاعیلن / فعلن / (بحر ہزج معشر اخرب مکفوف مجبق محذوف)
بحر مرکن معشر سالم = بحر ہزج معشر اخرب مکفوف مجبق محذوف

نوٹ: معشر اس بیت کو کہتے ہیں جس کے ہر مصرعے میں پانچ رکن ہوں اور دونوں مصرعوں میں کل دس ارکان ہوں۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زحافات و علل

زحاف وہ تغیر و تبدل جو اصول میں ہو گیا ہو خواہ اصل رکن کے کسی حرف کو ساکن کر دیا جائے خواہ کسی حرف کو متحرک خواہ کسی حرف کو ساقط کر دیا جائے خواہ کوئی بڑھا دیا جائے خواہ تغیر ایک بار ہو خواہ ایک بار سے زیادہ۔ بعض کے نزدیک زحاف وہ تغیر ہے جو سبب کے دوسرے حرف میں ہو۔

علّت وہ تغیر جو سبب کے دوسرے حرف کے علاوہ کہیں اور ہو۔ اس لحاظ سے زحاف تغیر خاص ہوا اور علت تغیر عام لیکن غیر سبب کی تخصیص سے علت خاص تغیر ہے اور زحاف عام۔ علت کی جمع علل ہے[1]

لفظ زحاف اگرچہ زحف کی جمع ہے اور زحافات جمع الجمع ہے لیکن عروضیوں نے زحاف کو لفظ واحد کی حیثیت سے استعمال کیا ہے۔

مُزاحَف وہ رکن جس میں کسی طرح کا کچھ تغیر ہوا ہو جیسے فاعلن سے الف گرا دینے کے بعد فَعِلُن مزاحف رکن ہوا۔

فُروع فروع جمع ہے فرع کی۔ فرع اس رکن کو کہتے ہیں جس میں کچھ تغیر ہو گیا ہو یعنی مزاحف رکن کو فرع کہتے ہیں جیسے فاعلن کے مزاحف رکن فعِلن کی فرع مخبون ہے۔

---

[1] علل کے بارے میں متقدمین کا قول آج کل مشہور نہیں علی العموم ہر ایک تغیر کو زحاف ہی کہتے ہیں۔ (بحر الفصاحت ص ۱۲۱)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فروع دو قسم کی ہیں۔ (۱) فروعِ مؤلف (۲) فروعِ غیر مؤلف۔

فروعِ مؤلّف

فرعِ مؤلّف وہ فرع ہے جس کی تعبیر دو کلموں سے ہوتی ہے جیسے معترض مشعّع یا اثلم مشعّع وغیرہ

فروعِ غیر مؤلّف

وہ فرع ہے جس کی تعبیر دو کلموں سے نہ ہو اگرچہ اس کا مصداق دو تغیر سے مرکب ہو مگر لفظ میں مفرد ہو جیسے اخرب جو اخرم اور مکفوف سے مرکب ہے۔

اقسامِ زحافات بہ لحاظِ تعدادِ تغیر

مفرد زحافات

مفرد یا منفردہ زحاف وہ ہے جس کے ذریعے کسی رکن سالم میں صرف ایک تغیر ہو۔ جیسے خبن، کف یا طے وغیرہ۔

مرکّب زحافات

مرکّب یا مزدوجہ زحاف وہ ہے جس کے ذریعے کسی سالم رکن میں دو یا دو سے زیادہ تغیرات واقع ہوں۔ جیسے خرب (اجتماع خرم وکف) یا جمم (اجتماع عقل وعضب) یعنی اس میں تغیر ہوتے ہیں، کیوں کہ عقل خود عضب وقبض سے مرکب ہے۔

تعدادِ زحافات

زحافات کی تعداد (قسموں) کے متعلق عروضیوں میں سخت اختلاف رہا ہے۔
بعض نے ساٹھ لکھی ہے بعض نے ان سے بھی زیادہ۔ پروفیسر شاداں بلگرامی کے نزدیک زحاف کی انسٹھ ۵۹ قسمیں ہیں۔ جن میں وہ پینتیس ۳۵

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفرد سمجھتے ہیں ۔ [1]
سید غلام حسنین قدر بلگرامی نے انتیس ۲۹ مفرد زحافات اور تیس ۳۰ مرکب زحافات کل ملا کر انسٹھ ۵۹ زحافات بیان کئے ہیں [2]
صاحب بحر الفصاحت بائیس ۲۲ منفردہ زحاف اور اکیس ۲۱ مزدوجہ زحاف یعنی کل تینتالیس ۴۳ زحاف تسلیم کرتے ہیں [3]
بہر حال یہاں صرف وہ زحافات بیان کئے جاتے ہیں جو اردو میں مروج ہیں ۔
جس رکن میں زحاف واقع ہوتا ہے اسے مزاحف یا فرع کہتے ہیں ۔
جو زحاف صدر و ابتدا یا عروض و ضرب کے لئے مخصوص ہیں وہ "زحاف خاص" کہلاتے ہیں اور جن زحافات کی بیت میں کوئی جگہ مقرر نہیں ہوتی ان کو "زحاف عام" کہتے ہیں ۔

مفرد زحافات

۱۔ اِذالہ جو وتد مجموع رکن کے آخر میں واقع ہو اس کے متحرک اور ساکن حروف کے درمیان میں ایک حرف ساکن یعنی الف زیادہ کرنے کو کہتے ہیں جس رکن میں یہ زحاف واقع ہو اسے مُذال کہتے ہیں ۔ فاعلن سے فاعلان ، مستفعلن سے مستفعلان اور متفاعلن سے متفاعلان مزاحف ارکان مذال ہیں ۔ یہ زحاف بحر رجز ، متدارک ، بسیط ، کامل ، سریع ، منسرح اور مقتضب میں آتا ہے اور اکثر عروض و ضرب میں واق

---

[1] بحوالہ بزمی انصاری :۔ امیر العروض ۔ ص ۱۱
[2] سید غلام حسنین قدر بلگرامی :۔ قواعد العروض ص ۴۲ ، ص ۵۲
[3] مولوی حکیم محمد نجم الغنی :۔ بحر الفصاحت ص ۱۲۱ ، ۱۲۲

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے۔ صدر و ابتدا میں اہل فن کے نزدیک ممنوع ہے لیکن حشو میں لانا عیب نہیں سمجھا جاتا۔

۲۔ اضمار مُتَفاعِلُن کی تَ کے ساکن کرنے کو کہتے ہیں مُتْفاعِلُن میں تَ ساکن ہو کر مُتْفاعِلُن رہا اس کی جگہ مُسْتَفْعِلُن رکھتے ہیں۔ اس مزاحف رکن کو مضمر کہتے ہیں یہ زحاف صرف بحر کامل میں آتا ہے۔

۳۔ ترفیل جب عروض اور ضرب میں ایسا رکن آئے جس کے آخر میں وتد مجموع ہو تو اُس وتد مجموع کے آخر میں ایک ایسا سبب خفیف بڑھا دینا جس کو وزن شعر میں کوئی دخل نہ ہو جیسے مستفعلن سے مُسْتَفْعِلَاتُن۔ یہ زحاف صرف مستفعلن سے مخصوص ہے۔ مُس تفع لن میں نہیں آتا۔ اس کے مزاحف رکن کو مُرفّل کہتے ہیں۔ اردو یا فارسی میں یہ زحاف کم آتا ہے۔

۴۔ تسبیغ جو سبب خفیف عروض و ضرب میں رکن کے آخر میں واقع ہو اس کے متحرک اور ساکن کے درمیان حرف ساکن یعنی الف بڑھا دینے کو تسبیغ کہتے ہیں۔ لہٰذا مفاعیلن، فعولن اور فاعلاتن (متصل اور منفصل) تسبیغ کے سبب بالترتیب مفاعیلان، فعولان اور فاعلاتان ہو جاتے ہیں۔ مگر فاعلاتان مستعمل نہیں ہے۔ اس کی جگہ فاعلیّان رکھ لیتے ہیں۔

یہ زحاف ہزج، رمل، مضارع، خفیف، متقارب، مدید، طویل اور مجتث میں آتا ہے۔ جس رکن میں تسبیغ ہو اس کو مُسبّغ کہتے کہتے ہیں۔ بحر رجز میں یہ زحاف ممکن نہیں کیونکہ اس مستفعلن متصل ہے اور اس کے آخر میں وتد مجموع ہے۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵۔ تشعیث فاعلاتن کے وتد مجموع سے حرف متحرک کے گرانے کو کہتے ہیں۔ مگر اس حرف متحرک کے گرانے کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک لام گرتا ہے اور بعض کے نزدیک عین۔ قطرب کا قول ہے کہ وتد مجموع کے حرف ساکن کے گرانے اور اس کے ماقبل کے ساکن کرنے سے مراد ہے۔ پہلی صورت میں فاعاتن دوسری صورت میں فالاتن اور تیسری صورت میں فاعلتن باقی رہا جن کو ہم وزن رکن مفعولن میں بدل لیتے ہیں۔ زجاج کہتا ہے کہ تشعیث زحاف مزدوج ہے کہ اول فاعلاتن میں خبن کرتے ہیں تو فعلاتن باقی رہا پھر عین کو ساکن کر دینے سے فعلاتن (ساکن العین) ہو جاتا ہے جس کو مفعولن سے بدل لیتے ہیں۔ بہر صورت مزاحف رکن مفعولن ہوتا ہے جس کو مُشعّث کہتے ہیں۔

سید غلام حسنین قدر بلگرامی نے اس زحاف کو مرکب زحاف میں شمار کیا ہے۔

یہ زحاف بحر مدید، خفیف، رمل اور مجتث میں آتا ہے۔

۶۔ ثلم رکن فعولن کی ف کو گرانے کا نام ثلم ہے۔ ف کو گرانے کے بعد عولن باقی رہتا ہے جس کو فعلن (ساکن العین) میں بدل دیتے ہیں۔ اس مزاحف رکن کو اثلم کہتے ہیں۔

یہ زحاف بحر متقارب اور طویل میں آتا ہے۔

۷۔ جَبّ دو سبب خفیف جو رکن کے آخر میں ہوں ان کے حذف کرنے کو جب کہتے ہیں۔ لہٰذا مفاعیلن سے عی اور لن دو سبب گرا کر مَفا رہ گیا اس کی جگہ فعَل (لام ساکن) رکھ دیتے ہیں۔ اس مزاحف رکن کو مجبوب کہتے ہیں۔ یہ زحاف بحر ہزج میں آتا ہے اور مصرعے کے آخر میں استعمال کیا جاتا ہے۔ چونکہ رباعی کے اوزان بحر ہزج سے مختص ہیں۔ اس لئے یہ زحاف رباعی میں بھی آجاتا ہے۔

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعض جبّ کی تعریف اس طرح کرتے ہیں کہ حذف کے حذف کرنے کا نام جبّ ہے یعنی جہاں دو سبب خفیف رکن کے آخر میں واقع ہوں وہاں پہلے آخر کے سبب خفیف کو گرا دیا اور اس کے ساقط ہونے کے بعد پھر ایک سبب خفیف آخر میں باقی رہا اس کو بھی گرا دینا۔ اس تعریف سے یہ زحاف دو حذف کے باعث مرکب ہوا۔ پہلی صورت میں یہ زحاف مفرد ہوگا۔

۸۔ جَدْع جب دو سبب خفیف کسی رکن کے شروع میں واقع ہوں تو ان دونوں سببوں کو نکال ڈالنا جدع کہلاتا ہے۔ محقق طوسی نے اس زحاف کا نام نہیں بتایا بلکہ ہر جگہ وہ اس کا ایک الگ نام رکھتے ہیں۔ یعنی مستفعلن میں مخبون احذ اور مفعولاتُ میں اصلم مقصور لیکن جدع سے مفعولاتُ میں لاتُ وتد مفروق کی حرکت دوم بحال رہتی ہے اور عمل محقق سے وہ بھی رفع ہو جاتی ہے بہذا القول محقق مفعولاتُ میں اصلم مقصور صحیح ہے لیکن احذ مقصور سوائے آخر کے اور کہیں نہیں آتے اور جدع عروض و ضرب کے واسطے مخصوص ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ مفعولات کے شروع کے دو سبب یعنی مفعو کو ساقط کرنے اور وتد مفروق کے آخر حرف تُ کی حرکت کو ساکن کرنے کا نام جدع ہے اس طرح مزاحف رکن لاتْ رہا جس کو فاعْ سے بدل لیتے ہیں اس مزاحف رکن کا نام مجدوع ہے

یہ زحاف اکثر بحر سریع، منسرح اور مقتضب میں آتا ہے۔ بالخصوص رکن مفعولاتُ میں ہی واقع ہوتا ہے۔

۹۔ حَذَذ رکن کے آخر سے وتد مجموع کے گرانے کو حذذ کہتے ہیں۔ اس طرح مُتَفاعِلُن، مَفاعِلُن اور فاعِلُن سے عِلُن گرانے کے بعد بالترتیب مُتَف، مُتَفا اور مَفا باقی رہتے ہیں جن کو فَعْلُن (ساکن العین) فَعِلُن (عین بالکسرہ) اور فَعْ سے بدل لیتے ہیں۔ یہ مزاحف ارکان احذ کہلاتے ہیں۔

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ زحاف مخبون، مخلّع رکن میں نہیں آتا کیونکہ ان کے آخر میں وتد مجموع نہیں ہے۔ یہ بحر بسیط، کامل، رجز اور متدارک میں اکثر آتا ہے باقی بحور میں بہت کم واقع ہوتا ہے۔

۱۰۔ حَذْف رکن کے آخر سے سبب خفیف کے گرانے کو کہتے ہیں۔ اس طرح فعولن، مفاعیلن اور فاعلاتن سے سبب خفیف گرانے کے بعد فعو، مفاعی اور فاعلا باقی رہ گئے جن کو بالترتیب فَعَل، فعولن اور فاعلن سے بدل لیتے ہیں۔ فاع لاتن سے فاع لا رہا جس کو فاع لن میں بدل لیتے ہیں۔ یہ زحاف بحر مدید، ہزج، رمل، مضارع، مجتث، طویل اور متقارب میں آتا ہے۔ اور عروض و ضرب کے لئے مخصوص ہے۔

اس زحاف کے مزاحف رکن کو محذوف کہتے ہیں۔

۱۱۔ خَبْن رکن کے پہلے سبب خفیف کے ساکن حرف کے گرانے کو خبن کہتے ہیں۔ جب فاعلن سے الف گرا دیں تو فَعِلُن رہ جائے گا اور فاعلاتن سے فَعِلاتن اور مُستَفعِلُن سے سین گرانے پر مُتَفعِلُن رہے گا اس کی جگہ مفاعلن رکھ دیتے ہیں۔ مفعولاتُ سے ف کو دور کرنے پر معولاتُ باقی رہتا ہے جس کو فعولاتُ سے بدل دیتے ہیں۔

یہ زحاف بحر رمل، رجز، متدارک، بسیط، مدید، منسرح، مجتث، سریع، خفیف اور مقتضب میں واقع ہوتا ہے۔ اس کے مزاحف رکن کو مخبون کہتے ہیں۔

۱۲۔ خَرْم رکن سباعی (سات حرفی رکن) کا پہلا جزو اگر وتد مجموع ہو تو اس وتد کے متحرک اول کو ساقط کرنا۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس سباعی رکن میں سبب ثقیل موجود نہ ہو۔ یہ علت چار زحاف جس رکن میں آئے اسے اخرم کہتے ہیں۔ یہ زحاف مفاعیلن سے مخصوص ہے۔ خرم سے مفاعیلن کی م گر جاتی ہے اور فاعیلن باقی رہتا ہے جس کو مفعولن سے بدل لیا جاتا ہے۔ مفعولن اگر صدر و ابتدا میں ہو تو خرم اور یہ بحر ہزج میں آتا ہے۔

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دونوں مصاریع کے اوزان میں ہو تو محجّف ہے۔ یہ زحاف بحر ہزج، قریب۔ اور مضارع میں آتا ہے۔

۱۳۔ رَفع

جب دو سبب خفیف متوالی کسی رکن کے شروع میں واقع ہوں۔ تو ان دونوں میں سے ایک سبب خفیف پورا نکال ڈالنا۔ رفع جس رکن میں ہو اس کو مرفوع کہتے ہیں۔ مُستَفعِلُن سے مُس نکالنے پر تَفعِلُن باقی رہا جس کو فاعلن سے بدل لیتے ہیں۔ مَفعُولَاتُ سے مَف نکالنے پر عُولَاتُ باقی رہتا ہے جس کو مفعولُ سے بدل لیا جاتا ہے۔

یہ زحاف بحر رجز، بسیط، مقتضب، منسرح اور سریع میں واقع ہوتا ہے۔ بشرطیکہ حرف دوسری نہ ہو جائے۔

۱۴۔ صَلم

رکن کے آخر میں جو وتد مفروق ہو وہ سب کا سب اُڑا دینا بشرطیکہ اس کے بعد کوئی جز نہ ہو، صلم کہلاتا ہے۔ اس کے مزاحف رکن کا نام اصلم ہے۔ مفعولاتُ میں سے وتد مفروق لاتُ کو گرا دیا تو مفعو باقی رہا جس کو فعلن (ساکن العین) سے بدل دیتے ہیں۔

یہ زحاف بحر مقتضب، منسرح اور سریع میں آتا ہے۔

۱۵۔ طَیّ

جس رکن کے شروع میں دو سبب خفیف ہوں اس کے چوتھے حرف ساکن کے گرانے کو طے کہتے ہیں۔ مُستَفعِلُن کی "ف" کو گرانے کے بعد مُستَعِلُن باقی رہا اس کی جگہ مُفتَعِلُن رکھ لیتے ہیں اور مفعولاتُ کی واؤ دور کرنے سے مفعلاتُ باقی رہتا ہے اس کو فاعلاتُ سے بدل دیتے ہیں۔ اس کے مزاحف رکن کو مطوی کہتے ہیں۔

یہ زحاف بحر بسیط، رجز، سریع، مقتضب اور منسرح میں واقع ہوتا ہے۔

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۶۔ عَصْب مَفَاعِلَتُن کے لام کو ساکن کر کے مفاعیلن سے بدل دینے کو عصب کہتے ہیں۔ اس کا مزاحف رکن معصوب کہلاتا ہے۔ یہ زحاف بحرِ وافر میں آتا ہے۔

۱۷۔ اَعْضَب جو وتدِ مجموع رکن کے شروع میں واقع ہو اس کے پہلے متحرک حرف کو ساقط کرنا غضب کہلاتا ہے۔ مُفَاعِلَتُن کی میم گرانے کے بعد فاعِلَتُن رہا جس کو مفتعلن سے بدل دیا جاتا ہے۔ یہ مزاحف رکن اَعْضَب کہلاتا ہے۔

یہ زحاف بحرِ وافر میں واقع ہوتا ہے۔

۱۸۔ قَبْض رکن کے اس پانچویں حرف ساکن کو گرا دینا جو سبب خفیف کا ساکن ہو۔ رکن مزاحف کو مقبوض کہتے ہیں۔ مُفَاعِیْلُن کی یے دور کرنے پر مُفَاعِلُن رہتا ہے اور فعولن کا ن گرانے پر فعولُ رہ جاتا ہے۔

یہ زحاف بحرِ ہزج، متقارب، طویل اور مضارع میں آتا ہے۔

۱۹۔ قَصْر رکن کے آخر میں سبب خفیف کے ساکن کو گرا دینا اور ساکن سے پہلے متحرک حرف کو ساکن کر دینا قصر کہلاتا ہے۔ ساکن حرف چاہے رکن کا پانچواں حرف ہو یا ساتواں حرف۔ قصر والے رکن کو مقصور کہتے ہیں۔ یہ بیت کے عروض و ضرب کے لئے خاص ہے۔ فعولن سے فعولْ، مفاعیلن سے مفاعیلْ، فاعلاتن سے فاعلاتْ، مستفعلن سے مُستفعِلْ رہ جاتا ہے جس کو مفعولن سے بدل لیتے ہیں۔ باقی ارکان مانوس ہیں نہیں بدلتے۔

یہ زحاف بحرِ متقارب، ہزج، رمل، طویل، خفیف، مدید، مجتث اور مضارع میں آتا ہے۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۰۔ قَطع رکن کے آخر سے وتد مجموع کے حرفِ ساکن کو گرانا اور اس سے پہلے متحرک حرف کو ساکن کرنا قطع کہلاتا ہے۔ اس رکنِ مزاحف کو مقطوع کہتے ہیں۔ مستفعلن سے مستفعل۔ فاعلن سے فاعل، اور متفاعلن سے متفاعل باقی رہتے ہیں۔ مستفعل کو مفعولن سے اور فاعل کو فعلن (ساکن العین) اور متفاعل فعلاتن (عین مکسور) سے بدل لیتے ہیں۔

یہ زحاف بحر رجز، متدارک، کامل، بسیط، جدید، مدید، اور مقتضب میں واقع ہوتا ہے۔ اور عروض و ضرب کے لئے مخصوص ہے۔

۲۱۔ کَفّ رکن کے ساتویں حرفِ ساکن کے گرانے کو کہتے ہیں بشرطیکہ وہ حرفِ ساکن سبب خفیف کا ہو۔ مفاعیلن کا نون گرانے سے مفاعیلُ باقی رہتا ہے اور فاعلاتن کا نون گرکر فاعلاتُ رہ جاتا ہے۔ یہ دونوں مانوس ارکان ہیں۔ لہٰذا ان کو تبدیل نہیں کرتے جس رکن میں یہ زحاف واقع ہو اس کو مکفوف کہتے ہیں۔

یہ زحاف بحر ہزج، رمل، خفیف، مجتث اور مضارع میں واقع ہوتا ہے۔

۲۲۔ کَسْف محقق طوسی نے شین معجمہ (کشف) اور سکاکی نے سین مہملہ (کسف) صحیح بتایا ہے[۱] جس رکن کے آخر میں وتد مفروق ہو، اس وتد کے دوسرے متحرک حرف کے گرانے کو کسف کہتے ہیں۔ مفعولاتُ کی تُ گرانے کے بعد مفعولا باقی رہا جس کو مفعولن سے بدل لیتے ہیں۔ ایسے رکن مزاحف کو مکسوف یا مکشوف کہتے ہیں۔

یہ زحاف بحر سریع، منسرح اور مقتضب میں آتا ہے۔

---

[۱] قواعد العروض۔ ص ۴۴

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۳- وقف جس رکن کے آخر میں وتد مفروق ہو۔ اس وتد مفروق کے متحرک دوم کو ساکن کر دینا وقف کہلاتا ہے۔ مفعولاتُ کی تُ کو ساکن کرکے مفعولاتْ رہ جاتا ہے جس کو مفعولان میں بدل لیتے ہیں۔ ویسے مفعولاتْ بھی غیر مانوس نہیں ہے۔ وقف جس رکن میں ہو اس کو موقوف کہتے ہیں۔

یہ زحاف اواخر مصاریع کے لئے مخصوص ہے اور بحر سریع اور منسرح میں آتا ہے۔

۲۴- تسکین اوسط کسی رکن میں جب تین متحرک ایک جا ہو جائیں تو وسط کے متحرک کو ساکن کر دیتے ہیں جس کو تسکین اوسط کہا جاتا ہے۔ تسکین جس رکن میں ہو اس کو مسکّن کہتے ہیں۔ جیسے فَعِلاتُن میں فَ عِ لَ تینوں متحرک ہیں عِ کو ساکن کر دیا تو فَعْلاتُن (بسکون عین) رہ گیا۔ جسے مفعولن سے بدل لیتے ہیں۔ تین متحرک متوالی خواہ ایک رکن میں ہوں خواہ دو رکن میں جیسے مفعولُ مَفاعیلن میں لُ مَ فَ تینوں حروف متحرک ہیں۔ اس میں مَ کو ساکن کرنے سے مفعولن مفعولن ہو جائے گا۔ لیکن جہاں تسکین سے بحر بدلتی ہو یا کسی اور زحاف کا عمل چل سکتا ہو وہاں تسکین نہیں چاہئے۔ جیسے فعلاتُ فاعلاتن میں تسکین سے مفعولُ فاعلاتن کر لیا جائے تو بحر رمل سے بحر مضارع ہو جائے گی۔ یہاں تسکین نہیں چاہئے۔ یا جیسے مفاعیلُ فعولُ کو تسکین دے کر مفاعیلن فاع میں بدل لیا جائے تو یہ عمل تجنیق ہے۔ یہاں بھی تسکین نہیں سمجھنا چاہئے۔ یا اگر شاعر نے کسی مقام پر تین متحرک متوالی کا التزام کر لیا ہو وہاں بھی تسکین نہیں چاہئے کیونکہ تسکین سے اس کا التزام باطل ہو جائے گا۔

۲۵- تجنیق یا تخنیق صاحب حدائق العجم اس کا حرف دوم خائے معجمہ اور سوم نون ہے لیکن علامہ نقشبند نے شرح خزرجیہ میں اس کا حرف دوم حائے حطی اور سوم بائے موحدہ

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میم جاتا ہے۔ بقول محقق طوسی و شارح خزرجیہ جب وتد مجموع رکن کے شروع پر ہو اور وہ رکن صدر یا ابتدا میں نہ ہو بلکہ حشو یا عروض و ضرب میں واقع اور اس رکن سے پہلے ایک حرف متحرک ہو جس سے تین متحرک متوالی ہو جائیں تو اس وتد کے حرف اول کو ساکن کرنا۔ اس صورت میں تخنیق گویا وتد مجموع کے شروع حرف کی تعریف ٹھہری جو اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل گیا ہے۔ محمد ابن قیس کا قول ہے کہ خرم کو سوائے صدر و ابتدا کے کہیں اور لائیں تو اس کا نام تخنیق ہے۔ سید غلام حسنین قدر بلگرامی کے نزدیک اصل الاصول سب کی تسکین ہے یعنی اس کی تین قسمیں ہیں۔ ایک خود تسکین دوسری تخنیق اور تیسری تشعیث۔ زحاف تسکین تو ہر جگہ اور دو دو رکن میں بھی اپنا عمل کر سکتا ہے اور تخنیق خاص دو رکن یعنی وتد مجموع ابتدائی اور رکن غیر ابتدائی میں اور تشعیث خبن کے بعد خاص عروض و ضرب میں عامل ہے۔[1] (جیسا کہ پہلے کہا جا چکا ہے کہ قدر بلگرامی تشعیث کو مرکب زحاف میں شمار کرتے ہیں) تخنیق والے رکن کو بعض مخنق کہتے ہیں اور بعض اس کو مُخَنّق کہتے ہیں۔

مُرکّب زحافات

۱۔ بَتر رکن فعولن میں حذف اور قطع کے جمع کرنے کو بتر کہتے ہیں۔ لہٰذا فعولن سے لُن حذف کی وجہ سے اور واؤ قطع کے سبب گر جائے گا اور عین ساکن ہو جائے گی تو فع باقی رہے گا۔ اس رکن کو اَبتر کہتے ہیں۔

یہ زحاف بحر متقارب اور ہزج میں واقع ہوتا ہے۔

[1] بحوالہ: سید غلام حسنین قدر بلگرامی۔ قواعد العروض ص ۴۹ ۔ ص ۵۰

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شمس الدین فقیر مفاعیلن میں جَب اور خرم کے اجتماع کو بھی بتر کہتے ہیں۔ جو غالباً درست نہیں ہے۔ ابن قیس کے نزدیک بتر یہ ہے کہ فعولن کا وتد مجموع گرا دیں پس فعولن سے لُن باقی رہتا ہے۔ لیکن یہ مرکب نہ ہوگا۔

۲۔ ثَرَم فعولن میں خرم اور قبض کے اجتماع کا نام ثَرَم ہے۔ فعولن سے فٌ خرم کی وجہ سے اور نون قبض کی وجہ سے گرا دیں تو عولُ باقی رہے گا جس کو فعْلُ (لام متحرک) یا فاعِ (عین متحرک) سے بدل لیتے ہیں۔ اس مزاحف رکن کو اثرم کہتے ہیں۔ یہ زحاف بحر متقارب اور طویل میں واقع ہوتا ہے۔

قدر بلگرامی قبض اور ثلم کے اجتماع کو ثرم کہتے ہیں [۱]

۳۔ جَحْف یہ اجتماع حذف و حذذ ہے اور اواخر مصاریع کے لئے مخصوص ہے جس رکن کے شروع اور آخر میں سبب خفیف ہوں اور درمیان میں وتد مجموع ہو تو پہلے اس کے سبب آخر کو گرا دینا پھر وتد مجموع آخر میں ہو جائے گا۔ اس کو پورا ساقط کرنا۔ اس طرح فاعلاتن سے حذف کی وجہ سے پہلے تن گر جائے گا پھر فاعلا باقی رہے گا علا کو حذذ کے سبب سے دور کر دیا جائے گا تو فا باقی رہ جائے جس کو فع میں بدل لیں گے۔ لیکن صاحب بحر الفصاحت کے نزدیک فعِلاتن مخبون کے فاصلۂ صغریٰ کے حذف کرنے کو جحف کہتے ہیں۔ اس طرح فعِلاتن سے فعِلا کو حذف کرنے کے بعد تن باقی رہا اس کی جگہ فع نقل کر لیا۔ [۲] لیکن بقول قدر بلگرامی یہ عمل بے اصل محض ہے کیونکہ فاصلۂ صغریٰ کے سقوط کا حکم عروض میں نہیں ہے۔" [۳]

---

[۱] بحوالہ: سید غلام حسنین قدر بلگرامی۔ قواعد العروض ص ۵۶

[۲] حکیم محمد نجم الغنی ۔ بحر الفصاحت ۔ ص ۱۳۷

[۳] سید غلام حسنین قدر بلگرامی۔ قواعد العروض۔ ص ۵۸

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس رکن میں جحف آتا ہے اس کو مجحوف کہتے ہیں۔ یہ زحاف بحر رمل میں آتا ہے
بحر مجتث، خفیف اور قریب میں بھی آسکتا ہے۔

۴۔ جَمَم | عقل اور عصب کے اجتماع کا نام جمم ہے۔[1] جس رکن میں پہلے وتد مجموع ہو اس کے بعد سبب ثقیل اور آخر میں سبب خفیف ہو تو اس کے پانچویں حرف کو ساکن کر کے نکال ڈالنا پھر حرف اول متحرک کو ساقط کرنا بشرطیکہ وہ رکن صدر و ابتدا یا ایک ہی واقع ہو۔ جمم جس رکن میں ہو اس کو اجمّ کہتے ہیں۔ اس طرح رکن مُفاعلتن کے حرف پنجم تؔ کو ساکن کر کے نکالنے پر مُفاعلُن باقی رہ گیا اس کے پہلے حرف متحرک مؔ کو ساقط کرنے پر فاعلُن رہا یہ مزاحف رکن اجمّ ہے۔

صاحب بحر الفصاحت لکھتے ہیں :

• جمم اجتماع عقل و خرم ہے پس مفاعلتن سے بسبب عقل کے لام ساکن ہو کر گر گیا اور بسبب خرم کے میم متحرک حذف ہوئی فاعلتن باقی رہا اس کو فاعلن سے بدل لیا۔[2]

صاحب بحر العروض لکھتے ہیں :

• مفاعلتن کہ بسبب عصب کے لام اس کا ساکن ہو کر اور بسبب قبض کے گر کر مفاعتن رہا اس کو مفاعلن سے بدل لیا اب اس کے میم کو بسبب خرم کے گرا کر فاعلن کر لیں تو اس صورت میں اس زحاف کو جمم کہیں گے۔ اس طرح یہ ایک رکن میں عصب، قبض اور خرم کا اجتماع ہے۔ یہ زحاف بحر وافر میں آتا ہے۔[3]

بزمی انصاری کہتے ہیں :-

---

[1] سید غلام حسنین قدر بلگرامی۔ قواعد العروض ص ۵۵

[2] بحر الفصاحت۔ ص ۱۳۳

[3] بحوالہ بزمی انصاری (اینالوی)۔ امیر العروض ص ۲۲

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"حضرت شاداں بلگرامی، صاحب بحر العروض کے قول سے متفق ہیں؟" [1]

میں اول الذکر یعنی قادر بلگرامی کی رائے سے اتفاق کرتا ہوں۔

۵۔ **خَبْل** یہ خبن اور طے کا اجتماع ہے۔ مَفْعُولَاتُ سے بسبب خبن ف اور بسبب طے واؤ گر کر مَعُلَاتُ باقی رہا جس کو فَعِلَاتُ میں بدل لیا۔ جس رکن میں خبل آئے اس کو مخبول کہتے ہیں۔

۶۔ **خَرْب** اجتماع خرم و کف کو خرب کہتے ہیں۔ رکن مزاحف کو اخرب کہتے ہیں۔ مَفَاعِیْلُنْ سے میم بسبب خرم اور نون بسبب کف کے گرا دیں تو فاعیلُ (لام مضموم) باقی رہے گا جس کی جگہ مفعولُ رکھ لیتے ہیں۔ یہ زحاف صدر و ابتدا سے مخصوص ہے لیکن اردو فارسی میں درمیان مصرعے بھی استعمال کر لیتے ہیں۔ بحر ہزج اور مضارع میں یہ زحاف واقع ہوتا ہے۔

۷۔ **خَزْل** اضمار اور طے کے اجتماع کو خزل کہتے ہیں۔ اور اس کا رکن مزاحف مخزول کہلاتا ہے۔ مُتَفَاعِلُنْ سے بسبب اضمار ت ساکن ہو کر مُتْفَاعِلُنْ ہو گیا۔ اور طے سے اس کا چوتھا حرف گرنے کے بعد مُتْفَعِلُنْ رہا جس کو مفتعلن سے بدل لیتے ہیں۔

یہ زحاف بحر کامل میں واقع ہوتا ہے۔

۸۔ **خَلْع** خبن اور قطع کے اجتماع کا نام خلع ہے۔ خلع کو تخلیع بھی کہتے ہیں۔ جس رکن میں خلع ہو اس کو مخلوع یا مخلّع کہتے ہیں۔ پس مُسْتَفْعِلُنْ سے بسبب خبن کے سین گر گیا اور

---

[1] بحوالہ بزمی انصاری (ایا لوی)۔ امیر العروض ص ۲۳

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسبب قطع کے نون گر کر لام ساکن ہو گیا تو مُسْتَفْعِلْ رہ گیا جس کو فعولن میں بدل لیا۔
فاعلن سے بسبب خبن کے الف گر گیا اور بسبب قطع کے نون گر کر لام ساکن ہو گیا تو فَعِلْ رہا۔

یہ زحاف بحر رجز، متدارک، بسیط، مقتضب اور جدید میں آتا ہے۔

۹۔ مرابع

اس زحاف کو مختلف طرح سے بیان کرتے ہیں۔

(ا) خبن + بتر = ربع

(ب) خبن + حذف + قطع = ربع

(ج) طمس + خذف = ربع

(د) خبن + درس + حذف = ربع

ان چاروں صورتوں میں مزاحف رکن فَعَلْ ہی ہوتا ہے جس کو مربوع کہتے ہیں۔
یہ زحاف وہاں واقع ہوتا ہے جہاں آخر مصاریع پر وتد مجموع دو سبب کے درمیان ہو۔ یعنی فاعلاتن میں پہلی صورت میں فاعلاتن سے بسبب خبن ف کے بعد کا الف گر گیا۔ اور بتر کے سبب آخر کا سبب تن اور درس سے پہلا الف گر گئے اور لام ساکن ہو گیا۔ تو فَعِلْ باقی رہا۔ اس کو مخبون محذوف مقطوع یا مطموس محذوف یا مخبون مدروس محذوف بھی کہہ سکتے ہیں۔

یہ زحاف بحر رمل، مجتث، خفیف اور قریب میں آتا ہے اور عروض و ضرب سے مخصوص ہے۔
یہ زحاف شمس ابن قیس کا ایجاد کردہ ہے۔

۱۰۔ نزائل

اس زحاف کے بارے میں حکیم محمد نجم الغنی خاں لکھتے ہیں۔
"زلل اجتماع خرم و ہتم کو کہتے ہیں پس مفاعیلن سے بسبب خرم کے فاعیلن اور بسبب ہتم کے فاع باقی رہ گیا۔"[۱]

۱۔ بحر الفصاحت۔ ص ۱۴۳

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قدر بلگرامی اس کو صریحاً غلط بتاتے ہوئے کہتے ہیں:-

"ہتم ہمیشہ عروض و ضرب کے واسطے خاص ہے اور خرم ہمیشہ صدر و ابتدا کے لئے مخصوص ہے۔ پس دونوں کیونکر یک جا ہوں گے جیسے کوئی انسان کا سر پاؤں کے موزوں پر جوڑ جائے اور اس کا نام آدمی رکھے تو سارا دھڑ کیا جائے گا"۔ [1]

لہٰذا قدر بلگرامی محقق طوسی کی رائے سے اتفاق کرتے ہوئے زلل کو ہتم و تخبیق کا اجتماع تسلیم کرتے ہیں یعنی جس رکن آخر کے آخر میں دو سبب خفیف سے پہلے ایک وتد مجموع ہو تو پہلے سبب آخر کو گرانا اس کے بعد سبب اول سے ساکن گرا کر اس کے متحرک حرف کو ساکن کرنا اور پھر بعمل تخبیق وتد مجموع کے متحرک حرف اول کو لبسبب کف ماقبل و توالی سہ حرکات ساکن کرنا۔ اس طرح مفاعیلن سے پہلے لن کو گرایا تو مفاعی رہا پھر سبب اول ی کی یے کو گرا کر ع کو ساکن کر دیا تو مفاعْ باقی رہا مفاع میں م کو گرانا خرم ہوگا جس کو خرم نہ کہہ کر تخبیق کا عمل کہا گیا تو اس صورت میں یہ مجتث ازل ہوگا۔

"مؤلف مستہام کے قیاس میں عمل محقق بہت صحیح ہے ظاہر ہے کہ رکن اہتم ہمیشہ رکن مکفوف کے بعد آتا ہے اس صورت میں کف کا اخیر اور ہتم کی ابتدا میں تخبیق کر کے اس کا نام زلل رکھا"۔ [2]

جس رکن میں زلل ہو اس کو ازل کہتے ہیں۔ یہ عروض و ضرب کے لئے مخصوص ہے بحر ہزج اور مشاکل میں واقع ہوتا ہے لیکن اردو میں یہ زحاف قلیل الاستعمال ہے۔

۱۱۔ شَتَر رکن مفاعیلن میں خرم اور قبض کے اجتماع کا نام شتر ہے یعنی میم لبسبب خرم کے اور ی لبسبب قبض کے گرا دیں تو مزاحف رکن فاعلن باقی رہ جاتا ہے۔ اس رکن مزاحف کا نام اَشتَر ہے جو صدر اور ابتدا کے لئے مخصوص ہے لیکن اگر یہ رکن

---

[1] قواعد العروض۔ ص ۵۵ [2] ایضاً

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مزاحف درمیان مصرع میں پایا جائے تو ایک مکفوف اور ایک مقبوض میں تخنیق ہونے کی وجہ سے مجتث سمجھنا چاہئے۔

یہ زحاف بحر ہزج اور مضارع میں واقع ہوتا ہے۔

۱۲۔ شَکل

کف اور خبن کے نام کو شکل کہتے ہیں۔ جب رکن کے جزو اول اور سوم اسباب خفیفہ ہوں تو پہلے اور تیسرے جزو سے ساکن حروف کو گرا دینا۔ شکل والے رکن کو مشکول کہتے ہیں پس فاعلاتن سے بسبب کف نون گر گیا اور بسبب خبن فا کا الف گرنے کے بعد فعلاتُ باقی رہا۔

یہ زحاف بحر رمل، مدید، خفیف اور مجتث میں آتا ہے۔

۱۳۔ عُقص

صاحب بحر الفصاحت کے نزدیک:-

"عقص عبارت ہے اجتماع خرم ونقص سے پس بسبب خرم کے مفاعلتن سے میم گرا کر اور بسبب نقص کے لام ساکن ہوکر نون حذف ہوا فاعلتُ بضم تا رہ گیا اس کی جگہ مفعول بضم لام لے آئے"۔ [۱]

لیکن خرم ایسے رکن سباعی (سات حرفی) میں آتا ہے جس میں سبب ثقیل نہ ہو اس لئے یہ مفاعلتن میں واقع نہیں ہو سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ قدر بلگرامی نے عقص کی تعریف اس طرح بیان کی ہے:-

"یہ (عقص) نقص بصاد مہملہ وعضب بضاد معجمہ کے اجتماع کا نام ہے اور صدر وابتدا کے واسطے مخصوص ہے جس رکن میں پہلے وتد مجموع پھر سبب ثقیل پھر سبب خفیف ہو تو اس کے حرف پنجم کو ساکن کرنا اور حرف ہفتم اور اول کو ساقط کرنا۔ جس رکن میں

---

[۱] بحر الفصاحت۔ ص ۱۳۳

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عقص واقع ہو اس کو اعقص کہتے ہیں" [1]

لہذا مفاعلتن میں نقص کے سبب لام ساکن ہوا اور نون گر گیا تو مفاعلتْ باقی رہا اور بسبب عضب میم ساقط ہو گیا تو فاعلتْ رہ گیا جس کو مفعولُ سے بدل لیا۔

یہ زحاف بحر وافر سے مختص ہے۔

۱۴۔ عَقَلْ عصب وقبض کے اجتماع کا نام عقل ہے۔ رکن مفاعلتن کا حرف پنجم لام بسبب عصب کے ساکن ہوا اور بسبب قبض کے گر گیا تو مفاعتن رہا جس کو مفاعلن میں بدل لیا۔ یہ مزاحف رکن معقول کہلاتا ہے۔ اور بحر وافر سے مختص ہے۔

۱۵۔ قَصْم مفاعلتن میں خرم اور عصب کے اجتماع کو قصم کہتے ہیں اور رکن مزاحف اقصم کہلاتا ہے۔ مفاعلتن سے بسبب خرم کے میم گر گیا اور بسبب عصب کے لام ساکن ہوا تو فاعلتن رہ گیا جس کو مفعولن میں بدل لیا۔ یہ زحاف بحر وافر سے مخصوص ہے اور اوائل مصاریع میں آتا ہے۔

۱۶۔ قَطْف رکن مفاعلتن میں عصب و حذف کے اجتماع کا نام قطف ہے۔ اس کے مزاحف رکن کو مقطوف کہتے ہیں۔ مفاعلتن کا لام بسبب عصب کے ساکن ہو گیا اور آخر کا سبب خفیف یعنی تن بسبب حذف کے گر گیا تو مفاعلْ رہ گیا اس کی جگہ فعولن رکھ لیا۔

یہ زحاف بھی بحر وافر سے مختص ہے۔ اور ہمیشہ اواخر مصاریع میں آتا ہے۔

---

[1] قواعد العروض۔ ص ۵۰

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔ نَحَر اس زحاف کے بارے میں بھی اختلاف رائے ہے۔ حکیم محمد نجم الغنی لکھتے ہیں:

"نحر عبارت ہے بعد جدع کے اسقاط الف سے یعنی مَفعُولَاتُ بسبب جدع کے لات بسکون تا رہا اور اس سے الف ساقط ہوا تو لَتْ رہ گیا اس کو فَعْ سے بدل لیا۔" [1]

لیکن موصوف نے یہ تصریح نہیں کی کہ الف کیوں ساقط کیا گیا۔ الف کو ساقط کرنے میں کس اصول یا زحاف کو کام میں لایا گیا۔

مولانا سیفی اپنی تصنیف "عروض سیفی" میں کہتے ہیں کہ "نحر جدع اور کشف کا اجتماع ہے۔" جدع مفعولاتُ مجدوع ہو کر لاتْ (بسکون تا) رہ جائے گا اور کشف سے مراد رکن کے آخر میں وتد مفروق کے متحرک دوم کو گرانا۔ جب لاتْ وتد مفروق ہی نہیں تو پھر کشف کا عمل تْ (ساکن) پر کس طرح ہوگا۔ لہٰذا یہ اجتماع نقیضین ہے۔

اس سلسلے میں قدر بلگرامی محقق طوسی کے عمل کو قابل ترجیح سمجھتے ہیں۔ محقق طوسی کے نزدیک اجتماع صلم و حذف کا نام نحر ہے۔ یعنی جس رکن کے آخر میں وتد مفروق ہو اس کو گرا دینا اور پھر بقیہ رکن سے ایک سبب خفیف آخر گرا دینا۔ [2]

اس طرح مفعولاتُ سے بسبب صلم وتد مفروق لاتُ گر جائے گا اس کے بعد باقی رکن مَفعُو سے بسبب حذف عُو سبب خفیف گر کر مَفْ رہے گا جس کو فَعْ میں بدل لیں گے۔

نحر والے رکن کو منحور کہتے ہیں۔

۱۸۔ نَقْص اجتماع عصب و کف کو نقص کہتے ہیں۔ مُفَاعَلَتُن میں عصب کے سبب لام ساکن ہوا اور کف کے سبب نون گر گیا تو مُفَاعَلْتُ باقی رہا جس کو مَفَاعِيلُ (لام مضموم) سے بدل لیتے ہیں۔ اس کے مزاحف رکن کو منقوص کہتے ہیں۔

---

[1] بحر الفصاحت۔ ص ۱۳۲ [2] قواعد العروض۔ ص ۵۳

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ زحاف بحرِ وافر سے مختص ہے۔

۱۹۔ وَقْص رکن مُتَفَاعِلُن میں اضمار اور خبن کے اجتماع کو وقص کہتے ہیں۔ اضمار سے مُتْفَاعِلُن کی ت ساکن ہوئی اور خبن سے اس کو گرا دیا تو مفاعلن باقی رہا۔ جس رکن میں وقص آتا ہے اس کو موقوص کہتے ہیں۔ یہ زحاف بحرِ کامل سے مختص ہے۔

۲۰۔ خَتْم مَفَاعِیلُن میں حذف و قصر کا نام ختم ہے۔ مفاعیلن سے لُن سبب خفیف گرا کر سبب قصر یائے تحتانی کو گرا دیتے ہیں اور عین کو ساکن کرتے ہیں اس طرح مفاع باقی رہ جاتا ہے جس کو فعول (لام ساکن) سے بدل لیتے ہیں۔ رکن مزاحف اختم کہلاتا ہے۔ یہ زحاف بحرِ ہزج سے مختص ہے اور مصرعے کے آخر میں آتا ہے۔

احکام

۱۔ مُکَانَفَہ جب دو سبب خفیف ایک ساتھ جمع ہو جائیں خواہ ایک رکن کے جیسے مفاعیلن میں عیلن یا مستفعلن میں مُسْتَف خواہ دو رکن کے جیسے فاعلاتن فاعلاتن کا درمیانی تن فا۔ اگر ان دونوں سببوں کے دونوں ساکنوں کو ایک ساتھ گرانا جائز ہو یا ان دونوں ساکنوں میں ایک کو گرا دینا اور ایک کو بحال رکھنا ایک ساتھ جائز ہو یا ان دونوں ساکنوں کو ایک ساتھ بحال رکھنا جائز ہو تو ان تینوں حکموں کا الگ الگ نام مکانفہ ہے۔ مکانفہ زحاف کا نام نہیں ہے بلکہ ایک حکم کا نام ہے۔

مکانفہ بحرِ سریع، منسرح، بسیط اور رجز میں واقع ہوتا ہے۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ مُعاقبہ جب دو سبب کے دو ساکن ایک ساتھ جمع ہو جائیں اور ان دونوں ساکنوں کو ایک ساتھ گرانا جائز نہ ہو تو اس وقت غور کرنا چاہیئے کہ دونوں ساکنوں کو بحال رکھنا جائز ہے یا نہیں۔ اگر ان دونوں کو بحال رکھنا جائز ہو اور دونوں میں سے کسی ایک کو گرانا بھی جائز ہو تو اس کو معاقبہ کہتے ہیں۔ مثلاً مفاعیلن کے دونوں اسباب کے ساکنوں کو بحال رکھتے ہوئے مفاعیلن سالم کہیں یا نون ساکن کو گرا کر مفاعیلُ کہیں یا یے ساکن کو گرا کر مفاعِلن کہیں۔ اسی طرح فاعلاتن فاعلاتن کے درمیانی دو سببوں تُن فا کو یا تو تن فا پڑھیں یا تَ فا یا تن فَ پڑھیں۔

معاقبہ زحاف کا نام نہیں بلکہ یہ بھی ایک حکم کا نام ہے۔ معاقبہ بحر منسرح، رمل، وافر، ہزج، خفیف، مجتث، الطویل، کامل اور مدید میں واقع ہوتا ہے۔

مُراقبہ جب دو سبب خفیف کے دو ساکن ایک ساتھ جمع ہو جائیں تو ان کے دونوں ساکنوں کو ایک ساتھ گرانا اور ایک ساتھ بحال رکھنا جائز نہ ہو تو ظاہر ہے ایسی صورت میں ایک ساکن کو گرانا اور ایک کو بحال رکھنا ضروری ہے۔ اسی کا نام مُراقبہ ہے۔ مثلاً مفاعیلن سے اگر یائے تحتانی ساکن کو گرایا جائے تو نون بحال رہے گا اور نون ساکن کو گرایا جائے تو یائے تحتانی بحال رہے گی یعنی مفاعیلن میں ی اور ن کا ایک ساتھ گرانا جائز نہیں۔

مراقبہ بھی زحاف نہیں ایک حکم کا نام ہے۔ یہ حکم مفاعیلن، مفعولاتُ اور مستفعلن کے لئے خاص ہے اور بحر قریب، مشاکل، ہزج، الطویل، مضارع اور مقتضب میں واقع ہوتا ہے۔

مذکورہ زحافات میں سے چند ہی زحافات ایسے ہیں جو اردو شاعری میں بالعموم اور بکثرت مستعمل ہیں۔ ان کو ہم تین حصوں میں منقسم کر سکتے ہیں۔

(۱) وہ زحافات جو بیت میں ہر مقام پر آ سکتے ہیں اور ان کے لئے بیت میں کوئی خاص جگہ مقرر نہیں ہوتی۔ اس قسم کے صرف چھ زحاف لئے جاتے ہیں۔ (۱) خبن (۲) طے (۳) قبض۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴) کف (۵) خبل (۶) شکل یہ عام طور پر کاف، شکل اور خبل عروض و ضرب میں نہیں آتے ہیں۔ جو زحافات بیت میں کسی خاص مقام سے خصوصیت نہیں رکھتے ہیں ان کو عام زحافات کہا جاتا ہے۔

(۲) وہ زحافات جو بیت میں صدر و مطلع کے لئے مخصوص ہیں وہ عام طور پر صرف پانچ ہیں (۱) ثلم (۲) خرب (۳) خرم (۴) شتر (۵) ثرم۔

لیکن اردو شاعری میں یہ ضروری نہیں سمجھا جاتا کہ ان پانچوں زحافات کو صرف مطلع میں ہی لایا جائے بلکہ ان کو حشو اور یہاں تک کہ عروض و ضرب میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بات الگ ہے کہ ان میں تخنیق سے کام لینا پڑے جیسے کہ خرم کو جب بجائے صدر کے حشو میں لاتے ہیں تو اس کو خرم نہ کہہ کر تخنیق کہتے ہیں اور رکن مزاحف کو مخنق سے تعبیر کرتے ہیں۔

اگرچہ یہ پانچ زحاف بیت میں صدر و مطلع سے خصوصیت رکھنے کے سبب خاص زحافات کہلائیں گے لیکن اردو عروض میں وہ عام زحافات ہی ہیں۔ اس طرح اردو عروض میں گیارہ عام زحافات ہوئے۔

(۳) وہ زحافات جو بیت میں عروض و ضرب سے مخصوص ہیں ان کی تعداد تقریباً تیرہ ہے۔
(۱) اذالہ (۲) ترفیل (۳) تسبیغ (۴) تشعیث (۵) بتر (۶) حذف (۷) حذذ
(۸) خلع (۹) صلم (۱۰) قصر (۱۱) کسف (۱۲) قطع (۱۳) وقف۔

یہ زحافات عروض و ضرب سے خصوصیت رکھنے کے باعث خاص زحافات کہلاتے ہیں لیکن اردو شعراء نے جہاں کسی وزن کو مسمط چہار خانہ میں استعمال کیا ہے وہاں وہ ان زحافات کو حشو میں بھی لے آتے ہیں۔ لہٰذا اس صورت میں ان کو عام زحافات میں شمار کرنا پڑے گا۔

---

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہندی پنگل کی مبادیات

اس میں کوئی شک نہیں کہ اردو عروض کی بنیاد عربی اور فارسی عروض پر قائم ہوئی لیکن جب ہم اردو شاعری کا تاریخی جائزہ لیتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اردو شاعری کا آغاز دوہوں، دوہروں، چوپائی، چوبولے، رولا، کنڈلی، کبت اور سویا جیسے ہندی چھندوں کے استعمال سے ہوا۔ اردو زبان پر جب فارسی کا غلبہ ہوا تو فارسی شاعری میں مستعمل بحروں کے وہ اوزان جو دیسی زبانوں کے اوزان شاعری سے ہم آہنگ تھے اور اردو زبان کے مزاج کے موافق تھے ان کو اردو شاعری میں استعمال کیا گیا۔ اردو شعراء نے عربی فارسی کی بحروں میں ترمیم و تنسیخ کر کے انھیں اردو شاعری کے قالب میں ڈھال لیا۔ اس طرح اردو شاعری کا اپنا ایک الگ عروض وجود میں آیا جس کی طرف عروض دانوں نے ابھی تک بہت کم توجہ دی ہے اور اردو کا اپنا الگ کوئی عروض متعین نہیں ہو سکا۔ یہی وجہ ہے کہ جب اردو شاعری کا عروضی تجزیہ کیا جاتا ہے تو بہت سے ایسے اشعار سامنے آتے ہیں جو عربی یا فارسی عروض کی کسوٹی پر پورے نہیں اترتے اور ان کو یا تو خارج از بحر قرار دے دیا جاتا ہے یا ان کو بے وزن کہہ کر کسی نئے تجربے پر محمول کیا جاتا ہے۔ وہ اس بات کو فراموش کر دیتے ہیں کہ اردو زبان ہندوستان میں پیدا ہوئی ہے اور یہیں کی آب و ہوا اور یہیں کے ماحول میں اس کی نشو و نما ہوئی اور اردو شاعری نے بھی اسی دیس میں جنم لیا ہے اور وہ اسی کی بو باس اور اسی کے ماحول کا پروردہ ہے۔ لہٰذا اردو زبان جو آریائی زبان کی ایک شاخ ہے وہ ہندوستان کی مختلف دیسی زبانوں کے اوزان و آہنگ سے متاثر ہوئے بغیر کیسے رہ سکتی ہے۔ اردو زبان کا دامن بہت وسیع ہے۔ اس نے اپنے اندر بہت سی زبانوں اور بولیوں کے اثرات کو سمو لیا ہے۔ اردو عروض پر سب سے زیادہ اثرات ہندی پنگل کے پڑے ہیں۔ دورِ قدیم سے لے کر دورِ حاضر تک اردو شعراء ہندی پنگل کے چھندوں کے اوزان میں بھی شاعری کرتے چلے آئے ہیں عربی اور فارسی

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا کتنا ہی بڑے سے بڑا ماہر عروض داں کیوں نہ ہو وہ اس وقت تک اردو شاعری کا عروضی تجزیہ نہیں کر سکتا جب تک وہ ہندی پنگل کے اصول و ضوابط اچھی طرح واقفیت حاصل نہ کرے۔ لہٰذا اردو شاعری کا عروضی تجزیہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہندی پنگل کی مبادیات کو بھی پیشِ نظر رکھا جائے۔ اسی غرض سے یہاں ہندی پنگل کی مبادیات کو مختصر طور پر پیش کیا جاتا ہے تاکہ اردو شاعری میں مستعمل ہندی چھندوں کے اوزان کو سمجھنے اور ان کا تجزیہ کرنے میں مدد مل سکے۔

پنگل ہندی کے علم عروض کو ہندی پنگل سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ہندی پنگل کا اصل ماخذ سنسکرت کا چھند شاستر ہے جس کا آغاز پنگل رشی کی تصنیف "پنگل چھند سوتر" سے ہوا۔ پنگل چھند سوتر کی تالیف کا زمانہ دو سو سال قبل مسیح سمجھا جاتا ہے[1]۔ پنگل، چھند شاستر اور علم عروض مترادف الفاظ ہیں۔

چھند ماتراؤں یا ورنوں کی ترتیب، ان کی گتی (چال) یا آہنگ، وشرام (وقفہ) کے اصولوں کو جس شعری تخلیق میں ملحوظ رکھا جاتا ہے وہ چھند کہلاتا ہے[2]۔ چھند دو قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ ماترک یا ماترائی چھند

۲۔ ورنک چھند یا ورت

ماترائی چھند جس چھند میں ماتراؤں کی تعداد ان کی ترتیب اور وقفے کے لحاظ

۱؎ بحوالہ ڈاکٹر جگدیش گپت، ہندی ساہتیہ کوش۔ گیان منڈل بنارس جلد اول ص ۲۵۱

۲؎ جگناتھ پرشاد بھانو۔ چھند پربھاکر۔ ص ۱

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے اس کا وزن متعین کیا جاتا ہے۔ اسے ماترک۔ یا ماترائی چھند کہتے ہیں۔

وَرنِک وِرت | جس چھند میں وَرنوں یا وَرنک گنوں کی تعداد ترتیب اور وقفے کے لحاظ سے اس کا وزن متعین کیا جاتا ہے اس کو ورنک چھند کہتے ہیں۔

ہر ایک چھند کے چار چرن یا پاد ہوتے ہیں۔

پاد یا چرن | کسی چھند کے مخصوص وقفے (وشرام یا یتی) پر ختم ہونے والی پوری سطر کو اس کا چرن کہتے ہیں۔ چرن، پد یا پاد مترادف الفاظ ہیں۔[1]

وِشم چرن | چھند کے چار چرنوں میں سے پہلے اور تیسرے چرن وِشم چرن کہلاتے ہیں۔ جن کو ہم طاق مصرعے کہہ سکتے ہیں۔

سَم چرن | چھند کے دوسرے اور چوتھے چرن کو سَم چرن کہتے ہیں جن کو جفت مصرعے بھی کہا جا سکتا ہے۔

سَم چھند | جس چھند کے چاروں چرنوں (مصرعوں) کا وزن اور آہنگ یکساں ہو انھیں سَم چھند کہتے ہیں۔ سم چھند کو مساوی چھند بھی کہہ سکتے ہیں۔

اَردھ سَم چھند | جس چھند کے وِشم چرن (طاق مصرعے) اور سَم چرن (جفت مصرعے) الگ الگ وزن اور آہنگ میں یکساں ہوں وہ اردھ سم چھند (نیم مساوی) کہلاتا ہے۔

---

[1] ہندی ساہتیہ کوش۔ جلد اول۔ گیان منڈل بنارس۔ ص ۲۸۶

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وِشم چھند | جس چھند کے چاروں چرنوں (مصرعوں) میں وزن اور آہنگ کے اعتبار سے کوئی یکسانیت نہ ہو اس کو وشم چھند (غیر مساوی) کہتے ہیں۔

ڈنڈک | جس چھند کے ہر ایک چرن میں بیس ماتراؤں سے زیادہ ماترائیں ہوں یا چھبیس اکشروں یا ورنوں سے زیادہ ورن یا اکشر ہوں وہ ڈنڈک کہلاتا ہے۔

ماترا | عروض کی اصطلاح میں ایک خفیف حرفِ علت کے تلفظ کو ادا کرنے میں جتنا وقت لگتا ہے، وقت کی اس اکائی کو ماترا کہتے ہیں۔ جیسے: اَ میں ایک ماترا اور آ میں دو ماترائیں ہیں۔ ماترا کو مت، متا، کل اور کالا بھی کہتے ہیں۔[1]

وَرن یا اکشر | حرف کی تحریری شکل کو ورن یا اکشر کہتے ہیں۔ یہ دو طرح کے ہوتے ہیں (۱) لگھو۔ (۲) گرو۔

لگھو وَرن | ایک ماترا والے حرف کو لگھو ورن کہتے ہیں۔ لگھو ورن، ہرسو ورن یا ہرسو اکشر بھی کہلاتا ہے۔ جیسے اَ، پ، گُ وغیرہ۔ ہندی عروض میں اس کی علامت (ا) ہے۔

گرُو وَرن | لگھو ورن یا خفیف حرفِ علت سے دو چند ماترا والے حرف کو گرُو ورن

---

[1] وی۔ ایس۔ آپٹے۔ سنسکرت انگلش ڈکشنری ص ۴۳۳
بحوالہ ڈاکٹر وسیع اللہ اشرفی۔ اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان
مطبوعہ انجمن ترقی اردو، پاکستان۔ کراچی۔ ص ۳

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں۔ گرو ورن کو دیرگھ ورن یا دیرگھ اکشر بھی کہتے ہیں۔ جیسے آ۔ با۔ جا۔ کے۔ پی وغیرہ۔

پلُت وَرن — یہ تین ماتراؤں والا ایک ایسا ورن ہوتا ہے جس میں ایک گرو اور ایک ساکن لگھو ہوتے ہیں لیکن ساکن لگھو کو شمار نہ کرکے اس کو گرو اکشر کے برابر ہی شمار کیا جاتا ہے۔ جیسے لفظ بھُویت میں بھُ + وَیْت ہیں۔ اس میں ' ویْت ' پلُت ماترا ہے۔ ویت کا ت ساکن شمار نہیں کیا جائے گا۔ ویت = وے کو گرو ماترا میں شمار کرلیا جائے گا۔[1] اس کو ہم مخلوط حرف بھی کہہ سکتے ہیں۔ یعنی سنکیت اکشر۔

اَردھ ماترا — اردھ یعنی نصف ماترا کو عروض میں شمار نہیں کیا جاتا لیکن اس کا یہ عمل ہوتا ہے کہ وہ اپنے ماقبل لگھو حرف کو گرو بنا دیتی ہے۔ جیسے تختی میں خ ساکن نصف ماترا ہے وہ اپنے ماقبل تَ کے ساتھ مل کر تَ کو گرو بنا دے گی یعنی تخ (بسکون خ) گرو ماترا میں شمار کیا جائے گا۔ اگر نصف ماترا کا زور اپنے ماقبل پر نہیں ہوتا تو وہ اپنے آگے آنے والے حرف کے ساتھ ضم ہو جاتی ہے جیسے کمھار میں م ساکن نصف ماترا ہے اس کا زور کُ پر نہیں اس لئے وہ ھا کے ساتھ ضم ہو جائے گی۔ یعنی کُ مھار پڑھا جائے گا۔ اردو میں اب۔ جب۔ گھر۔ کرُ۔ غم۔ گل وغیرہ گرو ماترا میں شمار کئے جاتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اردو میں یہ ضروری نہیں کہ جب کوئی حرف صحیح کسی حرف علت کے ساتھ ملے تب ہی اس کو گرو شمار کیا جائے گا بلکہ اگر دو حروف صحیح اس طرح مل کر آئیں کہ پہلا حرف متحرک ہو اور دوسرا ساکن تو وہ دونوں حرف مل کر گرو ہو جائیں گے۔

---

[1] جگن ناتھ پرساد بھانو۔ چھند پربھاکر۔ ص ۳

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

وَرنک گَن | تین ورنوں کے مجموعے کو ایک وَرنک گن کہتے ہیں۔ ورنک گن آٹھ قسم کے ہوتے ہیں۔

نمبر شمار	نام ورنک گن	ترتیب لگھو گرو	علامت ہندی	ہم وزن رکن	تعداد حروف
۱	نَگَن	ل ل ل	III	فَعِلَ	۳
۲	سَگَن	ل ل گ	IIS	فَعِلُن	۴
۳	جَگَن	ل گ ل	ISI	فَعُولُ	۴
۴	بَھگَن	گ ل ل	SII	فاعِلُ	۴
۵	رَگَن	گ ل گ	SIS	فاعِلُن	۵
۶	تَگَن	گ گ ل	SSI	مَفعُولُ	۵
۷	یَگَن	ل گ گ	ISS	فَعُولُن	۵
۸	مَگَن	گ گ گ	SSS	مَفعُولُن	۶

ل = لگھو (I) ، گ = گرو (S)

ماترائی گن

کَل | ایک ماترا کو کل کہتے ہیں۔ ماتراؤں کا مجموعہ ماترائی گن کہلاتا ہے۔ ماترائی گن

www.KitaboSunnat.com

بھی کہتے ہیں۔ یہاں بھی صرف وہی ماترائی گن پیش کئے جاتے ہیں۔
جو عام طور پر اردو یا ہندی شاعری میں استعمال ہوتے ہیں۔

دوکل دو حرفی رکن کو دوکل کہتے ہیں۔ دوکل کو دُگن بھی کہتے ہیں۔ یہ دو قسم کے ہوتے ہیں:۔
(۱) ایک گرو یا دو لگھو پہلا متحرک دوسرا ساکن۔ اس کو خفیف بھی کہہ سکتے ہیں جیسے فا یا فع
(۲) دو لگھو ماترائیں اور دونوں متحرک۔ اس کو سبب ثقیل کے برابر سمجھنا چاہئے جیسے فَعِ۔

ترکل تین حرفی رکن کو ترکل کہتے ہیں۔ اس کا دوسرا نام ڈھگن ہے۔ اس کی تین شکلیں ہیں:۔
(۱) تین لگھو ماترائیں اور تینوں متحرک جیسے فَعِلَ
(۲) ایک گرو اور ایک لگھو ماترا یا تین لگھو ماترائیں پہلی متحرک دوسری ساکن اور متحرک جیسے فاع۔ (وتد مفروق)
(۳) ایک لگھو اور ایک گرو یا تین لگھو ماترائیں پہلا اور دوسری متحرک اور تیسری ساکن جیسے فعَل۔ (وتد مجموع)

چوکل چار حرفی رکن کو چوکل کہتے ہیں۔ چوکل کو ڈگن بھی کہتے ہیں۔ چوکل پانچ قسم کے ہوتے ہیں:۔
(۱) چار لگھو ماترائیں اور چاروں متحرک جیسے فَعِلَتُ
(۲) ایک گرو اور دو لگھو یا چار لگھو ماترائیں پہلی متحرک دوسری ساکن تیسری اور چوتھی متحرک جیسے فَاعِلُ

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳) دو لگھو اور ایک گرو یا چار لگھو ماترائیں پہلی، دوسری اور تیسری متحرک اور چوتھی ساکن جیسے فَعِلُن = (فاصلۂ صغریٰ)

(۴) ایک لگھو ایک گرو پھر ایک لگھو یا چار لگھو ماترائیں پہلی اور دوسری متحرک تیسری ساکن اور چوتھی متحرک جیسے فَعُولُ۔

(۵) دو گرو یا چار لگھو ماترائیں پہلی اور تیسری متحرک دوسری اور چوتھی ساکن جیسے فَعْلُن۔

پنچ کل پانچ حرفی رکن کو پنچ کل کہتے ہیں۔ پنچ کل کا دوسرا نام خُمَاسی ہے اس کی آٹھ شکلیں ہیں:-

(۱) پانچ لگھو ماترائیں اور پانچوں متحرک (اردو میں غیر مستعمل)

(۲) تین لگھو ماترائیں اور ایک گرو یا پانچ لگھو ماترائیں ابتدائی چار متحرک اور پانچویں ساکن جیسے فَعِلَتُن = فاصلۂ کبریٰ)

(۳) دو لگھو ماترائیں ایک گرو پھر ایک لگھو یا پانچ لگھو ماترائیں ابتدائی تین اور پانچویں متحرک اور چوتھی ساکن جیسے فَعِلَاتُ۔

(۴) ایک لگھو ایک گرو پھر دو لگھو یا پانچ لگھو ماترائیں پہلی دوسری اور چوتھی پانچویں متحرک تیسری ساکن جیسے مَفَاعِلُ۔

(۵) ایک لگھو اور دو گرو یا پانچ لگھو ماترائیں پہلی دوسری اور چوتھی متحرک اور تیسری اور پانچویں ساکن جیسے فَعُولُن۔

(۶) ایک گرو تین لگھو یا پانچ لگھو ماترائیں پہلی تیسری چوتھی اور پانچویں متحرک دوسری ساکن جیسے فَاعِلَتُ۔

(۷) ایک گرو ایک لگھو پھر ایک گرو یا پانچ لگھو ماترائیں پہلی تیسری اور چوتھی متحرک دوسری اور پانچویں ساکن جیسے فَاعِلُن۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۸) دو گرو اور ایک لگھو یا پانچ لگھو ماترائیں پہلی تیسری اور پانچویں متحرک اور دوسری اور چوتھی ساکن جیسے مَفعُولُ ع ۔

شَشْ کَلْ

چھ حرفی رکن کو شش کل کہتے ہیں ۔ اس کو شٹکل بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی کل تیرہ شکلیں ہوتی ہیں لیکن یہاں پر اس کی صرف وہی شکلیں پیش کی جاتی ہیں جو اردو عروض میں بھی مستعمل ہیں ۔

(۱) تین گرو یا چھ لگھو ماترائیں پہلی ، تیسری اور پانچویں متحرک اور دوسری ، چوتھی اور چھٹی ساکن جیسے مَفعُولُن یا فَعلاتُن ۔

(۲) دو لگھو دو گرو یا چھ لگھو ماترائیں پہلی دوسری تیسری اور پانچویں متحرک اور چوتھی اور چھٹی ساکن جیسے فَعِلاتُن ۔

(۳) ایک گرو دو لگھو پھر ایک گرو یا چھ ماترائیں پہلی تیسری چوتھی پانچویں متحرک دوسری اور چھٹی ساکن جیسے مُفتَعِلُن یا فَاعِلَتُن ۔

(۴) ایک لگھو ایک گرو ایک لگھو پھر ایک گرو یا چھ ماترائیں پہلی دوسری چوتھی اور پانچویں متحرک اور تیسری اور چھٹی ساکن جیسے مَفاعِلُن ۔

(۵) ایک گرو ایک لگھو ایک گرو پھر ایک لگھو یا چھ ماترائیں پہلی تیسری چوتھی اور چھٹی متحرک دوسری اور پانچویں ساکن جیسے فَاعِلاتُ ۔

(۶) ایک لگھو دو گرو پھر ایک لگھو یا چھ لگھو ماترائیں پہلی دوسری چوتھی اور چھٹی متحرک اور تیسری اور پانچویں ساکن جیسے مَفاعِیلُ ۔

(۷) ایک لگھو دو گرو پھر ایک لگھو یا چھ ماترائیں پہلی دوسری چوتھی متحرک اور تیسری پانچویں اور چھٹی ساکن جیسے فَعُولان یا مَفاعِیل ۔

(۸) تین لگھو ایک گرو پھر ایک لگھو یا چھ ماترائیں پہلی دوسری تیسری چوتھی متحرک پانچویں اور چھٹی ساکن جیسے فَعِلاتان ۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سپتک | سات حرفی رکن کو سپتک کہتے ہیں۔ اس کی اکیس (۲۱) اقسام ہیں۔ لیکن مندرجہ ذیل قسم کے سپتک اردو عروض میں مستعمل سات حرفی ارکان کے مماثل ہیں :-

(۱) ایک گرو ایک لگھو پھر دو گرو یا سات لگھو ماترائیں پہلی تیسری، چوتھی اور چھٹی متحرک دوسری پانچویں اور ساتویں ساکن جیسے فاعِ لاتن یا فاعلاتن۔

(۲) دو گرو ایک لگھو اور ایک گرو یا سات لگھو ماترائیں پہلی، تیسری، پانچویں اور چھٹی متحرک دوسری، چوتھی اور ساتویں ساکن جیسے مُس تفع لُن یا مُستفعِلُن۔

(۳) ایک لگھو اور تین گرو یا سات لگھو ماترائیں پہلی، دوسری، چوتھی اور چھٹی متحرک تیسری، پانچویں اور ساتویں ساکن جیسے مَفاعیلُن۔

(۴) دو لگھو ایک گرو ایک لگھو پھر ایک گرو یا سات لگھو ماترائیں پہلی، دوسری، تیسری، پانچویں اور چھٹی متحرک چوتھی اور ساتویں ساکن جیسے مُتفاعِلُن۔

(۵) ایک لگھو ایک گرو دو لگھو پھر ایک گرو یا سات لگھو ماترائیں پہلی، دوسری، چوتھی پانچویں اور چھٹی متحرک تیسری اور ساتویں ساکن جیسے مَفاعِلَتُن۔

(۶) تین گرو اور ایک لگھو یا سات لگھو ماترائیں پہلی، تیسری، پانچویں اور ساتویں متحرک دوسری، چوتھی اور چھٹی ساکن جیسے مَفعُولاتُ۔

(۷) تین گرو اور ایک لگھو یا سات لگھو ماترائیں پہلی، تیسری، پانچویں متحرک دوسری، چوتھی، چھٹی اور ساتویں ساکن جیسے مَفعُولاتْ۔

(۸) ایک گرو دو لگھو ایک گرو پھر ایک لگھو یا سات لگھو ماترائیں پہلی، تیسری، چوتھی، پانچویں متحرک اور دوسری، چھٹی اور ساتویں ساکن جیسے مُفتَعِلاتْ۔

(۹) ایک لگھو ایک گرو ایک لگھو ایک گرو پھر ایک لگھو یا سات لگھو ماترائیں پہلی، دوسری، چوتھی، پانچویں متحرک تیسری، چھٹی اور ساتویں ساکن جیسے مَفاعِلاتْ۔

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یتی یا بشرام چھند کے درمیان یا آخر میں قیام یا وقفہ کو بشرام یا یتی کہتے ہیں۔ اس کا اثر چھند کے مخصوص آہنگ پر پڑتا ہے۔

یتی بھنگ دوش اگر کسی چھند کے درمیان کسی مقررہ مقام پر وقفہ لا کر اور وہاں پر وقفے کو ملحوظ نہ رکھا جائے تو اس کو یتی بھنگ۔ دوش کہتے ہیں۔ اردو میں اس کو شکستِ ناروا سے تعبیر کرتے ہیں جس کو معیوب تصور کیا جاتا ہے کیونکہ یتی بھنگ دوش یا شکستِ ناروا کے عیب سے بعض اوقات چھند کا آہنگ۔ بدل سکتا یا ایک چھند دوسرے میں تبدیل ہو سکتا یا پھر اس چھند میں تعقید پیدا ہو سکتی ہے۔

ماترائیں شمار کرنے کے کچھ اصول

(۱) اگر دو لگھو ایک ساتھ آئیں اور آخری لگھو ماترا ساکن ہو تو وہ اپنے ماقبل کو گرو بنا دیتی ہے جیسے ترشنا میں ترز کو گرو مانا جائے گا۔ یعنی دو لگھو جب اس طرح آئیں کہ پہلا متحرک اور دوسرا ساکن تو دونوں لگھو ماتراؤں کو گرو میں شمار کیا جائے گا۔

(۲) اگر کسی مخلوط حرف (سنیکت اکشر) کے پہلے متحرک لگھو پر زور نہیں پڑتا تو وہ لگھو ہی رہتا ہے اور اس کے بعد آنے والا لگھو اپنے اگلے حرف کے ساتھ ضم ہو جاتا ہے۔ جیسے تمہارے میں تُ لگھو رہے گا۔ اور "م" ھا میں ضم ہو جائے گی یعنی تُ مھارے پڑھا جائے گا۔

(۳) اگر کسی لگھو حرف کے بعد نون غنہ آئے تو اس کو شمار نہیں کیا جاتا اور لگھو حرف لگھو ہی رہتا ہے۔ جیسے ہنسی میں ہ اور نون غنہ مل کر بھی لگھو میں شمار ہو گا۔

(۴) اگر متحرک لگھو حرف کے بعد نون ساکن آتا ہے تو وہ اس متحرک لگھو کو گرو بنا دیتا ہے

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جیسے شُنیہ میں شُن کو گرو شمار کیا جائے گا۔

(۵) کبھی کبھی شعر میں تقطیع کرتے وقت لگھو کو گرو اور گرو کو لگھو مان لیا جاتا ہے اس سلسلے میں جگن ناتھ پرساد بھانو نے ایک دوہا اقتباس کیا ہے۔ سہ

دیرگھ ہُو، لگھو، پڑھیں، لگھو ہو دیرگھ مان

مکھ سوں پر کھے شکھ سمپت، کو و دکرت بکھان لہ

یعنی حرف کا لگھو یا گرو ہونا صرف تلفظ پر مبنی ہے۔ جب وزن شعر کے واسطے گرو کو اشباع نہ کریں تو وہ گھٹ کر لگھو ہو جائے گا اور اگر لگھو کو کھینچ کر پڑھا جائے تو وہ گرو بن جائے۔ اس اصول کو اردو عروض میں بھی تسلیم کیا جاتا ہے۔

(۶) جب حرف 'ر' کسی مخلوط حرف کے ساتھ مصرعے کے درمیان آئے یا مصرعے کے آخر میں واقع ہو تو اس کو گرا دیا جاتا ہے جیسے 'پریم' کو 'پیم' اور 'پریت' کو 'پیت' پڑھا جائے گا۔

(۷) جب کسی مخلوط حرف میں متحرک حرف کے ساتھ 'ل' مل کر آتا ہے تو اس کو گرا دیا جاتا ہے جیسے 'کلشٹ' کو 'کشٹ' پڑھا جائے گا۔

(۸) جب کسی متحرک حرف کے ساتھ 'و' مل کر آتا ہے تو اس کو شمار نہیں کیا جاتا جیسے 'دُوار' کا میں 'و' کو گرا دیں گے اور 'دار' کا پڑھا جائے گا۔

(۹) جب کسی نصف حرف کے ساتھ 'ی' مل کر آتی ہے تو اس کو گرا دیا جاتا ہے جیسے 'کیاری' کو 'کاری' پڑھا جائے گا اور 'پیارے' کو 'پارے'۔

ماترا شماری کے ان چند اصولوں کے مطالعے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ہندی پنگل کے ماترا شماری کے اصول اردو کے فارسی عروض کے اصول تقطیع سے بہت کچھ مماثلت رکھتے ہیں۔

اگلے باب میں تقطیع کے اصول ملاحظہ فرمایئے۔

لہ۔ جگن ناتھ پرساد بھانو۔ چھند پربھاکر۔ ص ۲

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قواعدِ تقطیع

تقطیع تقطیع کے لغوی معنی ٹکڑے ٹکڑے کرنا ہیں۔ عروض کی اصطلاح میں کسی کلمہ شعر کو کسی رکنِ عروض سے ہم وزن اور برابر کرنے کو کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) تقطیع غیر حقیقی (۲) تقطیع حقیقی۔

تقطیع غیر حقیقی تقطیع غیر حقیقی اس تقطیع کو کہتے ہیں جس کے ارکان سے کسی بحر کا پتا نہ لگے جیسے۔

معلّم، اتالیق، منشی، ادیب
ہر اک فن کے استاد بیٹھے قریب

کی تقطیع مندرجہ ذیل طریقے سے کی جائے۔

فعولن	مفاعیل	مستفعلان
مُعَل لِم ہَ رِک فن	آتالیق کِ اُستاد	مُن شی اَدیب بَ یٹھے قریب

فعولن مفاعیل مستفعلان کوئی بحر نہیں۔ اس لئے اس تقطیع کو تقطیع غیر حقیقی کہا جائے اور اکثر ایسا عروض سے عدم واقفیت کی وجہ سے ہوتا ہے۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقطیع حقیقی تقطیع حقیقی اس کو کہتے ہیں جس میں ارکان سے کسی خاص بحر کا پتہ لگ جائے جیسے مذکورہ بالا شعر کی تقطیع اس طرح کی جائے۔

فعولن	فعولن	فعولن	فعول
مُتعلّم رہ ہ رکن فن	آتا ہی سب آتا	نَ ہُنَر شی دَ بے ...	ادیب قریب

اس تقطیع کے ارکان سے یہ پتا چلا کہ یہ ارکان بحر متقارب کے ہیں۔ لہٰذا یہ فعولن فعولن فعولن فعول بحر متقارب مثمن مقصور ہے۔ اسی کو تقطیع حقیقی کہا جائے گا۔

تقطیع حقیقی کی مندرجہ شکلیں ہیں:-

۱۔ شعر کے ایک ایک بامعنی کلمے کو کسی رکن کے برابر کر لیا جائے جیسے

مصرعہ: حقیقت / یہی ہے / اگر تم / سمجھ لو

= فعولن / فعولن / فعولن / فعولن

۲۔ شعر کے ایک کلمے کا ایک جز ایک رکن میں دوسرا جز دوسرے رکن میں ملا کر برابر کر لینا جیسے

مصرعہ: کھڑے شاخ در شاخ باہم نہاں

کھڑے شا	خ در شا	خ باہم	نہاں
فعولن	فعولن	فعولن	فعول

۳۔ شعر کے کلمے میں بلحاظ تلفظ اپنی طرف سے مقررہ قاعدے کے مطابق کوئی حرف بڑھا…

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے رکن کے برابر کر لینا جیسے

ع نہیں منت کشِ تابِ شنیدن داستاں میری

نہی من نت	کشے تابے	شنی دن دا	ستا میری
مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن

۴۔ کلمے کے حروف تلفظ کے لحاظ سے مقررہ قاعدے کے مطابق گھٹا کر رکن کے ہم وزن کر لینا جیسے

ع وہ مخمل کا فرش اُس کا ستھرا کلس

وہ مخ مل	کَ فرشُس	کَ ستھرا	کَ لس
فعولن	فعولن	فعولن	فعل

۵۔ کلمے کے کسی ساکن حرف کو تلفظ کے اعتبار سے مقررہ قاعدے کے مطابق متحرک کر کے رکنِ عروض کے ہم وزن کر لینا جیسے کہ مثال چہارم میں فرش کے شین ساکن کو متحرک کر لیا۔

متحرک اور ساکن

حرکت اور متحرک زیر، زبر اور پیش حرکات یا اعراب کہلاتے ہیں جس حرف پر حرکت ہوتی ہے اُسے متحرک کہتے ہیں۔

جیسے اَدَب میں الف اور دال متحرک ہیں۔ زبر کی علامت (َ) ہے جو

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔ زیر کی علامت (ِ) حرف کے نیچے لگاتے ہیں اور پیش کی علامت (ُ) حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔ زبر کو فتح یا فتحہ کہتے ہیں اور جس حرف پر یہ حرکت ہوتی ہے وہ مفتوح کہلاتا ہے۔

زیر کو جر یا کسرہ کہتے ہیں اور جس حرف کے نیچے زیر ہوتا ہے اُسے مجرور یا مکسور کہتے ہیں۔

پیش کو ضمہ یا رفع کہتے ہیں اور جس حرف کے اوپر پیش ہوتا ہے وہ مضموم یا مرفوع کہلاتا ہے۔

سکون یا جزم

حرف پر کوئی حرکت نہ ہونا سکون یا جزم کہلاتا ہے۔ حرف غیر متحرک کو ساکن یا مجزوم کہتے ہیں۔ جزم کی علامت (ْ یا ۨ) حرف کے اوپر لگاتے ہیں۔ جیسے عِلْمْ میں ل اور م ساکن ہیں۔

اگر ساکن حرف کسی ساکن حرف سے قبل آتا ہے تو اسے 'موقوف' کہتے ہیں۔ اور اس کی علامت " وقف " کہلاتی ہے۔

تقطیع میں یہ ضروری نہیں ہے کہ مفتوح کے مقابل مفتوح، مکسور کے مقابل مکسور اور مضموم کے مقابل مضموم ہی آئے بلکہ مقصد یہ ہے کہ متحرک حرف کے مقابل متحرک حرف ہی آئے خواہ مضموم کے مقابل مکسور ہو یا مفتوح کے مقابل مضموم۔ جیسے "ہمارے" کے مقابل "فعولن" یا فعولن کے مقابلے میں "ہمارے"۔ اور تقطیع میں یہ بھی ضروری نہیں کہ واحد اور مکمل رکن کے مقابل لفظ بھی واحد اور مکمل ہی آئے بلکہ جیسے فعولن کے مقابلے میں "کہو تم" بھی آسکتا ہے۔

حروف مکتوبہ و ملفوظہ

عروض میں حروف شماری کے لحاظ سے حروف کی مندرجہ ذیل تین صورتیں ہیں۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔ حروف مکتوبہ ملفوظہ وہ حروف جو لکھے بھی جائیں اور بولنے اور پڑھنے میں بھی آئیں۔ ایسے حروف کو تقطیع میں شمار کیا جاتا ہے۔

۲۔ حروف مکتوبہ غیر ملفوظ وہ حروف جو لکھنے میں تو آئیں لیکن بولنے اور پڑھنے میں نہ آئیں ایسے حروف تقطیع میں شمار نہیں ہوتے ہیں۔

۳۔ حروف ملفوظ غیر مکتوبہ وہ حروف جو بولنے اور پڑھنے میں تو آئیں لیکن لکھنے میں نہ آئیں ایسے حروف تقطیع میں شمار ہوتے ہیں۔

حروف مکتوبہ غیر ملفوظ

الف وصل وہ الف متحرک جو کسی لفظ کے شروع میں ہو اور اس سے پہلے کوئی ساکن حرف ہو تو اس الف کو گرایا جا سکتا ہے اور اس کی حرکت اس سے پہلے آنے والے ساکن حرف پر لگائی جا سکتی ہے اس طرح الف سے پہلے آنے والا ساکن حرف متحرک ہو جاتا ہے جیسے۔

حروف مکتوبی	حروف ملفوظی		
بار بار اُس کے دَر پہ جاتا ہوں	بَا رَ بَا رُس	کِ دَرْ پِ جَا	تَا ہُوْ
حالت اَب اِضطراب کی سی ہے	حَا لَ تَبْ اِضْ	طِ رَا بِ کِی	سِی ہے
تقطیع	فَاعِلَاتُن	مَفَاعِلُن	فَعْلُن

یہاں پر اُس اور اَب کا الف وصل گرا کر رُ ساکن کو رُ اور تِ ساکن کو تَ کر کے متحرک بنا دیا اور الف کے بعد آنے والے حروف سْ اور بْ سے ملا دیا لیکن اضطراب کے الف کو بحال رکھا اگرچہ اس سے

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلے کا حرف ب ساکن ہے کیونکہ اضطراب کا الف ملفوظ کے اعتبار سے صاف طور پہ بولنے میں آرہا ہے۔ چند مثالیں اور ملاحظہ کیجئے۔

حروف مکتوبہ	حروف ملفوظ	الف وصل غیر ملفوظ
کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا	کِ خُشی سِ مَرَن جاتِ اَگَ رِعْتبار ہوتا	اعتبار کا ا
سُن اے غارت گرِ جنسِ وفا سُن	سُنے غارَت گَرے جِنسے وَفا سُن	اے کا ا
اپنے پہ کر رہا ہوں قیاس اہلِ دہر کا	اپنے پہ کر رہا ہُ قیا سہلِ دہر کا	اہل کا ا
لطمۂ موج کم از سیلیِ استاد نہیں	لطمَ اِ موج کَ مَزْ سیلیِ اُستاد نَہی	از کا ا
آنکھ میں اب کہ لذتِ خواب سحر گئی	آنکھ مِ یَ بَبْ کِ لَذْذَتِ خابے سَحَر گئی	اب کا ا
دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجائے ہے	دیکھنا قِسمَت کِ آپَپْ نے پَ رِشکا جائے ہے	اپنے کا ا اور آ کا ا
یاد اُس کی اتنی خوب نہیں میر باز آ	یادُس کِ اِتنِ خوب نَہی میر باز آ	اس کا ا
بعد از نماز تھے کل مے خانے کے در او پہ	بَعدَ زْ نَمازْ تھے کَل مِ خانے کے دَرُو پہ	از کا ا اور او پہ کا ا
پھر دیکھیے انداز گل افشانی گفتار	پھر دیکھیے اَنْ دازِ گُلَفْ شانی یِ گُفْ تار	افشانی کا ا

۲- الفِ ہندی آخرِ اسمِ ہندی

وہ الف جو ایسے ہندی اسماء کے آخر میں آئے جو مصرعے کے درمیان واقع ہوں ضرورت کے مطابق اس کو گرایا جا سکتا ہے اور اس کو تقطیع میں شمار نہیں کیا جائے گا۔ اس الف سے پہلے زبر ہوتا ہے اور جب الف گرتا ہے تو فتحہ یا زبر بحال رہتا ہے جیسے۔

یک بار جگر پھٹ گیا اور آنتا بل گئی (مسکین)

یک بار / جگر پھٹ گَ / یَ اَوْرَاْنْ / تَ بَلْ گَیْ

مفعول / مفاعیلُ / مفاعیلُ / مفاعیل

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہاں آتا کا الف ساقط ہو گیا اس الف سے پہلے م پر زبر کی حرکت بحال رہی۔ اسی طرح اُجالا ، اندھیرا ، دوسرا ، اکیلا ، اتنا ، کتنا وغیرہ الفاظ میں الف کو گرایا جا سکتا ہے۔

جیع ہے انصاف دوستاں سے کہ اتنا فرمائیں سب زباں سے

جیع ہِ / انصا ف دو / ستاں سے / کہ اِت نَ / فرما / ئیں سب زباں سے

فعولُن فعلن / فعولُن فعلن / فعولُن فعلن / فعول فعلن

یہاں ’اتنا‘ کا آخر کا الف ساقط ہو گیا اور اس سے قبل حرف ن پر زبر کی حرکت بحال رہی۔

۳۔ الف آخر ہندی فعل

وہ ہندی افعال جو مصرعے کے درمیان واقع ہوں ان کے آخر کا الف گرایا جا سکتا ہے اور اس سے پہلے آنے والے حرف پر زبر کی حرکت بحال رکھی جاتی ہے۔ آیا ، آتا ، جاتا ، گرا ، ملا ، چلا ، تھا وغیرہ کا الف آخر گر سکتا ہے اور الف گرنے کی صورت میں وہ آیَ ، آتَ ، جاتَ ، گرَ ، ملَ ، چلَ اور تھَ پڑھے جائیں گے جیسے۔

نہاں تو داس کا تھا گلبن مثال

نہاں تُو / قدُس کا / تھَ گلبن / مثال (تھا = تھَ)

فعولن / فعولن / فعولن / فعول

یا

تم بن رہے گا ہائے یہ سونا بھون مرا

تم بن رَ / ہے گَ ہا / ء یہ سونا بھَ / وَن مرا (رہے گا = رہے گَ)

مفعول / فاعلات / مفاعیل / فاعلن

یا

سب میں رُسوا نہ کیجئے گا مجھے

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سب ہم رُسوا / ئن کی چپے / گ مجھے (کیجیے گا = کیجیے گ)
فاعلاتن / مفاعلن / فَعِلُن

۴- الف آخر مصدر ہندی

مصرعے کے درمیان آنے والے ہندی مصدروں کے آخر میں آنے والے الف کو گرایا جا سکتا ہے جیسے آنا، جانا، کھانا، پینا، ہنسنا وغیرہ کے آخر کا الف گرا کر ن پر زبر کی حرکت کو بحال رکھا جاتا ہے۔ جیسے

نہیں ہنسنا اور بولنا کچھ آسے
نہی ہس / ن اَر بو / لنا کچھ / اُسے (ہنسنا = ہنس ن)
فعولن / فعولن / فعولن / فَعَل

نہیں پینا ہے گر تجھے رہنا ہے یاں
نہی پی / ن ہے گر / تجھے رہ / ن ہے یا (پینا = پی ن ، رہنا = رہ ن)
فعولن / فعولن / فعولن / فعولن

۵- الف آخر ہندی اضافت اور حروفِ تشبیہ

مصرعے کے درمیان واقع ہونے والے ہندی حروف تشبیہ اور اضافت کے آخر میں آنے والے الف کو گرا کر اس سے پہلے حرف پر زبر کی حرکت کو بحال رکھا جا سکتا ہے۔ ایسی صورت میں سا = سَ ، کا سا = کا سَ ، جیسا = جیسَ ، ایسا = ایسَ ، کا = کَ ، میرا = میرَ ، تیرا = تیرَ ، تمھارا = تمھارَ ، ہمارا = ہمارَ ، ان کا = اُن کَ ہوں گے۔ جیسے

گم ہوا واں ایسا جیسے مر گیا
گم ہُ آ وا / ا ے سَ جیسے / مر گیا (ایسا = اے سَ)
فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلن

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یا

قیس کی آبرو کا پاس کیا

قیس کی آ / برو کَ پا / س کیا (کا = کَ)

فاعلاتن / مفاعلن / فعِلن

یا

نکلا ہی نہ جی ورنہ کا نٹا سا نکل جاتا

نکلا ہِ / نَ جی ورنا / کا نٹا سَ / نکل جاتا (سا = سَ)

مفعول / مفاعیلن / مفعول / مفاعیلن

الف وصل اور الف ہندی کا گرانا واجب نہیں بلکہ جائز ہے۔ اگر تقطیع میں بحال رہتے ہوں تو ان کو بحال رکھنا چاہئے۔

کہا میں نے کتنا ہے گل کا ثبات (یہاں کتنا اور کا کے الف بحال رہیں گے۔)

نازکی اس کے لب کی کیا کہئے (اُس کا الف وصل بحال رہے گا)

نازکی اس / کے لب کی کا / کہیے

فاعلاتن / مفاعلن / فعلان

۸۔ عربی کے افعال جمع کے آخر کا الف

یہ الف صرف عربی زبان میں صیغۂ جمع کے ان افعال کے آخر میں ہوتا ہے جن کے آخر میں واوٌ آتا ہے جیسے تقنطوا، لاتقنطوا، فَاصْبِرُوا وغیرہ۔ ؎

جس کی نومیدی سے ہو سوزِ درونِ کائنات

اس کے حق میں تقنطوا اچھا ہے یا لاتقنطوا (اقبالؔ)

اُس کِ حق مے / تقنطو اچھ / چھا ہِ یا لا / تقنطو

فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلن

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۷۔ حروفِ قمری سے پہلے کا الف اور لام | حروف قمری (ا ب ج ح خ ع غ ف ق ک م و ہ ی) کے ساتھ لام سے پہلے جو الف ہوتا ہے وہ تلفظ میں نہیں آتا بلکہ الف سے پہلے کا حرف اپنی حرکت سمیت الف کے بعد آنے والے لام سے جا ملتا ہے۔ اور تقطیع میں یہ الف شمار نہیں ہوتا جیسے بالاتفاق = بِل اتفاق ؛ بالاجمال = بِل اجمال ؛ بالانفراد = بِل اِن فراد ؛ بالجبر = بِل جبر ؛ بالعکس = بِل عکس ؛ بالعموم = بِل عموم ؛ بالفعل = بِل فعل ؛ بالقوہ = بِل قوّوہ ؛ بالکل = بِل کل ؛ بالمشافہہ = بِل مشافہہ / بالمقطع = بِل مقطع ؛ بالمواجہہ = بِل مواجہہ ؛ واللہ باللہ = وَل لاہ بِل لاہ ؛ بوالہوس = بُل ہوس ؛ نورالعین = نُورُل عین ؛ بیت الحزن = بیتُل حزن ؛ یوم الحساب = یومُل حساب ؛ دارالعلوم = دارُل علوم ؛ دارالعمل = دارُل عمل ؛ دارالبقا = دارُل بقا ؛ عبدالجبار = عبدُل جبار ؛ عروس الخطوط = عروسُل خطوط ؛ روح القدس = روحُل قدس ؛ دائم الحبس = دائمُل حبس ؛

عروس الخطوط اور ثلث و رقاع
عروسُل / خطوطو / ثلث و / رقاع
فعولن / فعولن / فعولن / فعول

خفی اور جلی مشقِ خط شجاع (امیر حسن)
خفی او / ر جلی مش / قِ خط ط / شجاع
فعولن / فعولن / فعولن / فعول

پاتا ہوں اس سے داد کچھ اپنے کلام کی
پاتا ہُ / اس سے داد / کچھ اپنے ک / لام کی
مفعول / فاعلات / مفاعیل / فاعلن

روح القدس اگرچہ مرا ہمزباں نہیں (غالب)
روحُل ق / دس اگرچ / مرا ہم ز / باں نہی
مفعول / فاعلات / مفاعیل / فاعلن

۸۔ حروفِ شمسی سے پہلے کا الف لام | حروف شمسی (ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن) سے پہلے آنے والے الف اور لام جو لکھنے میں آتے ہیں لیکن بولے اور پڑھے نہیں جاتے وہ تقطیع میں گر جاتے ہیں اور الف سے پہلے کا حرف اپنی حرکت

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

حیت لام کے بعد آنے والے حرف سے جا ملتا ہے۔ اس طرح الف اور لام ساقط ہو جاتے ہیں جیسے
بالتخصیص = بِت تخصیص ، بالتصریح = بِت تصریح ، بالضرورت = بِض ضرورت ،
بالضرور = بِض ضرور ، تحت الثریٰ = تح تَث ثرا ، تحت الشعور = تح تُش شعور ،
بدر النسا = بدرُن نسا ، شریف النفس = شری فُن نفس ، علم النفس = عل مُن نفس ،
عذاب النار = عذا بُن نار ، بدیع الزماں = بدی عُز زماں ، خلیق الزماں = خلی قُز زماں ،
عبدالرحمٰن = عب دُر رحمان ، عبدالرحیم = عب دُر رحیم ، معین الدین = معی نُد دین ،
شمس الدین = شم سُد دین ، رفیع اللہ = رفی عُل لاہ ، والشمس = وش شمس ،
واللیل = ول لیل ، سریع التاثیر = سری عُت تاثیر ، سریع الزوال = سری عُز زوال ،
والسلام = وس سلام۔

دھوپ کی تابش ، آگ کی گرمی وقنا ربنا عذاب النار (غالب)
دھوپ کی تا / بش آگ کی / گرمی وقِنا ربْ / بنا عذا / بن نار
فاعلاتن / مفاعلن / فعلن فعلاتن / مفاعلن / فعلان

پس اس طرح کے بشر کی ثنا ، کوئی محمد سا اگر کرے تو ہوتا ہے واجب التعزیر (سودا)
پس اس طرح / کے بشر کی / ثنا کُ کوئی / محمد سا اگر کرے / ت ہ تا / ہ واجِ / بت تعزیر
مفاعلن / فعلاتن / مفاعلن / فعلن ، مفاعلن / فعلاتن / مفاعلن / فعلان

۹ - الف لام سے پہلے کا الف عربی

یہ الف عربی لفظ کے آخر میں ہوتا ہے اور اس کے بعد الف لام اور پھر حرف قمری یا شمسی آتا ہے یہ الف ملفوظ نہیں ہوتا اور تقطیع میں گر جاتا ہے جیسے انا البحر = انل بحر ، انا الحق = انل حق ، ولا الضالین = ولض ضالین

دل ہر قطرہ ہے سازِ انا البحر ہم اس کے ہیں ہمارا پوچھنا کیا (غالب)
دلے ہر قط / رہ ہے ساز / انل بحر ہمس کے ہے / ہمارا پو / چھنا کا
مفاعیلن / مفاعیلن / مفاعیل مفاعیلن / مفاعیلن / فعولن

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ عربی الفاظ کی ی اور الف عربی الفاظ کے وہ ی اور الف جو لکھنے میں تو آئیں لیکن پڑھنے اور بولنے میں نہ آئیں ان کو گرا دیا جاتا ہے اور تقطیع میں شمار نہیں ہوتے جیسے فی الواقعہ = فِل واقعہ، فی الحقیقت = فِل حقیقت، فی الحال = فِل حال۔

۱۱۔ الف تنوین یہ الف حروف منوّن کے بعد عربی زبان میں آتا ہے۔ اس الف سے پہلے جس حرف پر دو زبر دو زیر یا دو پیش ہوتے ہیں اس حرف کو دو حرفی شمار کیا جاتا ہے۔ اور اس کے آخر کا دوسرا حرف ن ساکن ہوتا ہے اور الف ملفوظ نہیں ہوتا۔ جیسے غالباً = غالبَن، فوراً = فورَن، مثلاً = مثلَن۔

۱۲۔ نون غنہ ہندی سے پہلے کا الف یہ ہندی الفاظ میں نون غنہ سے پہلے آتا ہے۔ اس کو اردو میں بعض لوگوں نے گرا دیا ہے۔ لیکن قدر بلگرامی کے نزدیک اس کا سقوط مکروہ طبع سلیم ہے۔[۱] جب یہ الف گرتا ہے تو اس سے پہلے کا حرف مفتوح بحال رہ جاتا ہے اور الف اور نون غنہ تقطیع میں شمار نہیں ہوتے جیسے ؎

بے بہا جنس ہے تو اہلِ جہاں بے مقدور
میرے یوسف نہ بِکے گا یہاں سودا تیرا (رِند)

اس شعر میں یہاں سودا = یَ ہَ سودا = فِعلاتن ہے

یہاں کا الف اور نون غنہ دونوں ساقط ہو گئے صرف یَ اور ہَ باقی رہے یا دوسری مثال دیکھیے ؎

بھاں گرہ کھل گئی دل کی وہاں انگیا مسکی (بھاں = یاں)
لبِ نازک سے صدا آنے لگی بس بس کی (امانت)

---

[۱] سید غلام حسنین قدر بلگرامی: قواعد العروض۔ ص ۴۶

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فعلاتن	فعلاتن	فعلاتن	فعلن
یاں کے نہ کھن	کہ ا دل کی	وہ آ گئے یا	عشن کی
تم نازک	ہر صنم آ	ہن ان کی بخش	بخش کی

یا اور وہاں دونوں لفظوں میں الف اور نون غنہ گر گئے۔

واؤ

۱- واؤ عاطفہ یا معطوفہ وہ واؤ جو دو کلموں یا جملوں کو ملاتا ہے اُسے واؤ عاطفہ کہتے ہیں۔ اس واؤ کے معنی ہوتے "اور"۔ واؤ عاطفہ کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔

(۱) جب واؤ عاطفہ سے پہلے حرف پر پیش (ضمہ) کو کھینچ کر نہ پڑھا جائے تو وہ واؤ عاطفہ گرتا ہے اور ملفوظ نہیں ہونا چاہیے۔

قیس و فرہاد کا نہیں قصہ = قیس فرہا / د کا نہی / قصہ = فاعلاتن / مفاعلن / فعلن

یاں کبھو سرو و گل کے سایے تھے = یاں کبھو سر / و گل کِ سا / یے تھے = فاعلاتن / مفاعلن / فعلن

دیکھتا ہے تو فقط ساحل سے رزم خیر و شر

دیکھتا ہے / تو فقط سا / حل سِ رزمے / خیر و شر = فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلن

ہر اک سمت عالم میں ہے شور و شر = ہرک سم / تِ عالم / مِ ہے شو / رُ شر = فعولن / فعولن / فعولن / فعل

ناز و انداز بلائے دل و جاں ہے کہ جو تھا

ناز اندا / ز بلائے / دل جا ہے / ک جو تھا = فاعلاتن / فعلاتن / فعلاتن / فعلن

(۲) جب واؤ عاطفہ سے پہلے حرف پر پیش کو کھینچ کر پڑھا جاتا ہے تو واؤ نہیں گرتا اور اس کو تقطیع میں شمار کیا جاتا ہے۔ جیسے

تماشائے دیر و حرم دیکھتے ہیں = تماشا / ءِ دیرو / حرم دے / کھتے ہے = فعولن / فعولن / فعولن / فعولن

دوزخ مجھے قبول ہے اے منکر و نکیر

دوزخ م / جھے قبول / ہ وے منک / رُ و نکیر = مفعول / فاعلات / مفاعیل / فاع لات

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن نہیں دماغ سوال و جواب کا
لیکن ن / ہی دماغ / سوالوجَ / وَاب کا = مفعول / فاع لاتُ / مفاعیلُ / فاعِ لُن

جو مے و نغمہ کو اندوہ رُبا کہتے ہیں
جو مَ یو نغْ / مَ کُ آن دو / ہ رُبا کہ / تے ہیں = فَاعِلَاتُن / فَعِلَاتُن / فَعِلَاتُن / فَعْلُن

دل اُس کو پہلے ہی ناز و ادا سے دے بیٹھے
دِلُس کُ پہْ / لِ ہِ نَازُ وْ / اَدَا سِ دِ / ے بیٹھے
مفاعلن / فَعِلاتن / مفاعلن / فعلن

۲- واو مجہول ہندی

وہ واوٗ جس سے پہلے حرف پر پیش یا زبر ہلکا سا ہو اور کھینچ کر نہ پڑھا جائے اس واو کو گرایا جا سکتا ہے۔ ایسا واو مجہول کہلاتا ہے۔ جیسے تو، رو، جو، کھو، سو، کہو، رہو، سنو، گنو وغیرہ۔

نہ ہو مرنا، تو جینے کا مزا کیا
نَ ہو مرنا / تُ جینے کا / مزا کا = مفاعیلن / مفاعیلن / فعولن

کیا مجھ کو داغوں نے سروِ چراغاں
کیا مجھ / کُ داغوں / نِ سروے / چراغاں = فعولن / فعولن / فعولن / فعولان

دیکھ مجھ کو جو بزم سے تو اٹھا
دیکھ مجھ کو / جُ بزم سے / تُ اُٹھا = فاعلاتن / مفاعلن / فَعِلن

۳- واو معروف ہندی

وہ واو جس سے پہلے حرف پر پیش ہو اور اچھی طرح پڑھنے میں آئے اس کو واوٗ معروف کہتے ہیں۔ بعض اوقات واوٗ معروف بھی تقطیع میں گرایا جا سکتا ہے۔ جیسے۔

تم کو ہم سے ہے محبت تو وہاں یار و چلو

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم کُ ہم سے / رہ مُحَب بَت / رت دَ کھایا / اُن جیلو = فاعلاتن / فعلاتن / فعلاتن / فعلن

یہاں پر کو، ہو، تو، یا رو کے چاروں واؤ گر گئے۔

اسی طرح ہندی الفاظ گھر بلو، جگنو، ٹھکو، گھرو، ٹھٹو، ستیوں وغیرہ کے واؤ تقطیع میں گرائے جا سکتے ہیں لیکن فارسی عربی الفاظ مثلاً گیسو، گفتگو، عدو، بگو، بیو، جادو، وغیرہ الفاظ کے واؤ کا سقوط اگرچہ جائز نہیں سمجھا جاتا مگر پھر بھی بعض اوقات ضرورتِ شعری کی وجہ سے واؤ معروف گر جاتا ہے جس کو کچھ عروض داں مکروہ سمجھتے ہیں۔

۴- واو معدولہ یا واو اشمامِ ضمہ

یہ واؤ صرف زبان فارسی میں آتی ہے اور اس سے پہلا حرف خ (خاء) ہوتا جس پر زیر، زبر یا پیش کی حرکت ہوتی ہے لیکن اس میں بہر حال ضمے یعنی پیش کی بو آتی ہے اس لئے اس کو اشمام ضمہ کہتے ہیں۔ واو معدولہ تقطیع میں شمار نہیں ہوتا۔ جیسے خود = خُد ؛ خودی = خُدی ؛ خواجہ = خاجہ ؛ خواب = خاب ؛ خواہش = خاہش ؛ خواری = خاری ؛ خورشید = خرشید ؛ خوش = خُش ؛ خواہاں = خاہاں ؛ خورش = خرش ؛ خورد = خُرد وغیرہ۔

۵- واو مخلوطی

یہ واو ہندی الفاظ کے لئے مخصوص ہے۔ اس واو سے پہلا حرف مضموم ہوتا ہے اور واؤ کے بعد ہمیشہ الف آتا ہے۔ جیسے سُوانگ ؛ سُواد ؛ سوار وغیرہ الفاظ کا واؤ مخلوطی تقطیع میں شمار نہیں ہوتا۔ جیسے۔

اک سوانگ ہے جو کاٹھ کی پتلی سنور گئی (ظفر)

اِک سانگ / ہے جُ کاٹ / کِ پُت لی / سنور گئی

مفعول / فاعلات / مفاعیل / فاعلن

مردمی یاں کی ہے عجائب سوانگ (میر تقی میر)۔ سوانگ = سانگ۔

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۶- واوِ لین اس واو سے پہلے حرف پر ہمیشہ زبر ہوتا ہے۔ اور یہ واؤ درمیان لفظ یا لفظ کے آخر میں آتا ہے۔ عربی فارسی میں واوِ لین ساقط نہیں ہوتا لیکن ہندی الفاظ میں اس کو گرایا جا سکتا ہے جیسے ماحول، لاحول، قول، ہول وغیرہ عربی فارسی الفاظ میں واوِ لین بحال رہے گا لیکن ہولا، ہولنا، ہوس، ہوکا، ہولے، ڈول، سو، دوڑ، اور، چوڑائی وغیرہ ہندی الفاظ میں واوِ لین گرایا جا سکتا ہے۔

جیسے ؎

چنبیلی کہیں اور کہیں موتیا — کہیں رائے بیل اور کہیں موگرا

چنبے لی / کہی اَر / کہی مو / تیا — کہی را / ءِ بیلے اَر / کہی مو / گرا

فعولن / فعولن / فعولن / فعَل — فعولن / فعولن / فعولن / فعَل

یہاں دونوں مصرعوں میں اور کا واو ساقط ہو گیا۔ لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر جگہ واوِ لین ہندی کو ساقط ہی کیا جائے۔ جیسے۔

کوئی دن گر زندگانی اور ہے = فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلن

یہاں پہ اَور کا واو بحال رہا کیونکہ یہاں واؤ ملفوظی ہے۔

۷- نون غنہ سے پہلے کا واوِ لین اس واو سے پہلے حرف پر زبر ہوتا ہے اور واو کے بعد نون غنہ۔ یہ اکثر ہندی الفاظ میں واقع ہوتا ہے۔ یہ واو اور اس کے بعد کا نون غنہ دونوں غیر ملفوظ ہو کر گر سکتے ہیں۔ اور اس واو سے پہلے حرف پہ زبر بحال رہ جاتا ہے۔ جیسے پونہچا = پہنچا، لونہچا = لِنچا، سَوں = سَں !

(سَوں بمعنی سے اور بمعنی سوگند یا قسم)، کَوں = کَ (بمعنی کو، کا) مثلاً۔

تجھ لب کی صفت لعلِ بدخشاں سوں کہوں گا (ولی)

تج لب کِ / صفت لعل / بدخشا سَ / کہوں گا = مفعول / مفاعیل / مفاعیل / فعولن

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور

کرا آتش گل کوں کرتی ہے گلاب آہستہ آہستہ (ولی)

ک آتش گل / رک کرتی ہے / گلا با ہس / تہ آہس تا

مفاعیلن / مفاعیلن / مفاعیلن / مفاعیلن

لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر جگہ واو لین ماقبل نون غنہ گرا یا ہی جائے جیسے

عجب کچھ لطف رکھتا ہے شب خلوت میں گل رو سوں

عجب کچھ لط / ف رکھتا ہے / شبے خلوت / م گل رو سو

مفاعیلن / مفاعیلن / مفاعیلن / مفاعیلن

۸- نون غنہ سے پہلے واو معروف (ہندی)

یہ واو نون غنہ سے پہلے آتا ہے اور اس واو سے پہلے حرف پر پیش کی حرکت ہوتی ہے جس کو بخوبی پڑھا جاتا ہے۔ جب یہ واو ساقط ہوتا ہے تو اس سے پہلے کا حرف مضموم بحال رہتا ہے۔ یہ حرف ہندی الفاظ میں جاتا ہے۔ جیسے۔

پہچانتا نہیں ہوں ابھی راہبر کو میں (غالب)

پہچان / تا نہی ہ / ابھی راہ / بر ک مے

مفعول / فاع لات / مفاعیل / فاع لن

میں سن رہا ہوں دل سنگ وحشت کی دھڑکن (جگر مرادآبادی)

م سن رہا / ہ دلے سن / گ وحش ت کی / دھڑکن

مفاعلن / فعلاتن / مفاعلن / فعلن

دونوں مصرعوں میں ہوں کے واو اور نون غنہ دونوں ساقط ہو گئے لیکن ہر جگہ ایسا نہیں ہوتا۔ جیسے

جو گل ہوں تو ہوں گلخن میں، جو خس ہوں تو ہوں گلشن میں (غالب)

جُ گل ہوں تو / ہُ گل خن مے / ج خس ہوں تو / ہُ گل شن مے

مفاعیلن / مفاعیلن / مفاعیلن / مفاعیلن

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک ہی مصرعے میں چار جگہ لفظ "ہوں" واقع ہوا۔ دو جگہ پر اس کے واؤ اور نون غنہ ساقط ہو گئے اور اس کا پہلا حرف ہ متحرک بحال رہا۔ دو جگہ پر صرف نون غنہ گرا اور ہو بحال رہا یعنی واؤ کو نہیں گرایا گیا۔

۹۔ نون غنہ سے پہلے واؤ مجہول ہندی یہ واؤ مجہول صرف ہندی الفاظ میں نون غنہ سے پہلے آتا ہے۔ کبھی یہ واؤ اور نون جمع اسم کی علامت ہوتے ہیں۔ جب یہ ملفوظ نہیں ہوتے تو تقطیع میں گر جاتے ہیں اور لکھے نہیں جاتے جب ملفوظ ہوتے ہیں تو وہ بحال رہتے ہیں جیسے

بھر بھر دیا ہے موتیوں سے منہ دوات کا (آزاد)

بھر بھر دِ / یا ہِ مُوتِ / ی سِ مُنہ دَ / وَاتْ کا

مفعولُ / فاعلاتُ / مفاعیلُ / فاعلن

یہاں موتیوں کے واؤ اور نون غنہ ملفوظ نہیں ہیں اس لئے وہ ساقط ہو گئے۔

تھا موتیوں سے دامنِ صحرا بھرا ہوا (انیس)

تھا مُوتِ / یوں سِ دامَ / نِ صَحرَا بَھ / رَا ہُوا

مفعولُ / فاعلاتُ / مفاعیلُ / فاعلن

یہاں پر موتیوں کا واؤ ملفوظ ہے لہٰذا وہ بحال رہا اور نون غنہ ساقط ہو گیا۔

آنکھوں آنکھوں میں نہ جانے کیا اشارا کر دیا (خود ساختہ)

آ کھُ آ کھو / مے نَ جانے / کا اشارا / کر دیا

فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلن

یہاں پر پہلے لفظ آنکھوں میں واؤ اور نون غنہ ملفوظ نہیں لہٰذا ان کو گرا دیا دوسرے لفظ آنکھوں کا واؤ ملفوظ ہے اس لئے وہ بحال رہا اور نون غنہ ساقط ہو گیا۔

ہاتھ تو مل لوں، ذرا ہوش میں آلوں تو چلوں (جذبی)

ہاتْ تو مَل / لُو ذرا ہو / ش مِ آ لو / تُ چلو = فاعلاتن / فعلاتن / فعلاتن / فعلن

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تن ہوں میں تُوں کا واؤ مجہول ہے اس لئے واؤ اور نون غنہ تقطیع میں گر گئے لیکن ہوش میں آ؎ؤں یہاں پر نون کا واؤ معروف ہے اس لئے وہ بحال رہا اور نون غنہ ساقط ہو گیا۔

۱۰۔ واؤ مصرّح ضمہ

یہ واؤ یہ تصریح کرتا ہے کہ اس سے پہلے حرف پر پیش ہے اس لئے اس کو واؤ مصرح کہا جاتا ہے۔ واؤ مصرح تقطیع میں شمار نہیں ہوتا۔ جیسے ابوالبشر = اَبُل بشر ؛ ابوالحسن = اَبُل حسن ؛ ابوالکلام = اَبُل کلام ؛ اولوالابصار = اُلُل ابصار ؛ اولوالالباب = اُلُل الباب ؛ اولوالامر = اُلُل امر ؛ اولوالعزم = اُلُل عزم ؛ اولوالعزمی = اُلُل عزمی وغیرہ۔

۱۱۔ الف لام عربی سے پہلے واؤ

اس واؤ کے بعد الف اور لام ہوتا ہے اور اس کے بعد حرف قمری یا شمسی ہوتا ہے اور واؤ سے پہلے حرف پر پیش کی حرکت ہوتی ہے۔ اگر واؤ کے بعد آنے والے الف اور لام کے بعد کوئی حرف قمری ہوتا ہے تو واؤ اور الف دونوں گر جاتے ہیں اور تقطیع میں نہیں لکھے جاتے جیسے ذوالجلال = ذُل جلال ؛ ذوالفقار = ذُل فقار ؛ ذوالجناح = ذُل جناح ؛ ذوالقعدہ = ذُل قعدہ ؛ ذوالقرنین = ذُل قرنین ؛ یہاں حرف مضموم یعنی ذُ واؤ اور الف کو چھوڑ کر لام سے جا ملتا ہے۔ مثلاً ۔

قبلۂ چشم و دل بہادر شاہ
مظہرِ ذوالجلال والاکرام (غالبؔ)
مَظْ ہَ رے ذُل / جَلَا لَ ذَل / اِکْ رام
فاعلاتن / مفاعلن / فعلان

یا

بس ذوالجناح صاف دھوئیں سے نکل گیا
بَس ذُل جَ / نَاح صاف / دُھ ئے سے / نِکْل گیا = مفعول / فاعلات / مفاعیل / فاعلن۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر الف اور لام کے بعد حرف شمسی ہوتا ہے تو واؤ سے پہلے کا حرف مضموم واؤ الف اور لام تینوں کو چھوڑ کر حرف شمسی سے جا ملتا ہے جیسے

ذُوالنُّون = ذُنْ نُوْن ۔ ذُنْ نُوْن یعنی حرف شمسی اس صورت میں مشدد ہو جاتا ہے۔

یائے

۱- الف لام سے پہلے یائے عربی یہ 'ی' عربی لفظ کے آخر میں آتی ہے اور اس کے بعد الف لام اور الف لام کے بعد حرف قمری یا شمسی ہوتا ہے یہ 'ی' مکتوب ہوتی ہے ملفوظ نہیں ہوتی اس لئے وہ ساقط ہو جاتی ہے اور تقطیع میں شمار نہیں ہوتی۔ اس 'ی' سے پہلا وہ حرف جو ہمیشہ زیر ہوتا ہے وہ اگر الف لام کے بعد حرف قمری ہے تو لام سے اور اگر حرف شمسی ہے لام کے بعد والے حرف سے مل جاتا ہے۔ جیسے الف لام کے بعد قمری حرف ہونے کی صورت میں الف کو چھوڑ کر لام سے ملنا۔

فی الحقیقت = فِل حقیقت	؛	فی البدیہہ = فِل بدیہہ	
فی الجملہ = فِل جُملہ	؛	فی الحال = فِل حال	
فی الفور = فِل فور	؛	فی المثل = فِل مَثَل	
فی اللہ = فِل لا	؛	فی الواقع = فِل واقع	

اس قدر کیوں بگڑتے ہو صاحب
فی الحقیقت تو بات کچھ بھی نہیں (خود ساختہ)
فِل حَقیقَت / تُ بات کچھ / بِ نہیں
فاعلاتن / مفاعلن / فَعِلُن

الف لام کے بعد حرف شمسی ہونے کی صورت میں الف لام کو چھوڑ کر حرف شمسی سے ملنا۔
فی النار = فِن نار ہو جاتا ہے۔ نون حرف شمسی ہے۔ یہاں پہ 'ی'، الف اور لام تقطیع

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں شمار نہیں ہوں گے۔

اب غالب کا ایک شعر ملاحظہ فرمایئے ؂

نہ کہوں آپ سے تو کس سے کہوں

مدعائے ضروری الاظہار (غالب)

مُدْدُعایے / ضروریل / اظہار

فاعلاتن / مفاعلن / فعلان

دراصل ضروری الاظہار کی ترکیب نہ تو عربی ہے اور نہ فارسی بلکہ خالص اردو ترکیب ہے۔ ضروری الاظہار کو دو طرح سے لکھا جا سکتا ہے ضروریل اظہار یا ضروریُل اظہار۔ پہلی صورت میں الف ساقط ہوگا اور دوسری صورت میں ی گر جائے گی۔

الف لام سے پہلے الیٰ کی یائے عربی الیٰ کی یائے عربی مکتوبہ ہے ملفوظ نہیں جب الف اور لام سے پہلے الیٰ آتا ہے تو اس کی ی ساقط ہو جاتی ہے اور الیٰ کا لام الف کے بعد آنے والے لام سے اپنی حرکت سمیت مل جاتا ہے جیسے الی الآن = اِلَل آن

الف لام سے پہلے اولی کی یائے عربی اولی کی یائے عربی بھی غیر ملفوظ ہے۔ جب الف لام سے پہلے اولی آتا ہے تو تقطیع میں ی گر جاتی ہے۔ اس سے پہلے آنے والا لام زیر کے ساتھ الف کے بعد آنے والے لام سے مل جاتا ہے جیسے۔

اولی الالباب = اولِل اَلباب ، اولی الاجنحہ = اولِل اجنحہ ، اولی العلم = اولِل علم

الف لام سے پہلے علیٰ کی یائے عربی علیٰ کی یائے عربی غیر ملفوظ ہے جب حرف قمری سے شروع ہونے والے لفظ سے پہلے الف اور لام ہوں اور اس سے پہلے علیٰ آئے تو ی ساقط ہو جائے گی۔ اور علیٰ کا لام زبر کی حرکت کے ساتھ الف کے بعد آنے والے لام سے جا کر

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مل جائے گا اور الف بھی ساقط۔

علی الحساب = عَلَل حساب ؛ علی الخصوص = عَلَل خصوص ؛ علی العموم = عَلَل عموم ؛

علی الاتصال = عَلَل اتصال ؛

اور اگر حرف شمسی سے پہلے الف اور لام ہوں اور ان سے پہلے علیٰ ہو تو علیٰ کا لام تین حرف یعنی ی، الف اور لام کو چھوڑ کر زبر کی حرکت کے ساتھ حرف شمسی سے جا کر مل جائے گا۔ جیسے

علی التواتر = عَلَت تواتر ؛ علی الرغم = عَلَر رَغم ؛ علی الدوام = عَلَد دوام ؛

علی الصباح = عَلَص صَباح۔

علی الرغم دشمن شہید وفا ہوں | مبارک مبارک! سلامت سلامت! (غالبؔ)
عَلَر رَغ / م دشمن / شہیدے / وفا ہو | مُبارک / مُبارک / سَلامت / سَلامت
فعولن / فعولن / فعولن / فعولن | فعولن / فعولن / فعولن / فعولن

۲۔ ہندی الفاظ کے آخر کی یائے تحتانی

یہ یائے تحتانی معروف اور مجہول اردو زبان میں ہندی الفاظ کے آخر میں آتی ہے۔ جب یہ یائے تحتانی ملفوظ نہیں ہوتی تو تقطیع میں گر جاتی ہے اور اس سے پہلے کا زیر بحال رہتا ہے۔ جیسے

(ا) یائے معروف تحتانی کی مثال ہے

بنی سنگ مرمر کی چوپڑ کی نہر | گئی چار سو اس کے پانی کی لہر (میر حسن)
بنِ سن / گ مرمر / ک چوپڑ / ک نہر | گئی چا / ر سو اس / ک پانی / ک لہر
فعولن / فعولن / فعولن / فعول | فعولن / فعولن / فعولن / فعول

یہاں "ی" کی ہر جگہ یائے تحتانی غیر ملفوظ ساقط ہو گئی اور صرف زیر باقی رہا۔

(ب) اگر یائے معروف تحتانی ملفوظ ہو تو وہ بحال رہتی ہے۔ جیسے

ہستی اپنی حباب کی سی ہے | یہ نمائش سراب کی سی ہے (میر تقی میر)

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہستیِ / آپ نی / احباب کی / سی ہے   بے نمائش / سراب کی / سی ہے
فاعلاتن / مفاعلن / فعلن   فاعلاتن / مفاعلن / فعلن

یہاں کی اور سی کی یائے معروف ملفوظ بحال ہے لیکن ہستی کی ی غیر ملفوظ تھی وہ ساقط ہو گئی۔

(ج) یائے مجہول غیر ملفوظ کی مثال سہ

آنکھوں سے حیا ٹپکے ہے انداز تو دیکھو   ہیں بوالہوسوں پر بھی ستم ناز تو دیکھو (مومنؔ)
آنکھوں / حیا ٹپکے / رہ انداز / ت دیکھو   ہے بل ہ / وَ سُو پر بِ / ستم ناز / ت دیکھو
مفعول / مفاعیلُ / مفاعیلُ / فعولن   مفعول / مفاعیلُ / مفاعیلُ / فعولن

یہاں سے، یا، ٹپکے، بھی، کی یائے غیر ملفوظ ہے اس لئے وہ ساقط ہو گئی اور اس کی جگہ زیر باقی رہا۔ ہے کی یائے بھی غیر ملفوظ ہے اس کی جگہ زبر کی حرکت باقی رہی۔

(د) یائے مجہول ملفوظ کی مثال سہ

بے خودی لے گئی کہاں ہم کو   دیر سے انتظار ہے اپنا (میرؔ)
بے خدی لے / گئی کہا / ہم کو   دیر سے اِن / ت ظار ہے / اپنا
فاعلاتن / مفاعلن / فعلن   فاعلاتن / مفاعلن / فعلن

یہاں بے، لے، سے، ہے کی یائے مجہول ملفوظ ہے اس لئے بحال رہی۔

۳- یائے لین ھندی یہ اردو زبان میں ہندی الفاظ کے آخر میں آتی ہے اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہوتا ہے۔ جب یہ یائے ملفوظ نہیں ہوتی تو تقطیع میں گر جاتی ہے اور اس سے پہلے حرف پر زبر بحال رہتا ہے جیسے۔

اِک کھیل ہے اورنگ سلیماں مرے نزدیک   اِک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے (غالبؔ)
اِک کھیل / رہ اَورنگ / سلیما / م رِ نزدیک   اِک بات / رہ اِعجاز / مسیحا / م رَ آگے
مفعولُ / مفاعیلُ / مفاعیلُ / مفاعیلُ   مفعولُ / مفاعیلُ / مفاعیلُ / فعولن

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہاں پر دونوں مصرعوں میں "ہے" کی یائے غیر ملفوظ ہے اس لئے ساقط ہو گئی وہ پڑھی بحال رہتی

لیکن جب یائے بین ملفوظ ہوتی ہے تو بحال رہتی ہے تقطیع میں نہیں گرتی۔ جیسے

آگ ہے، اولادِ ابراہیمؑ ہے، نمرود ہے   کیا کسی کو پھر کسی کا امتحاں مقصود ہے   (اقبال)

آگ ہے اَو / لادِ ابرا / ہیم ہے نم / رود ہے   کا کسی کو / پھر کسی کا / امتحا مق / صود ہے

فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلن   فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلن

یہاں پر چاروں جگہ پر "ہے" کی یائے ملفوظ ہے لہٰذا یہ بحال رہے گی۔

۴- دو یائے هندی

جب اردو میں ایک یائے تحتانی کے بعد دوسری یائے تحتانی آتی ہے تو پہلے یائے تحتانی متحرک اور دوسری ساکن ہوتی ہے۔ پہلی یائے تحتانی ہمیشہ ملفوظ رہتی ہے اور کبھی اس کے بدلے میں ہمزہ لکھا یا پڑھا جاتا ہے جیسے کوئی یا گئے یا گئی اور کبھی یائے تحتانی لکھی اور پڑھی جاتی ہے جیسے چلیے، رہیے وغیرہ۔ اس صورت میں کبھی کبھی یائے دوم ساکن ملفوظ نہیں ہوتی اور تقطیع میں گر جاتی ہے۔ جیسے

کوئی اُمید بر نہیں آتی   کوئی صورت نظر نہیں آتی   (غالبؔ)

کوئی اُم می / د بر نہی / آتی   کوئی صورت / نظر نہی / آتی

فاعلاتن / مفاعلن / فعلن   فاعلاتن / مفاعلن / فعلن

یہاں پر کوئی کی یائے ساکن غیر ملفوظ ہے لہٰذا وہ تقطیع میں دونوں جگہ پر گر گئی۔

لیکن جہاں وہ ملفوظ ہوتی ہے وہاں تقطیع میں نہیں گرتی۔ جیسے

رہیے اب ایسی جگہ چل کر جہاں کوئی نہ ہو   ہم سخن کوئی نہ ہو اور ہم زباں کوئی نہ ہو   (غالبؔ)

رہ یے اب اے / سی جگہ چل / کر جہا کو / ای نہ ہو   ہم سخن کو / ای نہ ہو اُر / ہم زبا کو / ای نہ ہو

فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلن   فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلن

اس شعر میں تینوں جگہ پر کوئی کی دونوں یائے ملفوظ ہیں لہٰذا ان کو نہیں گرایا گیا۔

لیکن رہیے کی یائے دوم ساکن ملفوظ نہیں ہے اس لیے اس کو تقطیع سے ساقط کر دیا گیا۔

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

۵۔ تین یائے تحتانی ہندی

ہندی الفاظ میں کبھی کبھی تین یائے تحتانی لگاتار آتی ہیں۔ پہلی یائے تحتانی الف یا واو ساکن کے بعد ہمزہ کے نیچے میں آتی ہے اور متحرک رہتی ہے اس کے بعد دوسری یائے تحتانی بھی متحرک ہوتی ہے اور تیسری ساکن ہوتی ہے۔ جیسے آئیے، جائیے، کھائیے، سنائیے، دکھائیے، ہو جائیے، یاد دیجئے، سوئیے، کھوئیے، دھوئیے وغیرہ۔ ان میں پہلی اور دوسری یائے تحتانی ہمیشہ بحال اور متحرک رہتی ہیں اور تیسری ساکن اگر ملفوظ نہیں ہوتی تو اس کو تقطیع میں گرا دیا جاتا ہے اور اگر وہ ملفوظ ہو تو بحال رہتی ہے اور تقطیع میں نہیں گرتی۔ جیسے ؎

اشک آنکھوں سے مت بہائیے گا   ساتھ غیروں کی طرح جائیے گا   (نواب مرزا شوق)

اَشک آنکھو / سِ مت بہا / ئیِ ے گا   ساتھ غیرو / کِ طرح جا / ئیِ ے گا

فاعلاتن / مفاعلن / فعلن   فاعلاتن / مفاعلن / فعلن

یہاں پر بہائیے گا اور جائیے گا کی تیسری یائے ساکن ساقط ہو گئی۔

غالبِ خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں   روئیے زار زار کیا کیجیے ہائے ہائے کیوں

مستفعلن	مفاعلن/مفاعلان	مستفعلن	مفاعلن
غالبِ خس	تہ کے بغیر	کون سے کا	م بند ہیں
رُو یِ یے زا	رُ زا رُ زار	کی جِ یے ہا	ئے ہائے کو

اس شعر میں روئیے کی تیسری یائے ساکن غیر ملفوظ ہے لہٰذا وہ تقطیع میں گر گئی۔ کیجیے میں بھی یائے ساکن دوم غیر ملفوظ ہے وہ بھی ساقط ہوئی۔ لیکن جہاں یائے ساکن سوم ملفوظ ہوتا ہے وہاں وہ بحال رکھی جاتی ہے جیسے۔

توڑ کر عہدِ کرم نا آشنا ہو جائیے

بندہ پرور جائیے اچھا خفا ہو جائیے   (حسرت موہانی)

www.KitaboSunnat.com

فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلن
توڑ کر عہ	دِ کرم نا	آشنا ہو	جاری ہے
بندِ پرور	جاری ہے آج	جا خفا ہو	جاری ہے

اس شعر میں تینوں جگہ پر جاہیے کی تیسری یائے ساکن ملفوظ ہے لہذا وہ بحال رہی اور اس کو تقطیع میں شمار کیا گیا۔

۶۔ یائے تحتانی مخلوطی یائے تحتانی مخلوطی ہندی الفاظ میں الف ساکن یا واؤ ساکن سے پہلے آتی ہے اور اس یائے سے پہلے کوئی حرف زیر کے ساتھ ہوتا ہے لیکن یائے پر زبر کی حرکت کا احساس ہوتا ہے الف سے قبل آنے کی صورت میں یہ یائے زیر اور زبر کے درمیان مخلوط ہو کر نکلتی ہے مگر جب واؤ ساکن سے پہلے آتی ہے تو اس میں پیش کی حرکت کی بو آتی ہے اور اس طرح وہ زیر اور پیش کے درمیان مخلوط ہو کر نکلتی ہے۔

جیسے کیا = کا ؛ پیار = پار ، پیارا = پارا ؛ رکیاری = کاری ؛
شیام = شام ؛ گھن شیام = گھن شام ؛ پیاس = پاس ؛ پیاسا = پاسا ؛
دھیان = دھان ؛ گیان = گان ؛ گیانی = گانی ؛ کیوں = کوں یا کوں ؛
جیوں = جوں ؛ تیوں = توں یا توں ۔

میری منت پہ دھیان رکھیے گا = میری منّت / پہ دھان رکھ / یے گا = فاعلاتن / مفاعلن / فعلن (شوق)

پیاسے تھے زہر گلشن زہرا جو آب کے — شبنم نے بھر دیے تھے کٹورے گلاب کے (انیس)

مفعول	فاع لات	مفاعیل	فاع لن
پاسے تھ	زہ رِ گل شَ	نِ زہ را ج	آ آ ب کے
شبنم نِ	بھر دیے تھ	ک ٹو رے گ	لا ب کے

پیاسے = پاسے

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ قاتل وعدۂ صبر آزما کیوں   یہ کافر فتنۂ طاقت ربا کیا (غالب)

مفاعیلن	مفاعیلن	فعولن
یہ قاتل وع	دَ یے صَب رَا	زَ مَا کو
یہ کافر فت	نَ یے طاقت	رُبَا کا

کیوں = کو ، کیا = کا۔

کیا تم نے کہ "کیوں ہو غیر کے ملنے میں رسوائی   بجا کہتے ہو سچ کہتے ہو پھر کہیو کہ "ہاں کیوں ہو"
(غالب)

مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن
کہا تم نے	کِ کو ہو غَے	رِ کے ملنے	مِ رُس وا ای
بجا کہتے	ہُ سچ کہتے	ہُ پھر کہیو	کِ ہا کو ہو

کیوں = کو

یے نون غنہ سے پہلے یائے معروف و مجہول

یہ یائے تحتانی اردو، ہندی الفاظ میں نون غنہ سے پہلے آتی ہے۔ جہاں یہ ملفوظ نہیں ہوتی وہاں گرائی جا سکتی ہے اور اس سے پہلے کا حرف اپنی زیر کی حرکت کے ساتھ بحال رہتا ہے۔ جیسے۔

کچھ تو پہلو میں ہے خلش دیکھو   دل ہے یا نوکِ خار ہے کیا ہے (سودا)
کچھ تُ پہلو / مِ ہے خلش / دیکھو   دل ہِ یا نو / کِ خار ہے / کا ہے
فاعلاتن / مفاعلن / فعلن   فاعلاتن / مفاعلن / فعلن

میں = مِ   یہاں "میں" کی یائے معروف ساقط ہو گئی نون غنہ بھی گر گیا۔

عشق مجھ کو نہیں، وحشت ہی سہی   میری وحشت تری شہرت ہی سہی (غالب)
عشق مجھ کو / نَ ہِ وحشت / ہِ سہی   میرِ وحشت / تِرِ شہرت / ہِ سہی
فاعلاتن / فعلاتن / فعلن   فاعلاتن / فعلاتن / فعلن

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں ۔ دن و یہاں نہیں کی یائے معروف اور نون غنہ دونوں گر گئے لیکن جہاں پر نون غنہ سے پہلے یائے معروف ملفوظ ہوتی ہے وہاں اس کو نہیں گرایا جاتا جیسے ۔

دیر نہیں ، حرم نہیں ، در نہیں ، آستاں نہیں

بیٹھے ہیں رہ گزر پہ ہم ، غیر ہمیں اٹھائے کیوں (غالب)

مُفتَعِلُن	مَفاعِلُن	مُفتَعِلُن	مَفاعِلُن
دَیرَ نہی	حَرَم نہی	دَرنَہ آ	ستا نہی
بَیٹھ ہ رَہ	گُزرَ پ ہم	غَیرَ ہمِ	اُٹھائے کو

پہلے مصرعے میں نہیں ۱ ۲ ۳ کا صرف نون غنہ گر گیا اور ی بحال رہی لیکن نہیں ۳ میں یائے معروف ملفوظ نہ ہونے کے سبب گر گئی اور رِ مع کسرہ کی حرکت کے باقی رہ گیا ۔

۸ - نون غنہ سے پہلے یائے مجہول ہندی

یہ یائے مجہول بھی اردو میں نون غنہ سے پہلے آتی اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہوتا ہے ۔ اس کے بعد آنے والا نون غنہ ملفوظ نہیں ہوتا ۔ جب یہ یائے مجہول ملفوظ نہیں ہوتی ہے تو تقطیع میں گر جاتی ہے اور شمار نہیں ہوتی ۔ جیسے ۔

رُو و خال و زلف سے ہیں سنبل و سبزہ و گل

آنکھیں ہوں تو یہ چمن آئینۂ نیرنگ ہے (میر)

فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلن
رُو وَ خالُو	زُلف سے ہے	سُن بُلُو سب	زَہ وَ گُل
آنکھ ہو تو	یہ چمن آ	ئِی نَ بے نے	رَنگ ہے

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس شعر کے دوسرے مصرعے میں آنکھیں = آ آ کھ یعنی یائے مجہول اور نون غنہ ساقط ہو گئے اور ان کو تقطیع میں شمار نہیں کیا گیا۔

دامِ ہر موج میں ہے حلقۂ صد کامِ نہنگ
دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک (غالب)

فاعلاتن	فَعِلاتن	فَعِلاتن	فعلن / فعْلن
دامِ ہر مو	جَ مِ ہے حَل	قَ یِ صد کا	مِ نہنگ
دے کھ کا گز	رِ ہِ قطرے	پہ گُ ہر ہو	نے تک

دیکھیں = دے کھ، یہاں پر یائے مجہول اور نون غنہ ساقط ہو گئے کیونکہ دیکھیں کی یائے مجہول ملفوظ نہیں ہے۔
لیکن جہاں نون غنہ سے پہلے یائے مجہول ملفوظ ہو تو اس کو تقطیع میں نہیں گرایا جاتا صرف نون غنہ غیر ملفوظی ساقط ہو جاتا ہے۔ جیسے ؎

آنکھیں قدم پہ مل کے یہ بولا وہ باوفا
مولا ہزار جان سے ہیں آپ پر فدا (انیس)

مفعول	فاع لات	مفاعیل	فاع لن
آ آ کھے قَ	دَم پہ مل کِ	یے بو لا وُ	با وفا
مو لا ہ	زار جان	سِ ہیں آ آپ	پر فدا

اس شعر میں آنکھیں کی یائے مجہول ملفوظ ہے اس لیے وہ بحال رہی اور نون غنہ غیر ملفوظ ساقط ہو گیا۔

چلّاتے آئے قبر سے محبوبِ کبریا
باہیں گلے میں ڈال دیں خنجر پکڑ لیا
(دبیر)

(مفعول / فاع لات / مفاعیل / فاعلن)

باہیں = باہے

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر ملاقات دیکھیں ہو کہ نہ ہو   آج دل کھول کے گلے مل لو (نواب مرزا شوق)

پھر مُلاقا/ تِ دے کھ ہو/ کِ نہ ہو   آج دِل کھو/ ل کے گلے/ مِل لو

فاعلاتن / مفاعلن / فَعِلُن   فاعلاتن / مفاعلن / فعلُن

دیکھیں = دِے کھ۔ یہاں دیکھیں کی یائے مجہول ملفوظ نہیں اس لیے تقطیع میں گر گئی۔

سُنہری مغرّق چھتیں ساریاں   وہ دیوار اور در کی گل کاریاں (میرحسن)

سُنہری/ مُغرّق/ چھتے سا/ ریا   وِ دیوا/ رَ اَو دَر/ کِ گل کا/ ریا

فعولن / فعولن / فعولن / فَعَل   فعولن / فعولن / فعولن / فعَل

چھتیں = چھتے ، یائے مجہول ملفوظ ہے۔

۹۔ نونِ غنّہ سے پہلے یائے لین

یہ یائے بھی اردو کے ہندی الفاظ میں آتی ہے۔ اس یائے تحتانی سے پہلے حرف پر زبر ہوتا ہے۔ جب یہ یائے لینہ ملفوظ نہیں ہوتی تو تقطیع میں ساقط ہو جاتی ہے اور اس سے پہلے کا حرف جس پر زبر ہوتا ہے وہ اپنی حرکت کے بحال رہتا ہے جیسے۔

حباب لب جو ہیں اے باغباں ہم   چمن کو ترے کوئی دم دیکھتے ہیں (سودا)

حبابے/ لبے جو/ ہِ اے با/ غبا ہم   چمن کو/ ترے کو/ ئِ دم دے/ کھتے ہے

فعولن / فعولن / فعولن / فعولن   فعولن / فعولن / فعولن / فعولن

پہلے مصرعے میں "ہیں" کی یائے تحتانی ملفوظ نہیں ہے لہٰذا وہ گر گئی اور ہَ بحال رہا۔ دوسرے مصرعے میں "ہیں" کی یائے لینہ ملفوظ ہے اس لیے وہ بحال رہی اور نون غنہ ساقط ہو گیا۔

خدا جانے کیا ہوگا انجام اس کا   میں بے صبر اتنا ہوں وہ تند خو ہے (درد)

خدا جا/ نِ کیا ہو/ گ اَن جا/ مَ اس کا   مَ بے صب/ ر اِتنا/ ہُ وہ تن/ د خو ہے

فعولن / فعولن / فعولن / فعولن   فعولن / فعولن / فعولن / فعولن

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس شعر میں "میں" کی یائے ملینہ غیر ملفوظ ہونے کی وجہ سے ساقط ہو گئی اور تقطیع میں شمار نہیں کی گئی۔

ہے غیب غیب جس کو سمجھتے ہیں ہم شہود

ہیں خواب میں ہنوز جو جاگے ہیں خواب میں (غالب)

مفعول	فاعلات	مفاعیل	فاعلات
ہے غیب	غیب جس ک	سمجھ تے ہ	ہم شہود
ہیں خاب	مے ہ نوز	ج جا گے ہ	خاب میں

سمجھتے ہیں اور جاگے ہیں دونوں جگہ پر ہیں کی یائے غیر ملفوظ ہونے کے سبب ساقط ہو گئی اور ہ مفتوح باقی رہا۔ لیکن دوسرے مصرعے کے شروع میں ہیں خواب میں کے لفظ ہیں کی یائے ملفوظ ہے اس لئے وہ بحال رہی اور نون غنہ غیر ملفوظ گر گئے۔

ع میں جانتا ہوں وہ جو لکھیں گے جواب میں (غالب)

مے جان / تا ہُ وہ ج / لکھے گے ج / واب میں

مفعول / فاعلات / مفاعیل / فاعلات

یہاں "میں" کی یائے ملینہ ملفوظ ہونے کے سبب بحال رہی۔

۱۰۔ عربی اور فارسی الفاظ کے آخر کی یائے تحتانی | عربی اور فارسی کے ایسے الفاظ جو اردو میں استعمال ہوتے ہیں ان کے آخر کی یائے تحتانی کبھی کبھی ساقط کر دی جاتی ہے اور تقطیع میں شمار نہیں ہوتی۔ یائے تحتانی سے پہلا حرف مع حرکت کے بحال رہتا ہے۔ جیسے۔

کیا قہر دل کی تم سے ویرانی نقل کریے

ہو ہو گئے ہیں ٹیلے سارے مکان ڈھ کر (میر تقی میر)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعولُ	فاعِ لاتن	مفعولُ	فاعِ لاتن
کا قصر	دِل کِ تم سے	ویرانِ	نقل کرییے
ہو ہو گے	یے رہ ٹیلے	تَا دِے مَ	کان ڈہ کر

اس شعر میں ویرانی کی یائے تحتانی ساقط ہو گئی۔

کوئی ویرانی سی ویرانی ہے   دشت کو دیکھ کے گھر یاد آیا   (غالب)

کوئِ ویرا/نی سِ ویرا/نی ہے   دشت کو دے/کھ کِ گھر یا/د آیا

فاعِلاتن / فَعِلاتن / فعلن   فاعِلاتن / فَعِلاتن / فعلن

یہاں پہلے مصرعے میں ویرانی کی یائے تحتانی ساقط ہوئی اور ویرانی کی یائے تحتانی بحال رہ گئی۔

ہم نے تو پریشانی نہ جانی کہ ایک بار

پرواز کی چمن سے تو صیاد کی طرف   (میر تقی میر)

مفعولُ	فاع لاتُ	مفاعیلُ	فاعِ لاتُ / فاعِ لن
ہم نے ت	پَرِ شانِ	نَ جانی کِ	ایک بار
پرواز	کی چمن میں	تُ صیاد	کی طرف

اس شعر میں پریشانی کی یائے تحتانی ساقط ہو گئی۔

قمری ہے تیرے گھر کے گرد اے سرو   دوسرا طوق حلقہ ہے در کا   (ناسخ)

قمرِ ہے تے/رِ گھر کِ گر/دے سرو   دوسرا طو/ق حل قَ ہے/در کا

فاعلاتن / مفاعلن / فعلان   فاعلاتن / مفاعلن / فعلن

یہاں پر قمری کی یائے تحتانی ساقط ہوئی اور اس سے پہلے کا حرف مکسور "رِ" بحال رہا۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوں ریزی جس قدر کرو اس سے عجب نہیں
آتش فراق یار پدر سے یزید کا (آتش)

مفعولُ	فاعِلاتُ	مفاعیلُ	فاعِلات / فاعِلن
خو ریز	جس قدر کَ	رُ اُس سے عَ	جب نہیں
آ تش فِ	راق یار	پدر سے	یزید کا

خوں ریزی کی یائے تحتانی ساقط ہو گئی اور تقطیع میں شمار نہیں کی گئی۔

قدر بلگرامی اس یائے تحتانی کے سلسلے میں لکھتے ہیں:

"اب اکثر فصحا اس یائے معروف کے سقوط سے احتراز کرتے ہیں اور حق پر ہیں کیونکہ یہ تحتانیاں جس زبان کی ہیں وہاں تو گرتی نہیں پھر ہم اس کے گرانے والے کون؟" [1]

لیکن راقم الحروف کی رائے میں اردو زبان فارسی یا عربی زبان سے الگ اپنا ایک مخصوص مزاج رکھتی ہے لہٰذا جہاں ضرورت ہو وہاں فارسی عربی الفاظ کی یائے معروف آخر کو گرانا جائز تصور کرنا چاہئے۔ یہ کوئی عیب نہیں ہے۔

نونِ غنّہ

ا۔ حروفِ علت کے بعد نون غنّہ

وہ نونِ غنّہ جو حروفِ علت الف، واؤ اور یائے کے بعد آتا ہے تقطیع میں شمار نہیں کیا جاتا۔ مثلاً آنکھ = آکھ، سانس = ساس، پھانس = پھاس، کہاں = کہا، جہاں = جہا، ہاں = ہا، آنچ = آچ، سانجھ = ساجھ، اندھیرا = ادھیرا۔

---

[1] سید غلام حسنین قدر بلگرامی: قواعد العروض۔ ص ۹۸

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲) ہوں = ہو ، کہوں = کہو ، جھونکا = جھوکا ، گونگا = گوگا ۔

(۳) نہیں = نہی ، کہیں = کہی ، ہیں = ہی ، جبیں بر جبیں = جبی بر جبی ۔ وغیرہ ۔

وہی آستاں پہ وہی جبیں وہی اشک ہے وہی آستیں

دلِ زار کو بھی بدل کہیں کہ جہاں کے طور بدل گئے (مجروح سلطان پوری)

مُتَفَاعِلُن	مُتَفَاعِلُن	مُتَفَاعِلُن	مُتَفَاعِلُن
وہِ آ آستا	ں پہ وہی جبی	ں وہ اش ک ہے	وہ آ آس تی
دلِ زا ر کو	بھ بدل کہی	ک جہا ک طو	ر بدل گ ئے

اس شعر میں آستاں ، جبیں ، آستیں ، کہیں اور جہاں کے نون غنہ تقطیع میں شمار نہیں کیے گئے ۔

۲ ۔ یائے مخلوطی اور واؤ کے بعد نون غنہ | یائے مخلوطی اور واؤ کے بعد آنے والا ۔ نون غنہ تقطیع میں شمار نہیں ہوتا جیسے کیوں = کیو ، تیوں = تیو ، جیوں = جیو

کہا تم نے کہ "کیوں ہو غیر کے ملنے میں رسوائی ؟"

بجا کہتے ہو سچ کہتے ہو ، پھر کہیو کہ "ہاں کیوں ہو ؟" (غالب)

مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن
کہا تم نے	ک کو ہو غے	ر کے ملنے	م رُسوائی
بجا کہتے	ہُ سچ کہتے	ہُ پھر کہیو	ک ہا کو ہو

۳ ۔ حرف مفتوح کے بعد نون غنہ | اگر نون غنہ سے پہلے حرف پر زبر ہو تو وہ

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نون غنہ تقطیع میں ساقط ہو جاتا ہے۔ جیسے ۔ انگرکھا = اگرکھا ؛ اندھیرا = ادھیرا ؛ بھنور = بھور ؛ ٹھنگڑی = ٹھگڑی ؛ جنگلا = جگلا ؛ سنورنا = سورنا ؛ سنوارنا = سوارنا ؛ سنبھلنا = سبھلنا ؛ ہنسنا = ہسنا ؛ پھنسنا = پھسنا۔

جن کا نام آتے ہی سنولا گیا میرا بادل

ایسے کچھ رنگ بھی اس شوخ ہوا نے مانگے

(رفیعہ شبنم عابدی)

فاعلاتن	فعلاتن	فعلاتن	فعلن
جن ک نا ما	ت ہِ سنو لا	گ ی میرا	بادل
اسے کچھ رن	گ بہ اس شو	خ ہ وا نے	ما گے

یہاں سنولا گیا میں نون غنہ ساقط ہو گیا لیکن رنگ کا نون ساکن بحال رہا کیونکہ نون کی آواز مسموع اور ظاہر ہے۔

۴۔ حرف مکسور کے بعد نون غنہ

اگر نون غنہ سے پہلے آنے والا حرف بہ زیر ہو تو وہ نون غنہ تقطیع میں شمار نہیں ہوتا جیسے پنڈول = پڈول ، پنڈولا = پڈولا ، انگلش = اِگلش۔

۵۔ حرف مضموم کے بعد نون غنہ

اگر نون غنہ سے پہلے حرف پر پیش کی حرکت ہو تو وہ نون غنہ بھی تقطیع میں ساقط ہو جاتا ہے جیسے منہ = مہ ، انگلی = اُگلی ، کنواں = کوا ، دھنواں = دھوا۔

موخرالذکر تینوں حالتوں میں نون غنہ اپنے سے پہلے آنے والے حرف کی آواز سے مرکب ہوتا ہے اس لئے اس کو نون مخلوط کہتے ہیں اور یہ نون مخلوط تقطیع میں شمار

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہوتا۔ لیکن وہ نون ساکن جو نون غنہ مخلوط نہ ہو اس کو تقطیع میں شمار کیا جاتا ہے جیسے رنگ۔ دنگ۔ سنگ۔ جنگ۔ گنگ۔ گنگا۔ جنگل۔ منگل۔ دنگل۔ تنگ۔ تنگی۔ جنگی وغیرہ الفاظ کا نون تقطیع میں شمار ہوگا۔

۶۔ نون غنہ کا میم میں بدل جانا جس نون غنہ سے پہلے کوئی حرف متحرک ہو اور نون غنہ کے بعد "ب" واقع ہو تو وہ نون غنہ میم میں بدل جاتا ہے اور اس کو تقطیع میں شمار کیا جاتا ہے جیسے۔

انبہ = آمبہ؛ انبیاء = امبیاء؛ عنبر = عمبر؛ شنبہ = شمبہ؛ انبار = امبار؛ منبر = ممبر؛ انبساط = امبساط؛ تنباکو = تمباکو؛ تنبول = تمبول؛ جنبش = جمبش؛ حنبلی = حمبلی؛ دنبہ = دمبہ؛ سنبل = سمبل؛

۷۔ نون غنہ اواخر مصارع دوسرے مصرعے کے آخر میں آنے والے نون غنہ کو تقطیع میں شمار کر لیا جاتا ہے۔ پہلے مصرعے کے آخر میں آنے والے نون غنہ کو تقطیع میں ساقط کیا جا سکتا ہے۔

ہائے ہوز

ہائے بیان حرکت یہ ہائے ہوز مختفی الفاظ کے آخر میں ہوتی ہے اور اس سے پہلے آنے والے حرف پر کبھی زبر ہوتا ہے اور کبھی زیر۔ جب مصرعے کے درمیان اس ہائے ہوز سے پہلے حرف کی حرکت پر اشباع نہ ہو تو وہ تقطیع میں ساقط ہو جاتی ہے۔ جیسے

ہوں ظہوری کے مقابل میں خفائی غالب
میرے دعوے پہ یہ حجت ہے کہ مشہور نہیں

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاعلاتن	فَعِلاتن	فَعِلاتن	فعلن / فِعلن
ہو ظہو ری مے پر دِ غیو بے	کِ مُقا بل بَ بے حجت	مِ خفا ای وہ کِ منشو	غالب دَ نہی

اس شعر میں پہ، یہ، کہ کی ہائے ہوز ساقط ہو گئی اور ان کے ماقبل حروف کی حرکت بحال رہی۔ لیکن جب ہائے ہوز سے ماقبل حرف کی حرکت کھینچ کر پڑھی جائے تو وہ ہائے ہوز بحال رہتی ہے اور کہیں الف اور کہیں ے میں بدل جاتی ہے جیسے

ایسے انجام پہ تعجب کیا   یہ تو دیوار کی عبارت تھی   (ظفر گورکھپوری)

فاعلاتن	مفاعلن	فعلن
اَ ے بِن آنجا پے ٹ دیوا	م پہ تعج ر کی عبا	جب کا رت بھی

یہاں یہ کی ہائے ہوز بحال رہی اور اس کو ے ساکن میں بدل دیا۔

یا

بے در و دیوار سا اک گھر بنایا چاہیئے
کوئی ہمسایہ نہ ہو اور پاسباں کوئی نہ ہو   (غالب)

اس شعر میں لفظ ہمسایہ کی ہائے ہوز آخر بحال رہے گی اور اس کو الف میں بدل دیں گے۔

کوئی ہم سا فاعلاتن	یا نہ ہو اَر فاعلاتن	پاسبا کو فاعلاتن	ای نہ ہو فاعلن

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہائے مختفی متحرک ہائے ہوز بیانِ حرکت میں جب اضافت لگاتے ہیں تو وہ ساکن نہیں رہتی بلکہ کسرہ (زیر) کی حرکت کے ساتھ متحرک ہوجاتی ہے اور اگر اس زیر کو کم کھینچ کر پڑھا جائے تو اس کی جگہ صرف ایک یائے لکھتے ہیں اور اگر کسرہ (زیر) کا زیادہ اشباع ہوتا ہے تو اس صورت میں اس کے بدلے میں دو یائے تحتانی تقطیع میں لکھتے ہیں۔ جیسے۔

غنچۂ ناشگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یوں

دکھا کہ یو	دور سِ مت	شگفْ تکو	غنچ یِنا
مفاعلن	مفتعلن	مفاعلن	مفتعلن

یہاں پر غنچۂ کی ہائے ہوز متحرک یائے متحرک میں بدل گئی بکس شگفتہ اور کہ کی ساکن ہائے ہوز تقطیع میں ساقط ہوگئی۔

غالبؔ کا ایک مصرع اور ملاحظ فرمائیے جس میں ہائے ہوز متحرک دو یائے میں بدل گئی ہے۔

ہوا ہے، خندۂ احباب، بخیہ جیب و دامن میں

ب دامن مے	ب بخیہ جے	دیے احبا	ہوا ہے خن
مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن

خندۂ کی ہائے ہوز متحرک دو یائے یے میں بدل گئی۔

ہائے مخلوطی یہ بیشتر ہندی الفاظ میں آتی ہے اور تقطیع میں شمار نہیں ہوتی۔ یہ ہمیشہ مندرجہ ذیل سترہ حروف کے ساتھ آتی ہے۔ ۱۔ بھ ۲۔ پھ ۳۔ تھ ۴۔ ٹھ ۵۔ جھ ۶۔ چھ ۷۔ دھ ۸۔ ڈھ ۹۔ رھ ۱۰۔ ڑھ ۱۱۔ کھ ۱۲۔ گھ ۱۳۔ لھ ۱۴۔ مھ ۱۵۔ نھ ۱۶۔ وھ ۱۷۔ یھ تقطیع میں بھ کی ب بھی لکھتے ہیں

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور یوں بھی لکھا جاسکتا ہے لیکن ہر حالت میں ایک حرف شمار ہوگا۔ ہائے مخلوطی تقطیع میں محسوب نہیں ہوتی۔

ھائے ملفوظہ ساکن اس کو ہائے مظہرہ بھی کہتے ہیں اور اس سے پہلے حرف پر فتحہ (زبر) ہوتا ہے جب یہ ملفوظ نہیں ہوتی تو تقطیع میں ساقط ہوجاتی لیکن جہاں بخوبی ظاہر ہوتی ہے وہاں تقطیع میں شمار کی جاتی ہے۔ جیسے۔

صبر کہتا ہے کہ رفتہ رفتہ مٹ جائے گا داغ (یگانہ)

صبر کہتا	ہے کِ رفتہ	رَفْت مِٹ جا	ئے گ داغ
فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلان

اس مصرع میں پہلے "رفتہ" کی ہائے ہوز بحال رہی لیکن دوسرے "رفتہ" کی ہائے ہوز ساقط ہوگئی۔

ہمزہ

ہمزہ متحرک اکثر ہائے مختفی، واؤ اور یائے تحتانی پر مرکوز ہوتا ہے اور کبھی حروفِ علت کے بعد اور کبھی تنہا اپنی حالت میں آتا ہے۔

۱۔ ہمزہ اور ھائے مختفی دیکھئے ہائے مختفی متحرک۔

۲۔ ہمزہ اور واؤ جب ہمزہ کے ساتھ واؤ کھینچ کر پڑھا جاتا ہے تو ایک واؤ کی جگہ دو واؤ تقطیع میں لکھے جاتے ہیں اور اگر واؤ میں اشباع نہ ہو تو ہمزہ کے بدلے صرف ایک واؤ مرکز بحال رہتا ہے۔ جیسے

نہ اتنا بُرّشِ تیغِ جفا پر ناز فرماؤ (غالب)

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نَ وِٹ نا مُو	رِ شتے تِ غے	جفا پر نا	زرفز ما وُو
مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن

یہاں واؤ کھینچ کر پڑھا جا رہا ہے اس لئے ہمزہ اور واو کی جگہ دو واو تقطیع میں شمار کئے گئے۔

کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غالب

کعْ بَ کس مُنْہ	سِ جا ؤ گے	غا لب
فاعلاتن	مفاعلن	فعلن

یہاں واؤ کو کھینچ کر نہیں پڑھا گیا اس لئے ہمزہ اور واو کی جگہ صرف ایک واو ہی شمار کیا گیا۔

۳۔ ہمزہ اور یائے تحتانی

جب یائے تحتانی کے مرکز پر ہمزہ ہو اور زیر کے ساتھ کھینچ کر پڑھا جائے تو ایک یائے کی جگہ دو یائے تحتانیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور اگر اشباع نہ ہو تو صرف ایک یائے تحتانی رہ جاتی ہے۔ جیسے۔

آرزوؤں میں اک جان سی پڑ گئی ، دل کی جولانیوں پر شباب آگیا
ان کی چشم عنایت کو جنبش ہوئی ، جیسے گردش میں جام شراب آگیا
(۱) انت اللہ اعجمی

آ رز زو	ؤ وُم اک	جان سی	پڑ گئی ی	دل کی جو	لانیو	پر شبا	با گیا
ؤں کی چش	مے عنا	یت کو جن	بش ہوئی	جیسے گر	دش م جا	مے شرا	با گیا
فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن

www.KitaboSunnat.com
www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہاں 'پڑگئی' اور 'ہوئی' دونوں لفظوں میں 'ئی' کو کھینچ کر پڑھا جا رہا ہے لہٰذا ان کی جگہ دو یائے تحتانیاں تقطیع میں شمار کی گئی ہیں۔

ع چلائی دُر سے زینب مضطر بی دا اخا (دبیر)

وَ آ اَخا واعلُن	بِ مُضْ طَرِ بِھ مَفاعیلُ	دُرْ سِے زَ ے نَ فاعِ لاتُ	چِلا لا ئی مفعولُ

یہاں پر 'چلائی' کے ہمزہ اور یائے تحتانی میں 'ئی' کو کھینچ کر نہیں پڑھا جا رہا ہے اس لئے تقطیع میں صرف ایک یائے متحرک شمار کی گئی ہے۔

حروف ملفوظ غیر مکتوبہ

جو حروف تلفظ میں آتے ہیں اور لکھے نہیں جاتے مگر وہ الت تقطیع میں محسوب اور مکتوب ہوتے ہیں وہ سب چھ قسم کے ہیں۔

۱۔ الف ممدّہ

الف کا فتحہ کھینچنے سے ایک اور الف پیدا ہو جاتا ہے مگر رسم کتابت کے لحاظ سے لکھائی میں نہیں آتا۔ اس مخفی الف کو ظاہر کرنے کے لئے ایک الف پر مدّ ڈال دیتے ہیں۔ مثلاً

ع آہ کو چاہیے اک عمر، اثر ہونے تک

اَ اَہ کو چا فاعلاتُن ہیے اک عُم فَعِلاتُن رَ اثر ہو فَعِلاتُن نے تک فَعْلُن۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقطیع میں آ کی جگہ دو الف لکھے جاتے ہیں اول متحرک دوسرا ساکن۔

۲۔ واو مدّہ

واو کا ضمہ کھینچنے سے دوسرا واو نکلتا ہے کتابت میں ایک واو اس پر ہمزہ ہوتا ہے جیسے

دکھاؤ تو پھر اصاحب دل دلگیر کے ٹکڑے

یہاں دکھاؤ تو = دکھاوو تو بروزن مفاعیلن ہے۔

۳۔ یائے لطنی

یائے تحتانی حرف کی اضافت کھینچنے سے نکلتی ہے کتابت میں اس کے عوض حرف کے نیچے کسرہ لکھ سکتے ہیں۔ جیسے۔

ع مرے دام تمنا میں ہے اک صید زبوں وہ بھی

مرے دامے | تمنّا مے | ہِ اِک صیدے | زبو وہ بھی

مفاعیلن | مفاعیلن | مفاعیلن | مفاعیلن

۴۔ حروف علّت لطنی عربیّہ

زبان عربی کے الفاظ میں اکثر حروف کے لطن سے الف اور واو اور یے پیدا ہوتے ہیں جو رسم کتابت میں لکھے نہیں جاتے لیکن بوجہ ملفوظ ان کو تقطیع محسوب و مکتوب کرتے ہیں جیسے۔ رحمٰن = رحمان ، لہٗ = لہو ، بہٖ = بہی

۵۔ حروف مشدّد

تشدید والا حرف تو ایک ہوتا ہے لیکن پڑھا جاتا ہے دو بار۔ اس لئے

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تقطیع میں دو بار ہی شمار ہوگا۔ جیسے
تمنّا = تمن نا ، بلّی = بل لی ،
پہلے تلفظ میں وہی حرف مشدّد زبان سے ساکن نکلتا ہے اور دوسرے تلفظ میں متحرک ادا ہوتا ہے۔

ع ہے مکدّر لبِ ساقی پہ صلا میرے بعد

ہے مُکدّر	لبِ ساقی	پہ صلا مے	رے بعد
فاعلاتن	فعلاتن	فعلاتن	فعلان

۴۔ حروفِ منوّن

وہ حروف جن میں "تنوین" واقع ہو۔ تقطیع میں "تنوین" کا حبکہ نون محسوب ہوتا ہے جیسے
دفعتًہ = دفعتن ، فورًا = فورن ، سہوًا = سہون ، فردًا = فردن ،
جمیلٌ = جمیلن ، نورٌ = نورن ، نسلًا بعد نسلٍ = نسلن بعد نسلن

ساکن حروف کا گرنا
اور
متحرک ہونا

۱۔ ایک ساکن جب کسی لفظ میں متحرک حرف کے بعد ایک ساکن ہو تو وہ ساکن ہی رہتا ہے جیسے اَبْ ۔ جَبْ ۔ کَبْ ۔ تَبْ وغیرہ کی ب ساکن رہے گی۔

۲۔ دو ساکن حرف ساکن بعد ساکن ۔ الف اور واو اور یائے تحتانی کو چھوڑ کر

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب دو ساکن حروف کسی لفظ میں برابر برابر ہوتے ہیں تو پہلا ساکن حرف ساکن ہی رہتا ہے اور دوسرا ساکن متحرک ہو جاتا ہے۔ جیسے

زخم نے داد نہ دی تنگیِ دل کی یا رب!
تیر بھی سینۂ بسمل سے پر افشاں نکلا (غالب)

زخ مَ نے دا تی رِ بی سی فاعلاتن	دَ تَ دی تَن نَ ءِ بسمل فعلاتن	گِ یِ دِل کی سے پَ رَف شا فعلاتن	یا رَب نکلا فعلن

یہاں 'زخم' کی 'م' 'داد' کی دال آخر اور تیر کی 'ر' ساکن متحرک ہو گئے کیوں کہ یہ الفاظ کے دوسرے ساکن تھے اور پہلا ساکن ساکن ہی رہا۔

۳۔ تین ساکن

جب کسی لفظ میں تین ساکن برابر برابر ہوں تو آخری ساکن ساقط ہو جاتا ہے پہلا ساکن بحال رہتا اور دوسرا ساکن تقطیع میں متحرک ہو جاتا ہے۔ جیسے

؎ دوست دارِ دشمن ہے، اعتمادِ دل معلوم (غالب)

دو س دا رِ فاعلات	دشمن ہے، مفعولن	اعتمادِ فاعلات	دِلِ معلوم مفعولن

یہاں دوست کا آخری ساکن 'ت' ساقط ہو گیا اور دوسرا ساکن 'س' متحرک ہو گیا۔

اگر تین ساکن والا لفظ مصرع کے آخر میں واقع ہو تو لفظ کا آخری

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساکن ساقط ہو جاتا ہے اور پہلے دو ساکن بحال رہتے ہیں۔ جیسے۔

ط کون لا سکتا ہے تابِ جلوۂ دیدارِ دوست

کون لا سک فاعلاتن	تاہ تا بے فاعلاتن	جل وِ ءِ دی فاعلاتن	دا رِ دوسْ فاعلات

یہاں دوشْت کا آخری ساکن حرف "ت" ساقط ہو گیا اور پہلے دو ساکن حروف ذ اور ش بحال رہے۔

۳۔ چار ساکن اکثر سنسکرت اور انگریزی ایسے الفاظ بھی اردو شاعری میں استعمال ہوتے ہیں جن میں لگاتار چار ساکن حروف ہوتے ہیں جب آخر مصاریع میں کوئی ایسا لفظ جس کے آخر میں چار ساکن حروف ہوں تو ساکن چہارم اور سوم ساقط ہو جاتے ہیں پہلے اور دوسرے ساکن بحال رہتے ہیں۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اوزان بحور مستعملہ

مع

امثلہ

ہر ایک وزن کا نام بحر کے سالم اور مزاحف ارکان اوزان کی تعداد کے لحاظ سے متعین کیا جاتا ہے۔

مفرد بحریں

۱۔ بحر متقارب

اس بحر کا سالم رکن فعولن ہے اور مندرجہ ذیل مزاحف ارکان مستعمل ہیں جن کے فروع کے نام حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار	مزاحف رکن	نام فرع	کیفیت
۱	فعولُ	مقبوض	
۲	فَعْلُن	اَثلم	

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	مزاحف رکن	نام فرع	کیفیت
۳	فَعْلُ یا فاعْ	اَثرم	
۴	فَعُولْ	مقصور	عروض وضرب کے لیے مخصوص ہیں۔
۵	فَعَلْ	محذوف	
۶	فَعْ	اَبتر	
۷	فعولان	مُسبّغ	
۸	فَعْلان	اَثلم مُسبّغ	

بحر متقارب کے اوزان میں مندرجہ بالا مزاحف ارکان استعمال ہوتے ہیں اور جو مزاحف ارکان اس وزن میں واقع ہوں گے انھیں کے لحاظ سے اس وزن کا نام ہوگا۔ مثلاً کسی وزن میں فعولُ فعْلن فعْلُ فعولن ہو تو اس وزن کا نام بحر متقارب مثمن مقبوض، اثلم اثرم سالم الآخر ہوگا۔ فعولن فعولن فعولن فَعَلْ وزن کا نام بحر متقارب مثمن محذوف الآخر ہے۔

۱۔ بحر متقارب مثمن سالم

وزن :- فعولن فعولن فعولن فعولن ایک مصرع میں ایک بار

بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالبؔ   تماشائے اہلِ کرم دیکھتے ہیں (غالبؔ)

فعولن	فعولن	فعولن	فعولن
بنا کر	فقیرو	کہ ہم بھے	س غالب
تماشا	ئے اہ لے	کرم دے	کھ تے ہیں

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ بحرِ متقارب مثمن مقصور الآخر

وزن :۔ فعولن فعولن فعولن فعولْ ایک مصرعے میں ایک بار سے

تمدّن، تصوّف، شریعت، کلام
بتانِ عجم کے پجاری تمام (اقبال)

فعولْ	فعولن	فعولن	فعولن
کلام تمام	شری عت پجاری	تصوْ وُف عجم کے	تمد دُن بتا نے

۳۔ بحرِ متقارب مثمن محذوف

وزن :۔ فعولن فعولن فعولن فَعَل سے

زمانے نے رکھا مجھے متصل
پراگندہ روزی، پراگندہ دل (میر)

فَعَل	فعولن	فعولن	فعولن
تَ صِل دَ دِل	مجھے مُت پَرا گن	نِ رکھا دَ روزی	زما نے پَرا گن

۴۔ بحرِ متقارب مثمن اثلم سالم الآخر

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فعلن فعولن فعلن فعولن سے

اپنے وطن میں سب کچھ ہے پیارے
چاندی کی موجیں سونے کے دھارے (حفیظ جالندھری)

فعولن	فعلن	فعولن	فعلن
ہ پارے	سب کچھ	وطن مے	اپنے
کِ دھارے	سونے	کِ موجے	چاندی

۵۔ بحر متقارب مثمن مقبوض اثلم

وزن:۔ فعول فعلن فعول فعلن سے

نبی ہے نام خدا جوانی
نئی امنگیں نیا زمانہ (جوش ملیح آبادی)

فعلن	فعول	فعلن	فعول
وانی	خدا ج	نا ہے	نبی ہ
مانہ	نیا ز	منگیں	نئی ا

۶۔ بحر متقارب مقبوض اثلم سولہ رکنی

وزن:۔ فعول فعلن فعول فعلن فعول فعلن فعول فعلن سے

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

۔یہی تو میرا کمالِ فن ہے کہ بزمِ خلوت سجا رہا ہوں
ترے تصور سے غم کدے کو نگار خانہ بنا رہا ہوں
(امانت اللہ اسیرؔ)

فعولُ	فعلن	فعولُ	فعلن	فعولُ	فعلن	فعولُ	فعلن
یہی تُ	میرا	کمالِ	فن ہے	کِ بزم	خلوت	سجا ر	ہا ہو
ترے تَ	صوّر	سِ غم کَ	دے کو	نگار	خانہ	بنا ر	ہا ہو

۷۔بحرِ متقارب سالم سولہ رکنی

وزن:۔ ایک مصرعے میں فعولن آٹھ بار سے

نگاہوں کی دوری کی دشوار منزل میں تم آج سے دور تر ہو گئے ہو
شبِ ہجر کی اولیں منزلوں سے گریزاں مثالِ سحر ہو گئے ہو (ابنِ انشا)

فعولن	فعولن	فعولن	فعولن	فعولن	فعولن	فعولن	فعولن
نگا ہو	کِ دوری	کِ دشوا	رِ منزل	رِ تم آ	جِ سے دو	رِ تر ہو	گ ئے ہو
شبے ہج	رِ کی اَو	وَ لی من	زِ لوں سے	گرے زا	مثا لے	سحر ہو	گ ئے ہو

۸۔بحرِ متقارب مثمن اثرم سالم الآخر

وزن: فعلُ فعولن فعلُ فعولن سے

زلفِ مسلسل سلسلہ جنباں
حلقۂ کاکل یا درِ زنداں
(مومنؔ)

www.KitaboSunnat.com

فعلُ	فعولن	فعَلُ	فعولن
زُلف	مُشکِل	سِلسِ	لِ جِن با
خلق	ءِ کاکُل	یا د	رِ زِن دا

۹۔ بحرِ متقارب اثرم سالم الآخر سولہ رکنی

وزن: فعلُ فعولن فعلُ فعولن فعلُ فعولن فعلُ فعولن ؎

عشق کا موسم، غم کی ہوائیں، اُف رے جوانی، ہائے زمانے
دل کی تمنّا، لب پہ دعائیں، اُف رے جوانی، ہائے زمانے
(اختر شیرانی)

فعلُ	فعولن	فعلُ	فعولن	فعلُ	فعولن	فعلُ	فعولن
عِشق	کَ مَوسم	غم کِ	ہوا ئے	اُف رِ	جوانی	ہا ئے	زمانے
دِل کِ	تمن نا	لَب پہ	دعا ئے	اُف رِ	جوانی	ہا ئے	زمانے

بحرِ متقارب اثرم سالم الآخر کا وزن بحرِ رجز مطوی مرفّل میں بدل جاتا ہے۔

فعلُ فعولن	فعلُ فعولن	فعلُ فعولن	فعلُ فعولن
مُفتَعِلاتن	مُفتَعِلاتن	مُفتَعِلاتن	مُفتَعِلاتن

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۰- بحرِ متقارب مزاحف سولہ رکنی
یا
بحرِ میر

الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریِ دل نے آخر کام تمام کیا (میر تقی میر)

الٹی فعْلن	ہوگ فاعِ	ءِ سب تد فعولن	بی رے فعْلن	کچھ نَ فاع	دوا نے فعولن	کام فاع	کیا فعَل
دیکھا فعْلن	اس بی فعْلن	ما ر فعَل	ءِ دل نے فعولن	آ آخر فعْلن	کام فعْل	تمام فعول	کیا فعَل

۱۱- بحرِ متقارب مثمن اثلم مسبغ الآخر

اب حال اپنا اُس کے ہے دل خواہ
کیا پوچھتے ہو الحمد للہ (انشا)

فعْلن	فعولن	فعْلن	فعولان
اَب حا	لِ اَپ نا	اُس کے	ہ دِل خا ہ
کا ہو	پچھ تے ہو	اَل حم	دُ لل لا ہ

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲. بحرِ متدارک

بحرِ متدارک کا سالم رکن فاعلن ہے۔ اس کی فرعیں اور مزاحف ارکان حسب ذیل ہیں:-

نمبر شمار	مزاحف رکن	فرع	کیفیت
۱	فَعِلُن	مخبون	
۲	فَعْلُن	مقطوع	
۳	فَعْلُن	مخبون مسکّن	جب اواخرِ مصاریع میں نہ ہو
۴	فاعلان	مذال	عروض وضرب کے واسطے مخصوص
۵	فَعِلان	مخبون مذال	عروض وضرب کے واسطے مخصوص
۶	فَعْلان	مخبون مسکّن مذال	عروض وضرب کے واسطے مخصوص
۷	فاعلاتن	مرفّل	
۸	فَعِلاتن	مرفّل مخبون	
۹	فَعَل یا فاع	احذ مشبّغ	عروض وضرب کے لئے مخصوص
۱۰	فَعْل	مجذوذ مشبّغ / مخبّغ	عروض وضرب کے لئے مخصوص
۱۱	فَع	احذ یا مجذوذ	عروض وضرب کے لئے مخصوص

۱۔ بحرِ متدارک مربع سالم

وزن:- فاعلن فاعلن | ایک مصرعے میں ایک بار سے

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ کا / رنگت ہے (فاعلن / فاعلن)
آپ کا / شہر ہے (فاعلن / فاعلن)
آپ کا / دشت ہے (فاعلن / فاعلن)
آپ کی / رہبر ہے (فاعلن / فاعلن)
(ابن انشا)

۲۔ بحرِ متدارک مسدس سالم

وزن ۔۔ فاعلن فاعلن فاعلن ایک مصرعے میں ایک بار سے

میں ہوں کیا اور کھڑا ہوں کہاں!
جسم کا دشت ہے نوحہ خواں (وحید اختر)

فاعلن	فاعلن	فاعلن
میں ہُ کا	اَرْ کھڑا	ہُوں کہا
جسم کا	دشت ہے	نوح خا

۳۔ بحرِ متدارک مثمن سالم

وزن ۔۔ فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن
ایک مصرعے میں ایک بار سے

مٹ گئے عشق میں امتحاں ہو چکا
بس ستم ہم پہ اے آسماں ہو چکا

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن
مٹ گ یے بَن سِتَم	عِشق مے ہم پہ آئے	اِم تِ حا آ مَ نِ ما	ہو چکا ہو چکا

۴۔ بحر متدارک سالم سولہ رکنی

وزن: فاعلن ایک مصرعے میں آٹھ بار سے

آرزوؤں میں اک جان سی پڑ گئی دل کی جولانیوں پر شباب آ گیا
ان کی چشمِ عنایت کو جنبش ہوئی، جیسے گردش میں جامِ شراب آ گیا
(امانت اللہ اسیر)

فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن
آ رزو اُن کِ چش	ؤں مِ اِک مے عِنا	جان سی یت کُ جم	پڑ گئی بش ہوئی	دِل کِ جو جے سِ گر	لان یو دش مِ جا	پر شبا مے شرا	با گیا با گیا

۵۔ بحر متدارک مثمن مذیل

وزن: فاعلاتُ فاعلن فاعلاتُ فاعلن ایک مصرعے میں ایک بار سے

جاگ کام دیوتا فتنہ ہائے نو جگا
بجھ گیا ہے دل مرا پھر کوئی لگن لگا
(حفیظ جالندھری)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاعلان	فاعلن	فاعلان	فاعلن
جاگ کے تم بجھ گیا وہ	دیو تا دل مرا	پنت ن ہار پھر کہیں لی	تو جگا کون لگا

۶۔ بحر متدارک مثمن محذوف

وزن:- فاعلن فاعلن فاعلن فع ایک مصرع میں ایک بار سے

اپنی صورت ذرا تم دکھا دو
میرے دل کی لگی کو بجھا دو (نغمی)

فاعلن	فاعلن	فاعلن	فع
آپ نِ صُوْ مے رِ دِل	رَت ذَ رَا کِی لَگی	تُم دِکھا کو بجھا	دُو دو

۷۔ بحر متدارک محذوف سولہ رکنی

وزن: فاعلن فاعلن فاعلن فع ایک مصرع میں دو بار سے

جان دیتی ہوں رو رو کے دیکھو آنکھیں کھولو ذرا منہ سے بولو
اپنی بے کس بہن کی خبر لو میرے ماں جائے مظلوم بھائی

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاعلن	فاعلن	فاعلن	فع	فاعلن	فاعلن	فاعلن	فع
عواق دے آپ ادا یہ	پی ہ او کش بین	تاک دیے کی مجرز	کھو تو	آنکھ کھو بے ریما	تو ذرا خا و منظ	منہ سے بو تو تم بھا	تو بی

ہر مصرعے کے چوتھے رکن حشو میں محذوف ہے۔ یہ مسمط چہار خانہ ہے۔
(بحر الفصاحت۔ ص ۳۰۱)

۸۔ بحر متدارک مثمن مخبون

وزن:۔ فَعِلُن فَعِلُن فَعِلُن فَعِلُن ایک مصرعے میں ایک ۔ ۔ ۔

مجھے پیت کا یاں کوئی پھل نہ ملا
مرے جی کو یہ آگ لگا سی گئی (عظمت اللہ خاں)

فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن
مجھ پی مر جی	تک یا گ یہ آ	گ ر پھل گ ل تھ	ن ملا سی گ ئی

۹۔ بحر متدارک مخبون سولہ رکنی

وزن:۔ فَعِلُن ایک مصرعے میں آٹھ بار ۔

گئی سر سے ہوائے جنون و ہوس مرے دل سے طلب کا خمار گیا
اسے دیکھئے دعائیں جو جاتے ہوئے مرے سر سے یہ بار اتار گیا (وحید اختر)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

فَعِلُن	فَعِلُن	فَعْلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن	فَعِلُن
گ پہ سر	ہی ہوا	وجنو	ن ہوس	ہمر دل	ہیں قلب	ک تھا	ر گیا
آ ہیں دی	بچ دعا	وج جا	ت ہ بے	ہمر سر	ہی بے با	ر آتا	ر گیا

بحر متدارک مخبون میں بعض رکن مخبون مسکن فَعْلُن (ساکن العین) بھی آسکتا ہے۔ دونوں طرح کے ارکان کا اجتماع جائز ہے۔

۱۰۔ بحر متدارک مثمن مخبون مسکّن

وزن:۔ فَعْلُن (ساکن العین) ایک مصرعے میں چار بار سے

سارے خنجر میرے ابرو
سارے شعلے میرے جگنو (جوش ملیح آبادی)

فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن	فَعْلُن
سارے	خنجر	میرے	ابرو
سارے	شعلے	میرے	جگنو

۱۱۔ بحر متدارک سالم بارہ رکنی

وزن: فاعلن ایک مصرعے میں چھ بار

ذہن پر چھا گئی موت کی بے حسی نیند آنے لگی
ڈھونڈھتا ہوں اندھیروں میں آسودگی نیند آنے لگی (جمیل الدین عالی)

www.KitaboSunnat.com

فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن	فاعلن
ذہن پر مہ ڈھونڈھتا	چھاگ یا ہو اد ھے	موت کی ردم آ آ	پہلے جیسی سو دگی	نی دا آ نی دا آ	نیے لگی نیے لگی

۳۔ بحرِ رمل

بحرِ رمل کا سالم رکن فاعلاتن مجموعی ہے اس کی فرعیں حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار	مزاحف رکن	فرع	کیفیت
۱	فَعِلاتن	مخبون	
۲	فاعِلاتُ	مکفوف	
۳	فَعِلاتُ	مشکول	
۴	فاعلاتْن یا فاعلات	مقصور	
۵	فَعِلات	مخبون مقصور	عروض و ضرب کے لئے مخصوص
۶	فاعلن	محذوف	،، ،،
۷	فَعِلن	مخبون محذوف	،، ،،
۸	فَعْلن	ابتر یا مشعث محذوف یا مخبون محذوف مسکن	،، ،، ،، ،،

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

۹	فاعلیّان	مسبّغ	عروض وضرب کے لئے مخصوص
۱۰	فَعِلیّان	مخبون مسبّغ	
۱۱	مفعولن	مُشعّث	
۱۲	مفعولان	مشعث مسبّغ یا مخبون مسکّن مسبّغ	عروض وضرب کے لئے مخصوص
۱۳	فَعْلان	مشعث مقصور	عروض وضرب کے لئے مخصوص
۱۴	فعول	مخبون محذوف اعرج	〃
۱۵	فَعَل	مخبون محذوف مقطوع	〃
۱۶	فاع	محذوف مطموس یا مخبون محذوف مجدوع	〃 〃
۱۷	فَع	مجحوف یا محذوف احذّ یا مخبون محذوف مطموس	〃

www.KitaboSunnat.com

۱: بحرِ رمل مثمن سالم

وزن :- فاعلاتن ایک مصرعے میں چار بار سے

تیرے دیوانے کی خاطر زلف کی زنجیر سے اب
اے پری جوشِ جنوں میں کچھ تو زیور چاہیے ہے (بحرالفصاحت ص ۱۲۱)

فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن
تیرِ دیوا	نے کِ خاطر	زلف کی زن	جیر سے اب
اے پری جو	شے جنوں مے	کچھ تُ زیور	چاہ یے ہے

بحرِ رمل مثمن سالم کا استعمال اردو شاعری میں نہ ہونے کے برابر ہوا ہے لیکن بحرِ رمل کے مزاحف ارکان پر مشتمل اوزان بکثرت استعمال ہوئے ہیں۔ اردو کا شاید کوئی بھی ایسا شاعر نہ ہو جس نے بحرِ رمل کے مزاحف اوزان استعمال نہ کیے ہوں۔

۲- بحرِ رمل مثمن مقصور

وزن :- فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلان ایک مصرعے میں ایک بار سے

مرد کہتے ہیں اسے اے بندگانِ طمطراق   جو جلالِ برق و باراں کا اڑاتا ہو مذاق
(جوش ملیح آبادی)

فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلان
مرد کہتے	ہیں اسے اے	بندگانے	طم طراق
جو جلا لے	برق بارا	کا اڑاتا	ہو مذاق

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔ بحرِ رمل مثمن محذوف

وزن :۔ فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن ایک مصرعے میں ایک بار سے

چاند سا نایاب چہرہ پھول سے پیارے بدن
ہائے رے او روپ کی راجشری تیرا بدن (ناصر شہزاد)

فاعلن	فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن
رے بَ دَن	پھول سے نا	یاب چہرہ	چاند سا نا
را بَ دَن	جشری تے	روپ کی را	ہائے رے او

۴۔ بحرِ رمل مثمن مخبون مقصور

وزن :۔ فاعلاتن فَعِلاتن فَعِلاتن فَعِلان (مکسور العین) ایک مصرعے میں ایک بار سے

غم کے شعلوں سے بھڑک جائیں گے مینا و ایاغ
بجھ کے رہ جائیں گے اک روز ستاروں کے چراغ

(خورشید الاسلام)

فَعِلان	فَعِلاتن	فَعِلاتن	فاعلاتن
وایاغ	ئے گے مینا	سے بھڑک جا	غم کے شعلو
کے چراغ	ز ستارو	ئے گے اک رو	بجھ کے رہ جا

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵ بحرِ رمل مثمن مخبون مقطوع مقصور

وزن: فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلان (ساکن العین) ایک مصرعے میں ایک بار سے

جن بہاروں سے رہا میرا تخیل آباد
تا ابد ان کی محبت میں رہوں گا دل شاد
(اختر انصاری)

فعلان	فعلاتن	فعلاتن	فاعلاتن
آ آ باد	رَ تَ خی یَل	رِ ں رَ ہا مے	جن بَہا رو
دِل شاد	ہم رَ ہوں گا	کی مَ حَب بَت	تا اَبَد اُن

۶ بحرِ رمل مثمن مخبون سالم الاول

وزن: فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلاتن ایک مصرعے میں ایک بار سے

یار کا چہرۂ رخشاں ہے دلا رشکِ دہِ گل
اور وہ کاکلِ مشکیں ہے عجب غیرتِ سنبل
(فنِ شاعری: علامہ اخلاق دہلوی)

فعلاتن	فعلاتن	فعلاتن	فاعلاتن
کِ دِ ہے گل	ہِ دِلا رش	رَ ہ رُخشا	یار کا چہ
رَ تِ سنبل	ہ عَجَب غے	کُلِ مُشکی	اَو رَ وہ کا

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۷۔ بحرِ رمل مثمن مخبون

وزن : فعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلاتن ایک مصرعے میں ایک بار۔
ہر رکن مخبون ہے۔ ؎

گرد و جرم یہ بھی کہتا ہے تو رزق رسانی
ترے الطاف سے محروم نہ مے خوار نہ زانی (ظفر)

فعلاتن	فعلاتن	فعلاتن	فعلاتن
گِرَ وُ جُرْ	مَ پِ بھی کَہ	تَ ہِ تو رِزْ	قَ رَسانی
تِرِ اَلْطا	فَ سِ مَحْرُو	مَ نَ مے خا	رَ نَ زانی

عروض وضرب میں فَعِلاتُن کے عوض فَعِلیان مسبغ بھی درست ہے۔

جیسے :۔ ؎

ظفر اس وقت میں خاموش ہو گیا غنچہ کی مانند
کہ یہ اشعارِ مناجات کے یاد آئے اسے چند
(بحرالفصاحت۔ ص ۱۴۳)

فعلاتن	فعلاتن	فعلاتن	فَعِلیان
ظفر اس وَق	تَ مِ خامو	شِ ہُ کا غُن	چَ کِ مانند
کِ یِ اَشْ عا	رِ مُنا جا	تَ کِ یادا	ئِ اُسے چند

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۸-بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف

وزن : فاعلاتن فَعِلاتن فَعِلاتن فَعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار سہ فَعِلُن (مسکور العین)

تم سے بے جا ہے مجھے اپنی تباہی کا گلہ
اس میں کچھ شائبۂ خوبیِ تقدیر بھی تھا (غالب)

فاعلاتن	فَعِلاتن	فَعِلاتن	فَعِلُن
تم سِ بے جا	ہ مجھے اَپ	نِ تباہی	کَ گِلہ
اس مِ کچھ شا	ئِ بَ اے خو	بِ یِ تق دی	رِ بِھ تھا

اس وزن کے اشعار کے صدر و ابتدا میں فاعلاتن کی جگہ فَعِلاتن مخبون بھی آتا ہے مثلاً

تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دوں
کبھی فتراک میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا (غالب)

اس شعر کے دوسرے مصرعے کا پہلا رکن "کبھی فترا" (بروزن فَعِلاتن) ہے اور پہلے مصرعے میں "تو مجھے بھو" (بروزن فاعلاتن) ہے۔

عروض و ضرب میں ایک رکن مخبون محذوف (فَعِلُن ساکن العین) اور دوسرا رکن مخبون محذوف مسکّن (فعْلن ساکن العین) بھی آتا ہے جیسا کہ مندرجہ بالا شعر کے عروض میں فعْلن ہے اور ضرب بروزن فَعِلُن ہے۔

۹-بحرِ رمل مثمن مخبون محذوف مسکّن

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وزن ، فاعلاتن فَعِلاتن فَعِلاتن فعْلن (ساکن العین)

یا

فعلاتن فَعِلاتن فَعِلاتن فعْلن ایک مصرعے میں ایک بار سے

خشک پتّوں پہ مرا نام یقیناً ہوگا
میں نے اک عمر گزاری ہے شجر کاری میں

(نظام الدین نظامؔ)

فاعلاتن	فَعِلاتن	فَعِلاتن	فعْلن
خشک پتّو	پ مرا نا	م یقینن	ہوگا
مَے نِ اک عُم	ر گزاری	ہِ شجر کا	ری مے

۱۰۔ بحرِ رمل مثمن مشکول

وزن ، فَعِلاتُ فاعلاتن فَعِلاتُ فاعلاتن ایک مصرعے میں ایک بار سے

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصالِ یار ہوتا
اگر اور جیتے رہتے، یہی انتظار ہوتا

(غالبؔ)

فَعِلاتُ	فاعلاتن	فَعِلاتُ	فاعلاتن
یے نَ تھی ہَ	ما رِ قسمت	کِ وِصا ل	یا ر ہوتا
اگَ رَ و ر	جی تِ رہتے	یَ ہِ انت	ظا ر ہوتا

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۱- بحرِ رمل مسدّس محذوف

وزن: فاعلاتن فاعلاتن فاعلن (ایک مصرعے میں) ایک بار سے

کوئی دن گر زندگانی اور ہے اپنے جی میں ہم نے ٹھانی اور ہے (غالب)

فاعلن	فاعلاتن	فاعلاتن
اَو رَ ہے	زِنْدَ گَا نِیْ	کُوئِ دِنْ گَر
اَو رَ ہے	ہَم نِ ٹھَانِیْ	اَپْنِ جِیْ مے

عروض و ضرب میں فاعلن کی جگہ فاعلان بھی آتا ہے۔

ہو چکیں غالب! بلائیں سب تمام

(فاعلان)

ایک مرگِ ناگہانی اور ہے (غالب)

فاعلن

۱۲- بحرِ رمل مسدّس سالم

وزن:- فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن سے

قتلِ عالم کر چکا غمزہ تو بولے

کیا کیا اے خانماں برباد تو نے (بحر الفصاحت ص ۱۲۸)

فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلاتن
زَہ تُ بولے	کَرْ چُکا غَم	قَتْلِ عَالَم
بَا دَ تُو نے	خَا نُمَا بَرْ	کَا کِیا اے

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ بحرِ رمل مسدّس مقصور

وزن : فاعلاتن فاعلاتن فاعلان ایک مصرعے میں ایک بار سے

آہ! یورپ! با فروغ و تابناک
نغمہ اس کو کھینچتا ہے سوئے خاک

فاعلاتن	فاعلاتن	فاعلان
آہ یورپ نغمہ اس کو	با فروغ کھینچتا ہے	تابناک سوئے خاک

۱۴۔ بحرِ رمل مسدّس مخبون محذوف

وزن : فعلاتن فعلاتن فعِلن (مکسور العین) ایک مصرعے میں ایک بار سے

در و دیوار سے آتی تھی صدا
کہ علیمہ پہ ہوا فضل خدا (شہید)

فعلاتن	فعلاتن	فعِلن
در و دیوا کہ علیمہ	ر سے آتی پہ ہوا فض	تھی صدا ل خدا

۱۵۔ بحرِ رمل مسدّس مخبون محذوف مسکن

وزن : فعلاتن فعلاتن فعْلن (ساکن العین) ایک مصرعے میں ایک بار سے

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کبھی آنکھوں پہ بٹھا لیتی تھی
کبھی سینے سے لگا لیتی تھی (شہید)

فعلاتن	فعلاتن	فعلن
کبھِ آنکھو	پہ بٹھا لے	تی تھی
کبھِ سینے	سِ لگا لے	تی تھی

۱۶۔ بحر رمل مربع سالم

وزن:۔ فاعلاتن فاعلاتن ایک مصرعے میں ایک بار سے

رنج اٹھا کر دل بچھا کر
جا ملا دشمن سے دلبر (آئینہ بلاغت)

فاعلاتن	فاعلاتن
رنج اٹھا کر	دل بچھا کر
جا ملا دش	من سِ دلبر

۱۷۔ بحر رمل مربع محذوف یا مقصور

وزن:۔ فاعلاتن فاعلن یا فاعلان ایک مصرعے میں ایک بار سے

اس غزل پر سب ظفر
آفریں تجھ کو کہیں (ظفر)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاعلاتن	فاعلن
اِس غزل پر	سب ظفر
آ فری تجھ	کو کہے

اگر کہیں کا نون غنہ ساقط نہ کریں تو کہیں بروزن فاعلان ہوگا۔ لیکن محقق طوسی کا مذہب ہے کہ عروض وضرب میں نون غنہ کو الگ ساکن نہیں ماننا چاہئے بلکہ اس کو ساقط کر دینا چاہئے۔

١٨۔ بحرِ رمل مربع مخبون

وزن :۔ فَعِلاتن فَعِلاتن ایک مصرعے میں ایک بار سے

مرے دل کی بھی خبر ہے
تجھے اے بے خبر آ تو (انشا)

فَعِلَاتُن	فَعِلَاتُن
مرے دل کی	بھی خبر ہے
تجھ اے بے	خبر آ تو

١٩۔ بحرِ رمل مربع مشکول سالم الآخر

وزن :۔ فَعِلاتُ فاعلاتن ایک مصرعے میں ایک بار سے

مجھے تیری آرزو ہے
مجھے تیری جستجو ہے
(اندرجیت شرما)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَعِلاتُ	فاعلاتن
مجھ تیری مجھ رتیری	آرزو ہے جستجو ہے

۴۔ بحر ہزج

بحر ہزج کا سالم رکن مفاعیلن ہے اور اس کی فرعیں حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار	مزاحف رکن	فرع	کیفیت
۱	مَفاعِلُن	مقبوض	
۲۔	مفاعیلُ	مکفوف	
۳۔	فعولن	محذوف	
۴	مُفاعیلان	مسبغ	عروض و ضرب کے واسطے مخصوص
۵	فعولان یا مُفاعیل	مقصور	۰
۶	فَعُولُن	اہتم	۰
۷	فَعَلْ	مجبوب	۰
۸	مُفعُولان	مجبق مسبغ	۰
۹	فَعْلان یا مَفعول	مجبق مقصور	۰

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

۱۰	فَعْلُن	مجبوب محذوف	عروض و ضرب کے واسطے مخصوص
۱۱	فاع	ازل	//
۱۲	فع	ابتر	//
۱۳	مفعولن	اخرم	اوائل مصاریع کے علاوہ کہیں اور آئے تو مجبوب ہے۔
۱۴	فاعلن	اشتر	آغاز مصاریع کے علاوہ کہیں اور واقع ہو تو مجبوب مقبوض ہے
۱۵	مفعولُ	اخرب	اگر مصرعوں کے آغاز پر ہو تو اخرب ہے اور اگر کہیں اور آئے تو مجبوب مکفوف ہے۔

۱۔ بحر ہزج مثمن سالم

وزن: مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن (ایک مصرعے میں ایک بار) سہ

مرے دامن کو محرومی، مجھے امید دیتی ہے
شبِ ماتم کے سائے میں مجھے کیوں عید دیتی ہے (نظام الدین نظام)

مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن
مرے دامن	کُ محرومی	مجھے اُم مِی	د دیتی ہے
شبے ماتم	کِ سائے مے	مجھے کو عی	د دیتی ہے

www.KitaboSunnat.com

۲۔ بحر ہزج مثمن سالم مسبغ الآخر

وزن:۔ مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلان ایک مصرعے میں ایک بار سے

وہ جذبے کیا تھے کیسے تھے یہ مجھ کو بھی نہ تھا معلوم
نہ ان کی ماہیت ظاہر نہ ان کا منتہا معلوم (اختر انصاری)

مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلان
وُ جذبے کا نَ اُن کی ما	یَہ کیسے تھے ہِیَت ظاہر	یِ مجھ کو بھی نَ اُن کا مُن	نَ تھا معلوم تہا معلوم

۳۔ بحر ہزج مثمن مقبوض

وزن: مفاعلن مفاعلن مفاعلن مفاعلن ایک مصرعے میں ایک بار سے

یہ کون سا جوان ہے حسین ہے حسین ہے
یہ فاطمہؓ کا لال ہے نبیؐ کا نورِ عین ہے (امیر الدوش فق)

مفاعلن	مفاعلن	مفاعلن	مفاعلن
یہ کون سا یہ فاطمہ	جوان ہے کَ لال ہے	حسین ہے نبی کَ نو	حسین ہے رِ عین ہے

۴۔ بحر ہزج مثمن اخرب

وزن:۔ مفعول مفاعیلن مفعول مفاعیلن

ایک مصرعے میں ایک بار سے

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے مشقِ سخن جاری چکّی کی مشقت بھی
اک طرفہ تماشا ہے حسرت کی طبیعت بھی　　(حسرت موہانی)

مفعولُ	مفاعیلن	مفعولُ	مفاعیلن
ہے مشْ	سُخَن جاری	چکْ کی کِ	مشقت بھی
اک طرْ	تماشا ہے	حسْ رت کِ	طبیعت بھی

۵۔ بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف مقصور

وزن:۔ مفعولُ مفاعیلُ مفاعیلُ مفاعیلُ ایک مصرعے میں ایک بار سے

ہے بس کہ ہر اک ان کے اشارے میں نشاں اور
کرتے ہیں محبت، تو گزرتا ہے گماں اور　　(غالب)

مفعولُ	مفاعیلُ	مفاعیلُ	مفاعیلُ
ہے بس کہ	ہر اک ان کے	اشارے م	نشا اور
کرتے ہِ	محبت ت	گزرتا ہ	گما اور

۶۔ بحرِ ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف

وزن:۔ مفعولُ مفاعیلُ مفاعیلُ فعولُن، ایک مصرعے میں ایک بار سے

اقبال بھی اقبال سے آگاہ نہیں ہے
کچھ اس میں تمسخر نہیں واللہ نہیں ہے　　(اقبال)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

فعولن	مفاعیلن	مفاعیلُ	مفعولُ
نہیں بچے نہیں بچے	ہیں آ آنکھ ہ قول اللہ	رکھ اقبال تمسخر ن	اقبال کچھ راش م

۷۔ بحر ہزج مثمن اشتر

وزن: فاعلن مفاعیلن فاعلن مفاعیلن ایک مصرعے میں ایک بار سے

ذکر اس پری وش اور پھر بیاں ا۔ ا

بن گیا رقیب آخر جو تھا رازدار ا (غالب)

مفاعیلن	فاعلن	مفاعیلن	فاعلن
بیا ا ا زدا ا ا	اور پھر جو تھا را	پری وش کا رقیب آخر	ذکر اس بن گیا

۸۔ بحر ہزج مثمن مکفوف محذوف الآخر

وزن: مفاعیلُ مفاعیلُ فعولن ایک مصرعے میں ایک بار سے

تب ہجر سے اے یار دلِ زار جلا ہے

ذرا دیکھ دلِ زار نیا باغ کھلا ہے

(طالب)

(بحر الفصاحت ۔ ص ۱۶۴)

www.KitaboSunnat.com
www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفاعیلُ	مفاعیلُ	مفاعیلُ	فعولن
پئے بحر ذرا دیکھ	میں آئے یار دلے زار	دلے زار دُنیا باغ	جلا ہے کھلا ہے

۹۔ بحرِ ہزج مسدس مقصور الآخر

وزن:۔ مفاعیلن مفاعیلن مفاعیل ایک مصرعے میں ایک بار سے

کبھی ظلمت کبھی انوار مہتاب
خدا معلوم بیداری ہے یا خواب (جوش ملیح آبادی)

مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیل
کبھی ظلمت خدا معلو	کبھی انوا م بیداری	رِ مہتاب ہِ یا خواب

۱۰۔ بحرِ ہزج مسدس محذوف الآخر

وزن: مفاعیلن مفاعیلن فعولن ایک مصرعے میں ایک بار سے

ترے شیشے میں مے باقی نہیں ہے
بتا کیا تو مرا ساقی نہیں ہے (اقبال)

مفاعیلن	مفاعیلن	فعولن
ترے شیشے بتا کیا تو	مِ مے باقی مرا ساقی	نہیں ہے نہیں ہے

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ بحر ہزج مسدس اخرب مقبوض مسبغ

وزن: مفعول مفاعلن مفاعیلان ایک مصرعے میں ایک بار سے

پہنچے جو وہ گل عذار ہے تعویذ
دکھلاتا عجب بہار ہے تعویذ (فن شاعری۔ ص ۹۲)

مفعول	مفاعلن	مفاعیلان
پہنچے ج	و گل عذا	ر ہے تعویذ
دکھلا ت	عجب بہا	ر ہے تعویذ

۱۲۔ بحر ہزج مسدس اخرب مقبوض سالم الآخر

وزن: مفعول مفاعلن مفاعیلن ایک مصرعے میں ایک بار سے

کہتے ہیں کہ وہ نکھار آتا ہے
کیا فائدہ جی ہی تن سے جاتا ہے (بحر الفصاحت۔ ص ۱۴۶)

مفعول	مفاعلن	مفاعیلن
کہتے ہ	کِ وہ نکا	ر آتا ہے
کا فا ء	دجی ہِ تن	س جاتا ہے

۱۳۔ بحر ہزج مسدس اخرب مقبوض محذوف الآخر

وزن: مفعول مفاعلن فعولن ایک مصرعے میں ایک بار سے

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجے
جاتا ہو تو اس کا غم نہ کیجے

مفعولُ	مفاعلن	فعولن
آ تا ہُ	تُ ہاتھ سے	نَ دیجے
جا تا ہُ	تُ اُس کَ غم	نَ کیجے

۱۴۔ بحر ہزج مسدس اخرم اشتر محذوف الآخر

وزن:۔ مفعولن فاعلن فعولن ایک مصرعے میں ایک بار

رنگت پھر آسماں کی چمکی
قسمت سارے جہاں کی چمکی (اختر شیرانی)

مفعولن	فاعلن	فعولن
رنگت پھر	آسما	کی چمکی
قسمت سا	رے جہا	کی چمکی

۱۵۔ بحر ہزج مسدس اخرم اشتر مقصور الآخر

وزن:۔ مفعولن فاعلن مفاعیل ایک مصرعے میں ایک بار

چنچل پیاری تھی مادہ فیل ایک
جس پر ہو جائیں غش بد و نیک (انشاء)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفاعیل	فاعلن	مفعولن
دَ ڈی لِ تِک یُذ ذِ نِیک	رِی تِھ مَا مَا بِ غَش	چِھَنچِل پا جِس پَر مو

۱۶۔ بحر ہزج مربع سالم

وزن:۔ مفاعیلن مفاعیلن ایک مصرعے میں ایک بار سے

جبیں سے نور برساتی
چلی آتی ہے آزادی (کیفی اعظمی)

مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن	مفاعیلن
ہِ آ زادی	چلی آتی	رَبَر ساتی	جبی سے نو

۱۷۔ بحر ہزج مربع مقبوض

وزن:۔ مفاعلن مفاعلن ایک مصرعے میں ایک بار سے

دل و جگر کو چھین کر
وہ بے وفا گیا کدھر (بحرالفصاحت)

مفاعلن	مفاعلن	مفاعلن	مفاعلن
گیا کدھر	وَ بے وَفا	کَ چھین کر	دِ لو جگر

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵۔ بحرِ رَجز

بحرِ رجز کا سالم رکن مُستَفعِلُن ہے اور اس کی فرعیں حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار	مزاحف رکن	فرع	کیفیت
۱	مَفَاعِلُن	مخبون	
۲	مُفتَعِلُن	مَطوی	
۳	فَعِلَتُن	مَخبول	
۴	مَفعُولُن	مقطوع	
۵	فَعُولُن	مُخلّع	
۶	مُستَفعِلَان	مُذال	اواخر مصاریع کے لئے مخصوص
۷	مفاعِلان	مخبون مذال	"
۸	مُفتَعِلَان	مَطوی مذال	"
۹	فَعِلَتَان	مخبول مذال	"
۱۰	فَعَل	اَحذ مخبون	"
۱۱	مَفعُولَان	اَعرَج	"
۱۲	فَعلُن	مَحذوذ	"
۱۳	فَاع	اَحذ مقصور	"
۱۴	فَع	اَحذ محذوف	"
۱۵	فَاعِلُن	مَرفوع	
۱۶	مُستَفعِلَاتُن	مُرفّل	

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔ بحرِ رجز مثمن سالم

وزن :۔ مُستفعِلُن مُستفعِلُن، مُستفعِلُن مُستفعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار ؎

کل چودھویں کی رات تھی شب بھر رہا چرچا ترا
کچھ نے کہا یہ چاند ہے کچھ نے کہا چہرہ ترا (ابن انشا)

مُستفعِلُن	مُستفعِلُن	مُستفعِلُن	مُستفعِلُن
کل چود ھوی کچھ نے کہا	کی رات تھی ہے چاد ہے	شب بھر رہا کچھ نے کہا	چرچا ترا چہرہ ترا

۲۔ بحرِ رجز مثمن مطوی

وزن :۔ مُفتَعِلُن مُفتَعِلُن مُفتَعِلُن مُفتَعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار ؎

خواب میں اک بوسۂ رنگِ کفِ پا ہاتھ لگا
رات اندھیری میں مرے دُزدِ حنا ہاتھ لگا
(بحر الفصاحت ص ۱۸۵)

مُفتَعِلُن	مُفتَعِلُن	مُفتَعِلُن	مُفتَعِلُن
خاب م اک رات اَ دھے	بوس ء رن ری م مرے	گے کفِ پا دُزدِ حنا	ہاتھ لگا ہاتھ لگا

۳۔ بحرِ رجز مثمن مطوی مخبون

وزن :۔ مُفتَعِلُن مَفاعِلُن مُفتَعِلُن مَفاعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار ؎

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قیدِ حیات و بندِ غم اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں (غالب)

مُفتَعِلُن	مَفاعِلُن	مُفتَعِلُن	مَفاعِلُن
قیدِ حیا	تِ بندِ غم	اَصل م دو	نُ ایک ہے
موت س پہ	لِ آ د می	غم س نجا	ت پا ء کو

۴۔ بحرِ رجز مثمن مطوی مُرفّل

وزن: مُفتَعِلاتُن مُفتَعِلاتُن، مُفتَعِلاتُن مُفتَعِلاتُن ایک مصرعے میں ایک بار سے

عشق کا موسم، غم کی ہوائیں، اُف رے جوانی، ہائے زمانے
دل کی تمنا، لب پہ دعائیں، اُف رے جوانی، ہائے زمانے (اختر شیرانی)

مُفتَعِلاتُن	مُفتَعِلاتُن	مُفتَعِلاتُن	مُفتَعِلاتُن
عِش ق کِ موسم	غم کِ ہَوائیں	اُف رِ جَوانی	ہا ء زَمانے
دِل کِ تمنّا	لَب پِ دعائیں	اُف رِ جَوانی	ہا ء زَمانے

بحرِ رجز مثمن مطوی مرفل کا وزن بحرِ متقارب مثمن مضاعف اثرم سالم الآخر میں بدلا جا سکتا ہے۔

مُفتَعِلاتُن مُفتَعِلاتُن مُفتَعِلاتُن مُفتَعِلاتُن
فعلُ فعولن فعلُ فعولن فعلُ فعولن فعلُ فعولن

۵۔ بحرِ رجز مثمن مطوی مخبون مذال

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وزن : مُفتعِلُن مَفاعِلُن مُفتعِلُن مَفاعِلان ایک مصرعے میں ایک بار سے

یوں تو نہ رہ سکوں گا میں اے نگہِ غلط خرام
یا کوئی منزلِ سکوں یا کوئی راہ بے مقام (جمیل الدین عالی)

مَفاعِلان	مُفتعِلُن	مَفاعِلُن	مُفتعِلُن
غَلَطْ خرام ہ بے مَقام	اَے نِ گَہے یاکُ ءِ رَا	سَکوں گَ مے زِلے سَکُو	یُوں تُ نَ رَہ یاکُ ءِ مَن

۶۔ بحرِ رجز مُسدَّس سالم

وزن : مُسْتَفْعِلُن مُسْتَفْعِلُن مُسْتَفْعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار سے

ہم کو ملا جو لطف کوئے یار کا
وہ کب صبا کو لطف ہے گلزار کا (بحر الفصاحت۔ ص ۱۹۷)

مُسْتَفْعِلُن	مُسْتَفْعِلُن	مُسْتَفْعِلُن
یے یَا رَکا گُل زَا رَکا	جُو لُطف کُو کُو لُطف ہے	ہَمْ کُو مِلَا وُہ کَب صَبَا

۷۔ بحرِ رجز مُسدَّس مطوی

وزن : مُفتعِلُن مُفتعِلُن مُفتعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار سے

ظلم کا اب اس سے گلہ لطف ہے کیا جو نہ سنے شکوے کا کیا فائدہ (ایضاً)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفتعلن	مفتعلن	مفتعلن
ظلم کِ اَب جو نَ مجھے	اُس پہ نگا ہِ لطف کا	لطف دِہ کا کا فَ رِ دَہ

۸۔ بحرِ رجز مربع سالم

وزن:۔ مُستفعلن مُستفعلن ایک مصرعے میں ایک بار سے

بادل اُٹھے ہیں دل کے دل
جیسے دُمن کی دُھن میں تل (جوشؔ ملیح آبادی)

مستفعلن	مستفعلن		مستفعلن	مستفعلن
با دل اُ ٹھے	ہے دل کِ دل		جیسے دُ مَن	کی دُھن مِ تل

۹۔ بحرِ رجز مربع مطوی

وزن:۔ مفتعلن مفتعلن ایک مصرعے میں ایک بار سے

عشق میں جو تیز ہوا مرغِ سحر خیز ہوا (غالبؔ دہلوی)

مفتعلن	مفتعلن		مفتعلن	مفتعلن
عشق مِ جو	تیز ہُوا		مرغِ سحر	خیز ہُوا

۱۰۔ بحرِ رجز مربع مطوی مخبون

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وزن: مُفتَعِلُن مَفاعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار سے

دن یہ کٹے جہاد میں بارش و برق یاد میں (خورشید الاسلام)

مُفتَعِلُن	مَفاعِلُن		مُفتَعِلُن	مَفاعِلُن
دن یہ کٹے	جہا د مے		بارش بر	ق یا د مے

٦۔ بحرِ کامل

اس بحر کا سالم رکن مُتَفاعِلُن ہے اور حسب ذیل اس کی فروع ہیں۔

نمبر شمار	مزاحف رکن	فرع	کیفیت
١	مُستَفعِلُن	مضمر	
٢	مَفاعِلُن	موقوص	
٣	مُفتَعِلُن	مخزول	عربی زبان کے لئے مخصوص
۴	فَعِلاتُن	مقطوع	
۵	مَفعُولُن	مضمر مقطوع	" "
٦	فَعِلُن	احذ یا محذوذ	
٧	فَعلُن	مضمر محذوذ	
٨	مُتَفاعِلان	مذال	
٩	مُستَفعِلان	مضمر مذال	" "
١٠	مَفاعِلان	موقوص مذال	" "
١١	مُفتَعِلان	مخزول مذال	" "
١٢	مُتَفاعِلاتُن	مرفل	
١٣	مُستَفعِلاتُن	مضمر مرفل	" "
١۴	مَفاعِلاتُن	موقوص مرفل	" "
١۵	مُفتَعِلاتُن	مخزول مرفل	" "

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ا۔ بحرِ کامل مثمن سالم

وزن :۔ مُتَفاعِلُن ایک مصرعے میں چار بار ؎

مجھے سہل ہو گئیں منزلیں وہ ہوا کے رخ بھی بدل گئے
ترا ہاتھ، ہاتھ میں آ گیا کہ چراغ راہ میں جل گئے

(مجروح سلطان پوری)

متفاعلن	متفاعلن	متفاعلن	متفاعلن
مجھ سَہ لَ ہُو تِرَ ہاتھ ہا	گَ ئِی مَن زِلے ہ مِ آ گیا	وُ ہَوا کِ رُخ کِ چراغ رَا	بِھ بَدَل گَ یے ہ مِ جَل گَ یے

اس وزن کے اشعار کے عروض و ضرب میں رکنِ مذال یعنی متفاعلان بھی آ سکتا ہے۔ جیسے

علی اصغرؑ بھی تھا اِن بلبِ عبث اس کو مار العیں نے تیر
وہ حباب سا سراب تھا تم ہوا سی جان حباب میں

رالعیں نے تیر = رَلعِی نِ تیر
= مُتَفاعِلان

۲۔ بحرِ کامل مثمن مضمر

وزن :۔ مُتَفاعِلُن مُستَفعِلُن مُتَفاعِلُن مُستَفعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار ؎

نہ ہوئی کبھی مجھ سے خطا نہ ہوا کرو مجھ پر خفا
نہ دیا کرو تم گالیاں نہ کیا کرو مجھ پر جفا (طالب)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مستفعلن	متفاعلن	مستفعلن	متفاعلن
مجھ پہ خفا	نَ ہُوا کرو	مجھ سے خفا	نَ ہُ بِی کبھی
مجھ پہ جفا	نَ کِیا کرو	تُم لگا لِیا	نَ دِیا کرو

۳۔ بحر کامل مسدس سالم

وزن :۔ مُتَفَاعِلُن مُتَفَاعِلُن مُتَفَاعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار سے

ابھی آرہا ہوں سمندروں کی مہک لیے
چلا آرہا ہوں سمندروں کا نمک لیے (ن۔م۔ راشد)

متفاعلن	متفاعلن	متفاعلن
کِ مَہک لِیے	ہ سمندرو	اَبھ آ رَہا
کَ نَمک لِیے	ہ سمندرو	چَلا آ رہا

۴۔ بحر کامل مربع سالم

وزن :۔ متفاعلن متفاعلن ایک مصرعے میں ایک بار سے

مری جان ہو کہ مرا بدن   تری جلوہ گاہ ہے اے وطن (عظمت اللہ خاں)

متفاعلن	متفاعلن		متفاعلن	متفاعلن
ہَ ہِ اے وطن	ترِ جلوَ گا		کِ مرا بدن	مرِ جا نَ ہو

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵۔ بحرِ کامل مربع مقطوع سالم الآخر

وزن:۔ فعِلاتن مُتَفاعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار سے

مری نینوں میں سماؤ تم مرے من میں بسو آؤ تم

مُتَفاعِلُن	فَعِلاتُن		متفاعلن	فَعِلاتن
بَسُ آ اَ وُ تم	مِرِ مَنْ مِے		مَ سَما وُ تم	مری نَینُو

۷۔ بحرِ وافر

اس بحر کا سالم رکن مَفَاعِلَتُن ہے اور اس کی مندرجہ ذیل فروع ہیں۔

نمبر شمار	مزاحف رکن	فرع	کیفیت
۱	مفاعیلن	معصوب	اردو فارسی میں بھی مستعمل اور عربی کے لئے مخصوص
۲	مُفْتَعِلُن	اعضب	" "
۳	مَفَاعِلُن	معقول	اردو فارسی میں بھی مستعمل اور
۴	مَفَاعِیلُ	منقوص	عربی کے لئے مخصوص
۵	فَعُولُن	مقطوف	عربی کے لئے مخصوص
۶	مَفْعُولُن	اَقصم	" "
۷	فَاعِلُن	اجمّ	" "
۸	مَفْعُولُ	اَعقص	" "

۱۔ بحرِ وافر مثمن سالم

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وزن : مُفَاعِلَتُن مُفَاعِلَتُن مُفَاعِلَتُن مُفَاعِلَتُن ایک مصرعے میں ایک بار سہ

ڈرا کے کہا بھلا ہے بھلا خفا جو ذرا ہو وہ صنم
مرا بھی ذرا گلہ نہ رہا ہنسا جو گیا مجھے یہ ستم (غالب)

مُفَاعِلَتُن	مُفَاعِلَتُن	مُفَاعِلَتُن	مُفَاعِلَتُن
ڈ را کِ کہا مرا بھِ ذ را	بھلا ہِ بھلا گلہ نہ رہا	خفا جُ ذ را ہنسا جُ گیا	ہُوا وُ صنم مجھے یِ ستم

۲۔ بحرِ وافرِ مثمن معصوب

وزن : مُفَاعِیلُن مُفَاعِلَتُن مُفَاعِیلُن مُفَاعِلَتُن ایک مصرعے میں ایک بار سہ

ع لٹا ہے جب سے دل کا نگر کہیں دل کو قرار نہیں
(عبدالعزیز خالد۔ بحوالہ عروض، آہنگ اور بیان۔ صفحہ ۱۱۱)

مُفَاعِیلُن	مُفَاعِلَتُن	مُفَاعِیلُن	مُفَاعِلَتُن
لُٹا ہے جب	سِ دِل کَ نگر	کہیں دِل کو	قرار نہیں

بحرِ وافر کے اوزان عربی زبان کی شاعری سے خصوصیت رکھتے ہیں۔ اردو اور فارسی شعراء نے ان اوزان کی طرف بہت کم توجہ دی ہے کیونکہ یہ اوزان اردو شاعری کے مزاج سے ہم آہنگ نہیں ہیں اور اس کے بعض اوزان ایسے ہیں جو دوسری بحروں کے اوزان کے مماثل بن جاتے ہیں۔ مثلاً مفاعیلن مفاعیلن فعولن = بحرِ وافر مسدس معصوب مقطوف الآخر = بحرِ ہزج مسدس محذوف الآخر

لہٰذا بحرِ وافر کے اس وزن کو بحرِ ہزج کے وزن میں ہی شمار کرنا بہتر ہوگا۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرکب بحریں

۱۔ بحر طویل

۱۔ بحر طویل مثمن سالم

وزن:۔ فَعُولُن مَفَاعِیلُن فَعُولُن مَفَاعِیلُن ایک مصرعے میں ۱ بار

نہ کر تو جفا کاری نہ کر تو یہ عیّاری
خدا اس سبھی میں ہے خدا اس سبھی میں ہے

(کنھیا لال مؤلف رسالہ بحرالعروض بحوالہ بحرالفصاحت ص ۲۲۲)

مفاعیلن	فعولن	مفاعیلن	فعولن
یہ عیّاری	نَ کر تو	جفا کاری	نَ کر تو
سبھی میں ہے	خدا اس	سبھی میں ہے	خدا اس

یہ بحر عربی سے مخصوص ہے۔ اس بحر کا کوئی بھی سالم یا مزاحف وزن اردو

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شاعری کے مزاج سے ہم آہنگ نہ ہونے کے سبب سست رہتا ہے اس لئے یہ بحر اردو شاعری میں رواج نہیں پا سکی بلکہ کسی شاعر نے زبردستی اس بحر میں تکلفاً شعر کہا ہے۔ مثلاً

تمھاری جدائی میں لبوں پر دم آیا ہے
کوئی تنگ جی سے یوں مسیحا کم آیا ہے
(صفی امروہوی)

۲-بحرِ مدید

۱-بحرِ مدید مثمن سالم

وزن:- فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن ایک مصرعے میں ایک بار سے

عشق کرنا دوستو! اک وبالِ جان ہے
بحرِ غم کا سامنا ہر گھڑی ہر آن ہے
(اشرفی۔ اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان)

فاعلاتن	فاعلن	فاعلاتن	فاعلن
عشق کرنا	دوستو	اک وبالے	جان ہے
بحرِ غم کا	سامنا	ہر گھڑی ہر	آن ہے

اس بحر کے اوزان عربی سے خصوصیت رکھتے ہیں یا اردو شاعری میں مروج نہیں ہے۔ پھر بھی کچھ اردو شاعروں نے اس بحر میں طبع آزمائی کرنے کی کوشش کی ہے۔ بحر مدید مثمن سالم کے مزید چند شعر ملاحظہ کیجئے جس سے ظاہر ہے کہ ان اشعار کا آہنگ کس قدر سست ہے

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور تو باتیں بُری کیا چھوڑ دیں سب خیر سے
پر نہ اس کوچے کی بازآیا اب تک سیر سے

(قدیر۔ بحر الفصاحت ص ۲۲۳)

ہجر میں یہ حال ہے زیست کی صورت نہیں
آؤ جانی اب ہمیں طاقت فرقت نہیں

(صفی امروہوی)

فاعلاتن	فاعلن	فاعلاتن	فاعلن
ہجر میں یہ	حال ہے	زیس کی صو	رت نہیں
آ او جانی	اب ہمیں	طاقت فر	قت نہیں

اگر اس بحر جدید کے وزن کو مستطیل چار خانہ میں استعمال کیا جائے تو آہنگ میں کچھ روانی آجاتی ہے۔ جیسا کہ صفی نے استعمال کیا ہے۔ مربع اس بحر کا اس سبب سے کہ وہ بحر رمل سے ملتا ہے۔ خوشنما معلوم ہوتا ہے جیسے ؎ اس غزل ابر سب ظفر۔ آخر میں کچھ کو کہیں

۳۔ بحر بسیط

۱۔ بحر بسیط مثمن سالم

وزن: مُستفعلن فاعلن مُستفعلن فاعلن ایک مصرع میں ایک بار ؎

کب تک ملے دیکھیے پیچ دشمن کا صلہ
اب تک نہیں کچھ ملا اس کا گردوں کی گلہ

(اشرفی۔ مؤلف اردو اور ہندی کے جدید عروضی اوزان)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُسْتَفْعِلُنْ	فَاعِلُنْ	مُسْتَفْعِلُنْ	فَاعِلُنْ
کب تک ملے اب تک نہیں	دے کچھ کچھ بھی	رنج و غم اس کا کرو	تم کا صلہ کا گلہ

۳۔ بحرِ بسیط مثمن مخبون

وزن: مُفَاعِلُنْ فَعِلُنْ مُفَاعِلُنْ فَعِلُنْ ایک مصرعے میں ایک بار ہے

دکھا دے شکل ذرا صنم مرا اے خدا
یہ ہے سوال مرا کھلا رہے نہ ذرا (گویا)

مُفَاعِلُنْ	فَعِلُنْ	مُفَاعِلُنْ	فَعِلُنْ
دکھا دے شک یہ ہے سوا	ل ذرا ل مرا	صنم مرا کھلا رہے	اے خدا نہ ذرا

بحرِ بسیط کے سالم یا مزاحف اوزان عربی سے خصوصیت رکھتے ہیں۔ اردو شاعری میں مستعمل نہیں ہیں۔

۴۔ بحرِ مضارع

بحرِ مضارع سالم کا وزن مَفَاعِیْلُنْ فَاعِلَاتُنْ مَفَاعِیْلُنْ فَاعِ لَاتُنْ۔ ایک مصرعے میں ایک بار ہے۔ مفاعیلن کے مزاحف ارکان بحرِ ہزج کے ذیل میں درج کیے جا چکے ہیں۔ فَاعِ لَاتُنْ

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفروقی کے مزاحف ارکان اور فرعیں حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار	مزاحف رکن	فرع	کیفیت
۱۔	فاعِ لاتُ	مکفوف	
۲۔	فاعِ لاتْ	مقصور	
	یا فاعِ لانْ	"	
۳۔	فاعِ لُنْ	محذوف	
۴۔	فَعْلُنْ	اہتم	فارسی زبان کی شاعری میں بحر مضارع اور بحر قریب میں
۵۔	فاعْ	مجبوب موقوف	یہ فرعیں آتی ہیں۔
۶۔	فَعْ	مجبوب مکشوف	" "
۷۔	فاعِ لیّانْ	مسبّغ	" "

۱۔ بحر مضارع مثمن اخرب

وزن، مفعولُ فاعِ لاتُنْ مفعولُ فاعِ لاتُنْ ایک مصرعے میں ایک بار

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا

ہم بلبلیں ہیں اس کی وہ گلستاں ہمارا (اقبال)

مفعولُ	فاعِ لاتُنْ	مفعولُ	فاعِ لاتُنْ
سارے جَ	ہاں سِ اچ چھا	ہندوس	تا ہمارا
ہم بلب	لے ہِ اس کی	وہ گل س	تا ہمارا

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ بحر مضارع مثمن اخرب محذوف

وزن: مفعول فاع لاتن مفعول فاع لن ایک مصرعے میں ایک بار ؎

دکھتا نہیں ہے مطلق تاب عتاب دل
پہلو میں ہو گیا ہے مثلِ کباب دل

(بحر الفصاحت ص ۲۱۴)

مفعول	فاع لاتن	مفعول	فاع لن
دکھتا ن	ہی ہ مطلق	تا بے ع	تاب دل
پہلو م	ہو گیا ہے	مثلے ک	باب دل

۳۔ بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف

وزن: مفعول فاع لات مفاعیل فاع لن ایک مصرعے میں ایک بار ؎

ہر پھر کے سامنے تھا وہی رخ جدھر گیا
اک دائرے میں ہم نے ہمیشہ سفر کیا (ظفر گورکھپوری)

مفعول	فاع لات	مفاعیل	فاع لن
ہر پھر ک	سامنے تھ	وہی رخ ج	دھر گیا
اک دائ	رے مِ ہم نِ	ہمیشہ س	فر کیا

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۔ بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف مقصور

وزن: مفعولُ فاعِلاتُ مفاعیلُ فاعِلان ایک مصرعے میں ایک بار۔

آتا ہے داغِ حسرتِ دل کا شمار یاد
مجھ سے مرے گنہ کا حساب اے خدا نہ مانگ (غالب)

مفعولُ	فاعِلاتُ	مفاعیلُ	فاعِلان
آتا ہ	داغِ حسر	تِ دل کا ش	مار یاد
مجھ سے م	رے گنہ کے	حساب اے خ	دا نہ مانگ

ایک ہی شعر میں ایک مصرعہ بحرِ مضارع مثمن اخرب مکفوف مقصور کا دوسرا بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف کا ہو سکتا ہے۔

جیسے:

یاروں کو انحراف کا جس پیر پہ غرور — مفعولُ فاعِلاتُ مفاعیلُ فاعِلان
وہ راستہ بھی دشتِ روایات پہ گیا تھا — مفعولُ فاعِلاتُ مفاعیلُ فاعِلن

(عزیز قیسی)

۵۔ بحرِ مضارع مثمن مکفوف مقصور

وزن: مفاعیلُ فاعِلاتُ مفاعیلُ فاعِلان ایک مصرعے میں ایک بار۔

ارے دل کہا تو مان نہ زلفِ دوتا کو چھیڑ
خبردار کیا کرے ہے نکالی بلا کو چھیڑ

(بحر الفصاحت، ص ۲۱۳)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مفاعیلن	فاعلات	مفاعیل	فاعلاتن
اُبرِ رہ دلاک خبر داز	وَرَت مَدان کا کرتے ہو	نِ زُلفِ دو ن کالی ب	لات چھپیں لات چھپیں

۶۔ بحرِ مضارع مسدس اخرب مکفوف

دزن: مَفعُولُ فَاعِلَاتُ مَفَاعِیلُنْ ایک مصرعے میں ایک بار ہے

پردہ اٹھا جو اس رخِ روشن سے
دن کا گماں ہوا ہے زمانے کو

مفعول	فاعلات	مفاعیلن
پَرْدَہ اُ دِن کاگُ	ٹھا جُ اُس رُ مَا ہُوَا ہ	خِ رَوشَن سے زَمانے کو

۷۔ بحرِ مضارع مربع اخرب محذوف

دزن: مَفعُولُ فَاعِلُنْ ایک مصرعے میں ایک بار ہے

ہیجانِ رنگ و بو   جوشِ کشیدہ ہے
عہدِ شباب کا   عکسِ رمیدہ ہے

(اختر شیرانی)

www.KitaboSunnat.com

مفعولُ	فاعِلُن		مفعولُ	فاعِلُن
رنجان غمہائے عش	رنگ بو نا رب کا		وضف ک عکیں نہ ر	بشید ہو بشید ہو

۸۔ بحرِ مضارع مربع اخرب

وزن ۔ مفعولُ فاعِلاتُن ایک مصرعے میں ایک بار ہے

من پر اُمنگ لائی   پھولوں پہ رنگ لائی

تو بھی بسنت آئی   (حفیظ جالندھری)

مفعولُ	فاعِلاتُن	مفعولُ	فاعِلاتُن
من پر اُ	منگ لائی	پھولو پ	رنگ لائی

۵۔ بحرِ مُقتضَب

عربی میں اصل اس بحر کی مفعولاتُ مُستَفعِلُن مُستَفعِلُن ہے لیکن اردو میں مثمن مستعمل ہے۔ بحرِ مقتضب مثمن سالم کے ارکان مفعولاتُ مُستَفعِلُن مفعولاتُ مُستَفعِلُن ہیں۔ مُستَفعِلُن کے مزاحف ارکان بحرِ رجز میں درج کئے جا چکے ہیں۔ مفعولاتُ کے مزاحف ارکان اور ان کی فروع حسبِ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	مزاحف رُکن	فرع	کیفیت

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱-	مَفْعُولَاتُ یا مَفَاعِیلُ	مخبون	بحر منسرح اور مقتضب میں مستعمل
۲-	فَاعِلَاتُ	مطوی	
۳-	فَعِلَاتُ	مخبول	بحر منسرح میں مستعمل
۴-	مَفْعُولَاتْ یا مَفْعُولَانْ	موقوف	بحر سریع اور منسرح کے اواخر میں مستعمل
۵-	فَعُولَانْ یا مَفَاعِیلْ	مخبون موقوف	" "
۶-	مَفْعُولُنْ	مکسوف یا مکشوف	" "
۷-	فَعُولُنْ	مخبون مکسوف	" "
۸-	فَاعِلَاتْ یا فَاعِلَانْ	مطوی موقوف	" "
۹-	فَاعِلُنْ	مطوی مکسوف	عربی میں مستعمل
۱۰-	فَعِلُنْ	مخبول مکسوف	" "
۱۱-	فَعْلُنْ	مخبول مکسوف مسکّن یا اصلم	" "
۱۲-	فَعِلَاتْ یا فَعِلَانْ	مخبول موقوف	" " " "
۱۳-	فَعْلَاتْ یا فَعْلَانْ	مخبول موقوف مسکّن	
۱۴-	فَاعْ	اصلم مقصور یا مجدوع	

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔	فع	اصلم محذوف یا منحور	

۱۔ بحر مقتضب مثمن سالم

وزن: مفعولاتُ مستفعلن مفعولاتُ مستفعلن ایک مصرعے میں ایک بار ۔

ان بالوں میں اب کیوں نہیں ہوتا شانہ کیا ہے صنم
تیرے گیسو الجھے مرا دل آشفتہ ہے اے صنم (رستمی)

مفعولاتُ	مستفعلن	مفعولاتُ	مستفعلن
ان بالوں میں	اب کیوں نہیں	ہوتا شانہ	کیا ہے صنم
تیرے گیسو	الجھے مرا	دل آشفتہ	ہے اے صنم

۲۔ بحر مقتضب مثمن مطوی

وزن: فاعلاتُ مفتعلن فاعلاتُ مفتعلن ایک مصرعے میں ایک بار ۔

تجھ بغیر رشک پری کب خوشی آئی سر چمن
گل ہو خار ہو دل کو مرے دیتے ہیں زیادہ الم (ساحر)

فاعلاتُ	مفتعلن	فاعلاتُ	مفتعلن
تجھ بغیر	رشک پری	کب خوشی آ	ئی سر چمن
گل ہو خار	دل کو مرے	دیتے ہیں ز	یادہ الم

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔ بحرِ مقتضب مثمن مطوی مقطوع

وزن : فاعلاتُ مفعولن فاعلاتُ مفعولن ایک مصرع میں ایک بار سے

دلربا تیری چاہت کی چاندنی بستی ہے
دور ایک معبد میں رات جب بجتی ہے۔ (ناصر شہزاد)

مفعولن	فاعلاتُ	مفعولن	فاعلاتُ
ستی ہے	چاندنی ب	چاہت کی	دلربا تیر
جتی ہے	رات جب ب	معبد میں	دور ایک

۴۔ بحرِ مقتضب مطوی مقطوع بادو رکنی

وزن : فاعلاتُ مفعولن فاعلاتُ مفعولن فاعلاتُ مفعولن ایک مصرع میں ایک بار سے

روپ دیس کی کلیوں، پنگھٹوں کی سانولیو، کچھ خبر بھی ہے تم کو
ہم تمہارے گاؤں میں پیاسے پیاسے آئے تھے پیاسے پیاسے جاتے ہیں

(بشیر بدر)

مفعولن	فاعلاتُ	مفعولن	فاعلاتُ	مفعولن	فاعلاتُ
ہے تم کو	کچھ خبر بھ	ساؤلیو	پنگھٹو ک	کی کلیو	روپ دیس
جاتے ہے	پاس پاس	آئے تھے	پاس پاس	گاؤ مے	ہم تمہار

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۵۔ بحرِ مقتضب مربع مطوی مقطوع

وزن۔ فاعلاتُ مفعولن ایک مصرع میں ایک بار ہے

انقلاب ساماں ہے ‏ ‏ ‏ ‏ زندگی فضا ساری
نزع کے سے عالم میں ‏ ‏ ‏ ‏ ہے نظام زرداری

(سردار جعفری)

مفعولن	فاعلاتُ		مفعولن	فاعلاتُ
ضا ساری زرداری	زندگی ف ہے نظام		ساماں ہے عالم ہے	انقلاب نزع کے س

۶۔ بحرِ مجتث

بحرِ مجتث مثمن سالم کے ارکان مستفعلن فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن ہیں۔ فاعلاتن کے مزاحف ارکان بحرِ رمل کے ذیل میں درج کیے جا چکے ہیں۔ مستفعلن مفرد تی کے مزاحف ارکان اور فروع حسبِ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	مزاحف رکن	فرع	کیفیت
۱۔	مفاعلن	مخبون	
۲۔	مفعولن	مقصور	
۳۔	مفاعیل	مشکول	

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۔	فَعُولُن	مخبون مقصور	
۵۔	مُسْتَفْعِل	مکفوف	
۶۔	مُس تَفْعِ لان	مُشَعَّث	
۷۔	مَفَاعِلَان	مخبون مذال	

۱۔ بحرِ مجتث مثمن مخبون

وزن: مَفَاعِلُن فَعِلَاتُن مَفَاعِلُن فَعِلَاتُن ایک مصرعے میں ایک بار۔

تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھود کھود کے پوچھو

حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ بھری ہے

(غالب)

مَفَاعِلُن	فَعِلَاتُن	مَفَاعِلُن	فَعِلَاتُن
تمپ نے شک	وِکِی باتے	نَ کھود کھو	دِک پوچھو
حذر کرو	مِرِ دل سے	کِ اِس مِ آ	گ بھری ہے

۲۔ بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف

وزن: مَفَاعِلُن فَعِلَاتُن مَفَاعِلُن فَعِلُن (مکسور العین) ایک مصرعے میں ایک بار۔

خرد کا نام جنوں پڑ گیا جنوں کا خرد

جو چاہے آپ کا حسنِ کرشمہ ساز کرے (حسرت موہانی)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفاعلن	فعلاتن	مفاعلن	فعلن
خرد کَ نا	م جنوں پڑ	گیا جنوں	کَ خرد
جُ چاہ آ	پ کا حسنِ	کرشمہ سا	ز کرے

۳۔ بحرِ مجتث مثمن مخبون محذوف مسکن

وزن: مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن (ساکن العین) ایک مصرعے میں ایک بار۔

شبِ وصال میں دل پر قلق ابھی سے ہے
سحر ہے دور مرا رنگ فق ابھی سے ہے (عشرت)

مفاعلن	فعلاتن	مفاعلن	فعلن
شبے وصا	لمِ دل پر	قلق ابھی	سے ہے
سحر ہ دو	ر مرا رن	گ فق ابھی	سے ہے

بحرِ مجتث کے ان اوزان کے عروض و ضرب میں فعلن (ساکن العین)، فعلن (مکسور العین)، فعلان (ساکن العین) اور فعلان (مکسور العین) بھی آسکتے ہیں جیسا کہ مندرجہ ذیل اشعار سے ظاہر ہے۔

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا
کہ میرے نطق نے بوسے مری زباں کے لئے

ستونِ دار پہ رکھتے چلو سروں کے چراغ — فعلان (مکسور العین)
جہاں تلک یہ ستم کی سیاہ رات چلے — فعلن (مکسور العین)
بلا ہی بیٹھے جب اہلِ حرم تو اے مجروح — فعلان (ساکن العین)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بغل میں ہم بھی لئے اک صنم کا ہاتھ چلے   فَعِلُن (مسکون العین)

(مجروح سلطانپوری)

۴۔ بحرِ مجتث مخبون مقصور

وزن : مَفاعِلُن فَعِلاتُن مَفاعِلُن فَعِلان (مسکون العین) ایک مصرعے میں

ایک بار ؎   کہا ہے کس نے کہ محور ہیں آدمی کے ہزار

تلاشِ رزق ہی لے دے کے زندگی کا مدار   (وحید اختر)

مَفاعِلُن	فَعِلاتُن	مَفاعِلُن	فَعِلان
کہا ہے کس	ن کہ محو	ر آدمی	کِ ہزار
تلاش رز	ق ہ لے دے	کِ زندگی	کَ مدار

۵۔ بحرِ مجتث مخبون مسکّن مقصور

وزن : مَفاعِلُن۔ فَعْلاتُن۔ مَفاعِلُن۔ فَعْلان (ساکن العین) ایک مصرعے

میں ایک بار ؎   کوئی نہیں کہ ہو اس دشت میں مرا دم ساز

ہر ایک سمت سے آتی ہے اپنی ہی آواز   (جمیل الدین عالی)

مَفاعِلُن	فَعْلاتُن	مَفاعِلُن	فَعْلان
کئی نہی	کہ ہو اس دش	ت مے مرا	دم ساز
ہرے ک سم	ت س آ تی	ہ اپ ن ہی	آ واز

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۶۔ بحر مجتث مثمن مشعث مخبون محذوف یا مسکن مقصور

وزن: مُفاعِلُن، مفعولُن، مُفاعِلُن، فَعْلُنْ (ساکن العین) یا فعلان (ساکن العین) ایک مصرعے میں ایک بار ؎

کسی کو ھر گز اپنا نہ جانیو اے شاد
کہ دشمن جاں ہوتا ہے بھائی بھائی کا (شاد)

فَعْلُن / فَعْلان	مُفاعِلُن	مَفعُولُن	مُفاعِلُن
اے شاد	نَ جانیو	گز اپنا	کسی کُ ہر
بی کا	ہ بھائی بھا	جاں ہوتا	کِ دُشمنے

اس شعر میں عروض و ضرب بالترتیب بروزن فعلان اور فعلن ہیں۔ اس وزن میں مفعولن کی جگہ حشو میں فعلاتن بھی آسکتا ہے۔ فعلاتن مخبون ہے۔ اور مفعولن مشعث ہے۔ مثال کے طور پر:

کسی کا جاہ و ثروت نظر نہیں آتا (مُفاعِلُن، مفعولُن، مُفاعِلُن، فَعْلُن)
خراب ہو چیو خانہ یہ خود نمائی کا (مُفاعِلُن، فَعِلاتُن، مُفاعِلُن، فَعْلُن)
(شاد)

۷۔ بحر مُنسرح

بحر منسرح مثمن سالم کا وزن مُستَفْعِلُن، مفعولاتُ، مُستَفْعِلُن، مفعولاتُ ہے۔ مستفعلن

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے مزاحف ارکان بحر رجز اور مفعولاتُ کے مزاحف ارکان اور فروع بحر مقتضب کے ذیل میں لکھے جا چکے ہیں۔ یہ سالم بحر اردو میں مستعمل نہیں بلکہ اس کے مزاحف اوزان اردو شاعری میں استعمال ہوئے ہیں۔

١۔ بحر منسرح مثمن مطوی موقوف

وزن: مُفتَعِلُن فاعِلاتُ مُفتَعِلُن فاعِلات ایک مصرعے میں ایک بار ؎

ڈھونڈ رہا ہے فرنگ عیشِ جہاں کا دوام
وائے تمنائے خام وائے تمنائے خام

مُفتَعِلُن	فاعِلات	مُفتَعِلُن	فاعِلات
ڈھونڈ رہا	ہے فرنگ	عیشِ جہا	کا دوام
وائے تمن	نائے خام	وائے تمن	نائے خام

٢۔ بحر منسرح مثمن مطوی مکسوف

وزن: مُفتَعِلُن فاعِلُن مُفتَعِلُن فاعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار ؎

اول و آخر فنا باطن و ظاہر فنا
نقشِ کہن ہو کہ نو منزلِ آخر فنا (اقبال)

مُفتَعِلُن	فاعِلُن	مُفتَعِلُن	فاعِلُن
اوّل و آ	خر فنا	باطن و ظا	ہر فنا
نقشِ کہن	ہو کہ نو	منزلِ آ	خر فنا

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳. بحر منسرح مثمن مطوی موقوف مکسوف

وزن: مفتعلن فاعلات مفتعلن فاعلن ایک مصرعے میں ایک بار

سن کے سپاہی یہ بات دل میں بہت خوش ہوا
لیک بظاہر یہ حرف تند ہو اس نے کہا (سودا)

مفتعلن	فاعلات	مفتعلن	فاعلن
سن کِ سپا	ہی یہ بات	دل م بہت	خش ہوا
لیک بظا	ہر یہ حرف	تند ہ اس	نے کہا

۴. بحر منسرح مثمن مطوی مکسوف موقوف

وزن: مفتعلن فاعلن مفتعلن فاعلان ایک مصرعے میں ایک بار

ہاتھ ہے اللہ کا بندۂ مومن کا ہاتھ
غالب و کار آفریں کار کشا کارساز (اقبال)

مفتعلن	فاعلن	مفتعلن	فاعلان
ہات ہ اَل	لاہ کا	بندۂ مو	من ک ہات
غالب کا	ر آفری	کار کشا	کار ساز

بحر منسرح کے یہ اوزان ایک ہی شعر میں جمع ہو سکتے ہیں جیسے

حسرت آزاد پر جور غلامان وقت
از رہ بغض و عتاب دیکھیے کب تک رہے (حسرت موہانی)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حسرتِ آ	زادِ پر	تو رغسا	مان وقت
مفتعلن	فاعلن	مفتعلن	فاعلات
از زمیغ	فتوعتاب	دے کھ پیکب	تنگ ہے
مفتعلن	فاعلات	مفتعلن	فاعلن

۵۔ بحرِ منسرح مثمن مطوی منحور یا بحر منسرح یا مثمن مطوی اصلم محذوف

وزن: مفتعلن، فاعلات، مفتعلن، فع ایک مصرعے میں ایک بار سے

آکہ مری جان کو قرار نہیں ہے
طاقتِ بیدادِ انتظار نہیں ہے (غالب)

مفتعلن	فاعلات	مفتعلن	فع
آ کہ مری	جان کو ق	رار نہی	ہے
طاقتِ بے	دادِ انت	ظار نہی	ہے

۶۔ بحرِ منسرح مثمن مطوی مجدوع یا اصلم مقصور

وزن: مفتعلن فاعلن مفتعلن فاع ایک مصرعے میں ایک بار سے

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شعرتو بے ربط و پوچ کہنے سے ہے شوق
بس یہ الف میں خلق میں شہرے ہے ذوق (بحرالفصاحت)

فاعْ	مُفتَعِلُن	فاعِلُن	مُفتَعِلُن
شَوق ذَوق	کَہنِ سِ ہے شُہرِ ہِ ہے	رَبط وَ پو خَلق مے	شِعرتُ بے بَس پہ اَ بے

عروض و ضرب میں منحور و مجدوع کا جمع کرنا جائز ہے۔

جیسے ؎ کان ہیں اس کے ز بس نالوں سے مملو لو = (فَع)
حالِ دلِ زار کب کرتا ہے مسموع موع = (فَاع)
(بحرالفصاحت)

۷۔ بحر منسرح مُسدّس مطوی

وزن: مُفتَعِلُن فاعِلاتُ مُفتَعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار ؎

نالۂ دل نارسا ہے یار تلک
اپنی پہنچ کب ہے گل عذار تلک (بحرالفصاحت)

مُفتَعِلُن	فاعِلاتُ	مُفتَعِلُن
یارِ تلک زارِ تلک	نارَساہ کَب ہِ گُلِ ع	نالَ ءِ دل اَپنِ پہنچ

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

۸۔ بحر منسرح مسدس مطوی مقطوع

وزن: مُفتَعِلُن فَاعِلات مَفعُولُن ایک مصرعے میں ایک بار۔

آنکھوں میں ہے کا خمار اب تک ہے
بیچ کہیں ہم کو تو آپ پر شک ہے (بحر الفصاحت)

مُفتَعِلُن	فَاعِلات	مَفعُولُن
آ انکھ م سے	کا خمار	اَب تک ہے
بیچ کہہ ہم	کو ت آ آپ	پر شک ہے

۹۔ بحر منسرح مربع مطوی مکسوف

وزن: مُفتَعِلُن فَاعِلُن مُفتَعِلُن فَاعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار۔

کامنی کومل تھی تو حسن رسیلا ترا
کوکتی کوئل تھی تو شبد سریلا ترا (عظمت اللہ خاں)

مُفتَعِلُن	فَاعِلُن		مُفتَعِلُن	فَاعِلُن
کا منی کو	مل تھی تو		حسن ر سی	لا ترا
کو کت کو	ئل تھی تو		شبد سری	لا ترا

www.KitaboSunnat.com
www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۸۔ بحرِ سریع

بحرِ سریع سالم کی اصل مُستَفعِلُن مُستَفعِلُن مفعولاتُ ایک مصرعے میں ایک بار ہے۔ اردو میں بحرِ سریع مسدّس سالم مروّج نہیں بلکہ اس کے مزاحف اوزان مستعمل ہیں۔

۱۔ بحرِ سریع مسدّس مخبون مکسوف

وزن: مُستَفعِلُن مُستَفعِلُن فَعُولُن ایک مصرعے میں ایک بار ؎

اے دل نہ جا زلفوں میں اس صنم کی
ہر چین اس کی قیدِ ہے ستم کی (بحر الفصاحت)

مُستَفعِلُن	مُستَفعِلُن	فَعُولُن
اَے دل نَ جا	زُلفو مِ اُس	صَنَم کی
هَر چین اُس	کی قیدِ ہے	سِتَم کی

۲۔ بحرِ سریع مسدّس مطوی مکسوف

وزن: مُفتَعِلُن مُفتَعِلُن فَاعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار ؎

مشکِ ختن زلف کو میں نے کہا
مجھ سے یہ اک کارِ خطا ہو گیا (مجیب)

مُفتَعِلُن	مُفتَعِلُن	فَاعِلُن
مُشکِ خُتَن	زُلف کُ مَے	نے کہا
مُجھ سِ یِ اِک	کارِ خطا	ہو گیا

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔ بحر سریع مسدس مطوی موقوف

وزن: مُفتَعِلُن مُفتَعِلُن فَاعِلَان ایک مصرعے میں ایک بار ہے

ہم نے لکھی ایک غزل دل پذیر
سن کے جسے رد دیے بر ناد پیر

مُفتَعِلُن	مُفتَعِلُن	فَاعِلَان
ہم نے لکھی	ایک غزل	دل پذیر
سن کے جسے	رد دیے بر	ناد پیر

اس وزن میں عروض و ضرب میں مطوی مکسوف (فَاعِلُن) اور مطوی موقوف (فاعلان) جمع کرنا درست ہے۔ مثلاً

آپ کے وعدوں کو ہمارا اسلام — مُفتَعِلُن مُفتَعِلُن فَاعِلَان
دیکھ چکے خوب اجی جاؤ بھی — فَاعِلُن

(نسیم دہلوی)

اس وزن میں صدر، ابتدا اور حشو کے زحاف بھی بدل جاتے ہیں۔ مُفتَعِلُن کی جگہ مَفعُولُن مقطوع یا مطوی مسکن یا مَفَاعِلُن مخبون یا فَاعِلُن مرفوع بھی جائز ہیں جیسے

دین و ایمان و دل و جاں لے کر — مَفعُولُن، مُفتَعِلُن، مَفعُولُن
دنیا بوسہ بھی ہے اک بار شرط — مَفعُولُن، مُفتَعِلُن، فَاعِلَان
شمع کی طرح رہ الفت میں — فَاعِلُن، مُفتَعِلُن، مَفعُولُن
سر کٹانا بھی ہے سو بار شرط — فَاعِلُن، مُفتَعِلُن، فَاعِلَان
دل و جگر سوز سے تھے داغ داغ — مَفَاعِلُن، مُفتَعِلُن، فَاعِلَان

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھر میں زر تھا تو سادہ جھونپڑا کا چراغ   مفتعلن مفتعلن، فاعلان

(بحر الفصاحت۔ ص ۲۲۷۔۲۲۸)

اسی طرح اور مثالیں بھی پیش کی جا سکتی ہیں۔

۴۔ بحر سریع مسدس مقطوع مجدوع

وزن، مفتعلن مفعولن فاع ایک مصرعے میں ایک بار ہے

ختم ہوا تاروں کا راگ
جاگ مسافر اب تو جاگ   (ناصر کاظمی)

مفتعلن	مفعولن	فاع
ختم ہوا	تاروں کا	راگ
جاگ مسا	فر اب تو	جاگ

۵۔ بحر سریع مسدس مطوی مسکن مقطوع مجدوع

وزن، مفعولن مفعولن فاع ایک مصرعے میں ایک بار ہے

جس کی لاٹھی اس کی بھینس
فعلن فعلن فعلن فعل   (اکبر الٰہ آبادی)

مفعولن	مفعولن	فاع
جس کی لا	ٹھی اس کی	بھینس
فعلن فع	لن فعلن	فعل

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۶۔ بحرِ سریع مسدس مقطوع منحور

وزن: مُفتَعِلُن مَفعُولُن فَع ایک مصرعے میں ایک بار ۔

عشق کا دیوانہ ہے دل
ابرو سے اس کی جا لا بسمل (بحر الفصاحت)

مُفتَعِلُن	مَفعُولُن	فَع
عشق کِ دی	وانا ہے	دل
ابرو س اس	کی جا بِس	مِل

۹۔ بحرِ جدید

فاعلاتن فاعلاتن مُس تفع لن ایک مصرعے میں ایک بار بحرِ جدید سالم کی اصل ہے۔

۱۔ بحرِ جدید مسدس سالم

وزن: فاعلاتن فاعلاتن مُس تفع لن ایک مصرعے میں ایک بار ۔

لے گیا وہ بے مروّت آرامِ دل
کچھ نہیں باقی رہا اب بجز نامِ دل (نجم الغنی)

فاعلاتن	فاعلاتن	مُس تفع لن

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بے گیا وُہ کچھ نہیں با	بے مُرُوْ وَتْ قی رَہا اَبْ	اَ آ رام دِلْ مُجْزَ نام دِلْ

۲۔ بحرِ جدید مسدّس مخبون

وزن : فَعِلاتُن فَعِلاتُن مُفاعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار ۵

مجھے حاصل ہو جو تنگ بھی فراغِ دل
تو رہے کیوں تپش و دردِ داغِ دل (انشا)

فَعِلاتُن	فَعِلاتُن	مُفاعِلُن
مُجھ حاصِلْ تُ رَہے کو	ہُ جُو تنگ بھی تپِشْ وُ دَرْ	فَرَاغِ دِلْ دِ دَاغِ دِلْ

۳۔ بحرِ جدید مربع مکفوف

وزن : فاعلاتُ مُسْتَفْعِلُن ایک مصرعے میں ایک بار ۵

اعتبار کچھ تو رکھو   اتنے بدگماں مت ہو

فاعِلاتُ	مُسْتَفْعِلُن		فاعِلاتُ	مُسْتَفْعِلُن
اِعْتِبار	کُچھ تُو رَکھو		اِتْنِ بَدْگُ	مَاں مَتْ ہُو

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ بحر خفیف

فاعلاتن مس تفع لن فاعلاتن اس کا وزن ہے اور یہ بحر مسدس الاصل ہے۔ اردو میں یہ بحر سالم مستعمل نہیں البتہ اس کے مزاحف اوزان مستعمل ہیں۔

۱۔ بحر خفیف مسدس مخبون محذوف

وزن : ۱۔ فاعلاتن مفاعلن فعلن ایک مصرعے میں ایک بار سے

۲۔ فعلاتن مفاعلن فعلن ایک مصرع میں ایک بار سے

۱۔ کس تکلف سے چل رہی ہے ہوا
جیسے کومل کی وادیوں میں صدا (جوش ملیح آبادی)

فاعلاتن	مفاعلن	فعلن
کس تکلف جیسے کومل	س چل رہی ک وادیو	ہے ہوا میں صدا

۲۔ لب معجز بیاں نے چھین لیا
دل کا شغل زباں نے چھین لیا
(ناصر کاظمی)

فعلاتن / فاعلاتن	مفاعلن	فعلن
لب معجز / "	بیاں چھی	ن لیا
دل کا شغل / –	زباں چھی	ن لیا

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس بحر کے صدر و ابتدا میں فاعلاتن سالم اور فَعِلاتن مخبون کا اجتماع جائز سمجھا جاتا ہے۔ اور شعر کے عروض و ضرب میں ایک جگہ فَعِلن اور دوسری جگہ فَعْلن ساکن العین بھی آ سکتا ہے۔ عروض و ضرب میں فَعِلن (مکسور العین) فَعْلن (ساکن العین) فَعِلان (مکسور العین) فَعْلان (ساکن العین) کا اجتماع جائز ہے۔

۲۔ بحر خفیف مسدس مخبون محذوف مسکن یا بحر خفیف مسدس مخبون ابتر

وزن: ۱۔ فاعلاتن مفاعلن فَعْلن (ساکن العین) ایک مصرع میں ایک بار

۲۔ فَعِلاتن مفاعلن فَعْلن (ساکن العین) ایک مصرع میں ایک بار

۱۔ اے ندی کون لے گیا اس کو
تیرے ساحل پہ اک جنت تھی (ظفر گورکھپوری)

فاعلاتن	مفاعلن	فَعْلن
اے ندی کو	ن لے گیا	اس کو
تیرِ ساحل	پہ اک جن	نت تھی

۲۔ دلِ ناداں کا قصہ کیا اختر
دلِ ناداں کو لُٹا گیا کوئی (اختر شیرانی)

فَعِلاتن	مفاعلن	فَعْلن
دلِ نادا	ک قصص سَ کا	اختر
دلِ نادا	کُ لُٹا گیا	کوئی

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔ بحر خفیف مسدس مخبون مسکن مقصور

وزنات : ۱۔ فاعلاتن مفاعلن فعلان (ساکن العین) ایک مصرع میں ایک بار

۲۔ فعلاتن مفاعلن فعلان (ساکن العین) ایک مصرع میں ایک بار

۱۔ چاند خاموش ہے فضا خاموش
راہ خاموش ہے ہوا خاموش (میراجی)

فاعلاتن	مفاعلن	فعلان
چاند خامو	ش ہے فضا	خاموش
راہ خامو	ش ہے ہوا	خاموش

۲۔ کہ گھڑی بھر یہ چھوڑ کر گھر بار
نکل آئی تو اے جگر افگار (قلق)

فعلاتن	مفاعلن	فعلان
کِ گھڑی بھ	ر یِ چھوڑ کر	گھر بار
نکل آئی	تُ اَ اے جگر	افگار

۴۔ بحر خفیف مسدس مخبون مقصور

وزنات : فعلاتن مفاعلن فعلان (مکسور العین) ایک مصرع میں ایک بار ہے

بیخودی کی زباں خموش وہ محبت کی داستاں خموش (اختر شیرانی)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فعلاتن	مفاعلن	فعلان
تجھے شو	قی کی زبا	ن خموش
دِ محبت	کِ چلنہ	ن خموش

عروض وضرب میں فعلان (ساکن العین) فعِلان (مکسور العین)

کے اجتماع کی مثال ؎

یہ کھلونا نہیں مرے معصوم
آگ اس کو سمجھ کے دور سے تاب (جوش ملیح آبادی)

فاعلاتن	مفاعلن	فعلان / فعِلان
یہ کھلونا	نہیں مرے	معصوم / —
آگ اس کو	سمجھ کے دو	ر / ر سے تاب

فعلن اور فعلان کے اجتماع کی مثال ؎

جب کہ تجھ بن نہیں کوئی موجود
جب کہ تجھ بن / نہی کُ ئی / موجود
فاعلاتن / مفاعلن / فعلان

پھر یہ ہنگامہ اے خدا کیا ہے؟ (غالب)
پھر یہ ہنگا / م اے خدا / کا ہے
فاعلاتن / مفاعلن / فعلن

۱۱- بحرِ قریب

مفاعیلن مفاعیلن فاع لاتن ایک مصرع میں ایک بار بحرِ قریب سالم کا وزن ہے۔ یہ سالم بحر اردو میں مستعمل نہیں البتہ اس کے مزاحف اوزان مروج ہیں۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔ بحر قریب مسدس مکفوف

وزن: مَفاعیلُ مَفاعیلُ فاعِلاتُن ایک مصرع میں ایک بار سے

غبار آگے ترے دل میں بھرا نہ نکلا

مرے جی سے جو نکلا تو پھر نہ آیا (از فن شاعری، علامہ اخلاق دہلوی)

مَفاعیلُ	مَفاعیلُ	فاعِلاتُن
غُبار آگ	ترے دل میں	بھرا نہ نکلا
مرے جی سے	جو نکلا تو	پھر نہ آیا

۲۔ بحر قریب مسدس مکفوف محذوف یا مقصور

وزن: مَفاعیلُ مَفاعیلُ فاعِلُن یا فاعِلات ایک مصرع میں ایک بار

کرو نہ شکوہ شکایت نہ کو بھلا

مرے غم سے اسے بے خبر نہیں (بحر الفصاحت)

مَفاعیلُ	مَفاعیلُ	فاعِلُن
کرو نہ شکو	ہ شکایت نہ	کو بھلا
مرے غم سے	اسے بے خ	بر نہیں

۳۔ بحر قریب مسدس اخرب مکفوف مقصور

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وزن : مفعولُ مفاعیلُ فاعِ لاتن ایک مصرع میں ایک بار سے

اس شوخ سے پیدا ہو کیسے ربط
گستاخ ہیں ہم اور وہ بد مزاج (بحر الفصاحت)

فاعِ لاتن	مفاعیلُ	مفعولُ
کیسے ربط بد مزاج	س پیداہ وہم اور	اس شوخ گستاخ

۴۔ بحر قریب مسدس اخرب مکفوف محذوف

وزن : مفعولُ مفاعیلُ فاعِلُن ایک مصرع میں ایک بار سے

اے یار چلو باغ سیر کو
پر ساتھ نہ لے چلنا غیر کو (بحر الفصاحت)

فاعِلُن	مفاعیلُ	مفعولُ
سیر کو غیر کو	چلو باغ ن لے چلن	اے یار پر ساتھ

۵۔ بحر قریب مسدس اخرم اخرب

وزن : مفعولن مفعولُ فاعِ لاتن ایک مصرع میں ایک بار سے

دکھ بھگتے اس عشق کی بدولت
مدت تک پائی نہ ہم نے راحت (بحر الفصاحت)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعولن	مفعولُ	فاع لاتن
دکھ جھیلے	اس عشق	کی بدولت
مدت تک	پایا ان	ہم نے راحت

۱۲۔ بحرِ مُشاکل

بحرِ مُشاکل کی اصل فاع لاتن مفاعیلن مفاعیلن ایک مصرع میں ایک بار ہے۔
اردو شعراء نے اس بحر کے اوزان کو بہت کم استعمال کیا ہے۔

۱۔ بحرِ مشاکل مسدس مکفوف مقصور

وزن: فاعلاتُ مفاعیلُ مفاعیلن ایک مصرع میں ایک بار ہے

بارِ غم کو اٹھانا ہی پڑا آہ
داغِ ہجر کو کھانا ہی پڑا آہ (بحر الفصاحت)

فاعلاتُ	مفاعیلُ	مفاعیلن
بارِ غم کو	اٹھانا ہ	پڑا آہ
داغِ ہجر	کو کھانا ہ	پڑا آہ

۲۔ بحرِ مشاکل مثمن مکفوف مقصور

وزن: فاع لاتُ مفاعیلُ فاع لاتُ مفاعیلن ایک مصرع میں ایک بار ہے

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوٹتے ہیں شب و روز مست یوں لبِ بر خاک
جوں بہار میں انگڑائیاں لیں ہیں شجرِ تاک

فاع لات	مفاعیلن	فاعلات	مفاعیل
لُو ٹتے ہ	شَب وُ رُوز	مَستْ یو ب	سَرے خاک
جُو بہا ر	م انگڑا ء	یاں لے ہں	جرے تاک

بقول محمد بن قیس فارسی کے قدیم شعرا نے اس بحر کو مثمن کر کے فارسی میں اشعار کہے ہیں۔ (بحر الفصاحت، ص ۲۳۶)

۱۳۔ بحر عریض مثمن سالم

وزن: مفاعیلن فعولن مفاعیلن فعولن ایک مصرع میں ایک بار

ع۔ بسر ہوتی ہوئی شب بسر ہوتا ہوا میں

(باقی۔ بحوالہ عروض آہنگ اور بیان۔ ص ۱۱۰)

مفاعیلن	فعولن	مفاعیلن	فعولن
بسر ہوتی	ہوئی شب	بسر ہوتا	ہوا مے

۱۴۔ بحر عمیق مثمن سالم

وزن: فاعلن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن ایک مصرع میں ایک بار

ع۔ خاک دھول کر گئے ہیں انقلابات مجھ کو (عمیق حنفی)

(بحوالہ عروض آہنگ اور بیان ص ۱۱۰)

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفاعلن	فاعلاتن	فاعلن	مفاعلاتن
خاک تو	کر گئے ہے	اِنقلا	بات تجھ کو

اوزانِ رُباعی

رباعی کا وزن بحر ہزج سے مخصوص ہے۔ اس میں مندرجۂ ذیل دس ارکان مستعمل ہیں جن میں سے ایک سالم اور نو مزاحف ارکان ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔ سالم رکن: مفاعیلن

نمبر شمار	زحاف	مزاحف رکن	فرع	کیفیت
۱۔	خرب	مفعولُ	اخرب	صدر و ابتدا کے لیے مخصوص لیکن حشو میں آتے ہیں۔
۲۔	خرم	مفعولن	اخرم	
۳۔	قبض	مفاعلن	مقبوض	حشو سے مخصوص
۴۔	کف	مفاعیلُ	مکفوف	" "
۵۔	شتر	فاعلن	اشتر	" "
۶۔	ہتم	فعولن	اہتم	صرف عروض و ضرب کے لیے مخصوص
۷۔	جب	فعل	مجبوب	" "
۸۔	زلل	فاع	ازل	" "
۹۔	بتر	فع	ابتر	" "

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس طرح آخر کے چار رکن فعولْ فَعْلْ، فاعْ اور فَعْ عروض وضرب سے مختص ہیں۔ کسی اور جگہ نہیں آتے۔

مَفاعیلُن، مَفاعیلُ، مَفاعلُن اور فاعلُن حشو سے مختص ہیں۔ کسی اور مقام پر نہیں آتے۔

مفعولُ اور مفعولن صدر اور ابتدا سے مختص ہیں لیکن حشو میں بھی آتے ہیں۔

اس حساب سے صدر وابتدا کی دو، حشو کی چھ اور عروض وضرب کی چار صورتیں ہوتی ہیں۔ مگر اصل میں رباعی کے ہر مصرع کا پہلا رکن مفعولُ ہی ہوتا ہے۔ دوسرا رکن مفاعلُن یا مفاعیلُ اور تیسرا فقط مفاعیلُ ہوتا ہے۔ اور چوتھا رکن فعولْ یا فَعْلْ۔ اس صورت میں رباعی بجائے دس ارکان کے صرف پانچ ارکان سے مخصوص ہے۔ انہیں ارکان کے الٹ پھیر اور تسکین اوسط کے ذریعے ہزاروں اوزان بن سکتے ہیں۔ مگر اساتذہ نے رباعی کو فقط چوبیس اوزان تک محدود رکھا ہے۔

رباعی کے ارکان کی نشست اس طرح ہونا چاہیے کہ جس رکن کے آخر میں سبب ہو تو اس کے بعد آنے والے رکن کی ابتدا بھی سبب ہی سے ہونی چاہیے۔ اور اگر کسی رکن کے آخر میں وتد واقع ہو تو اس کے بعد آنے والے رکن کی ابتدا بھی وتد ہی سے ہونی چاہیے۔

رباعی کے ہر مصرع میں صرف چار ارکان ہوتے ہیں۔ نہ اس سے زیادہ نہ کم۔ تسکین اوسط سے ارکان کی شکلیں بدلتی رہتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ایک مصرع کا وزن مفعولُ مفاعلُن مفاعیلُ فعولْ فرض کرلیں تو تسکین اوسط کے ذریعہ اسی وزن سے دوسرا وزن اس طریقے سے پیدا ہو جائے گا۔

مَفعولُ مُفاعلُن مَفاعیلُ فعولْ

مفعولُ اور مفاعلُن کے درمیان تسکین اوسط کا عمل کیا تو مفعولُ مفاعلُن سے مفعولُم فاعلُن ہوا۔ مفعولُم کو مفعولُن میں بدل لیا۔ تو نیا وزن یہ پیدا ہوگا۔

مفعولُن فاعلُن مفاعیلُ فعولْ

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر اس مصرع کے وزن میں پھر تسکین اوسط کریں تو آخری دو ارکان کی شکل حسب ذیل ہو جائیں گی۔

مَفَاعِیلُ فَعُولُ = مَفَاعِیلُ فَعُوْلْ = مفاعیلن فاع یعنی مفاعیلُ کو مفاعیلن اور فعول کو فاع میں بدل دیا تو اُسی وزن سے یہ نیا وزن پیدا ہوگا۔

مفعولن فاعلن مُفاعیلن فاع

ایک رباعی میں چار مصرعے ہوتے ہیں۔ پہلا دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوتا ہے۔ اگر رباعی کے چاروں مصرعے مختلف اوزان میں ہوں تو ناموزوں نہیں ہوں گے۔ مگر ہر مصرع کی ترکیب میں مذکورہ بالا دس ارکان کے سوا اور کوئی رکن نہیں آسکتا۔

اساتذہ نے رباعی کے جو چوبیس اوزان مقرر کئے ہیں ان میں سے بارہ اوزان جو مفعولُ سے شروع ہوتے ہیں وہ اخرب کہلاتے ہیں اور جو بارہ اوزان مفعولن سے شروع ہوتے ہیں انھیں اخرم کہتے ہیں لیکن محقق طوسی سب کو اخرب بتاتے ہیں اور ایک رباعی میں اخرب اور اخرم کا اجتماع صحیح تصور کرتے ہیں۔

رباعی کے چوبیس[۲۴] اوزان مستعملہ

	اخرب		اخرم
۱۔	مفعولُ مفاعلن مفاعیلن فاع	۱۔	مفعولن مفاعلن مفاعیلن فاع
۲۔	مفعولُ مفاعیلُ مفاعیلن فاع	۲۔	مفعولن مفعولُ مفاعیلن فاع
۳۔	مفعولُ مفاعیلن مفاعیلُ فعل	۳۔	مفعولن فاعلن مفاعیلُ فعل
۴۔	مفعولُ مفاعیلن مفعولن فاع	۴۔	مفعولن مفعولن مفعولن فاع
۵۔	مفعولُ مفاعلن مفاعیلن فع	۵۔	مفعولن مفعولن مفعولن فع
۶۔	مفعولُ مفاعیل مفاعیلن فع	۶۔	مفعولن فاعلن مفاعیلن فع
۷۔	مفعولُ مفاعیلن مفعولن فعول	۷۔	مفعولن مفعولُ مفاعیلُ فعول

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

٨-	مفعولُ مفاعیلن مفعولن فع	٨-	مفعولن مفعولُ مفاعیلن فع
٩-	مفعولُ مفاعیلُن مفعولُ فَعَل	٩-	مفعولن مفعولن مفعولُ فَعَل
١٠-	مفعولُ مفاعیلُ مفاعیلُ فعول	١٠-	مفعولن مفعولن مفعولُ فَعَل
١١-	مفعولُ مفاعلن مفاعیلُ فعول	١١-	مفعولن فاعلن مفاعیلُ فعول
١٢-	مفعولُ مفاعلن مفاعیلُ فَعَل	١١-	مفعولن مفعولن مفعولُ فعول

مثال

رُباعی	تقطیع			
رتبہ جسے دنیا میں خدا دیتا ہے	رُتبا جِ	سِ دُنیا م	خُدا دیتا	ہے
	مفعولُ	مفاعیلُ	مفاعیلن	فع
وہ دل میں فروتنی کو جا دیتا ہے	وُہ دِل م	فرُوتَنی	کُ جا دیتا	ہے
	مفعولُ	مفاعلن	مفاعیلن	فع
کرتے ہیں تہی مغز ثنا آپ اپنی	کرتے ہ	تہی مغز	ثنا آپ ا	پنی
	مفعولُ	مفاعیلُ	مفاعیلن	فع
جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے	جو ظرف	کِ خالی ہ	صدا دیتا	ہے
	مفعولُ	مفاعیلُ	مفاعیلن	فع
(میر انیس)				
خورشید سرِ شام کہاں جاتا ہے	خُرشید	سرِ شام	کہا جاتا	ہے
	مفعولُ	مفاعیلُ	مفاعیلن	فع
روشن ہے دبیر پہ جہاں جاتا ہے	رُوشن ہ	دبیر پہ	جہا جاتا	ہے
	مفعولُ	مفاعلن	مفاعیلن	فع

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مفعولُ	مفاعیلُ	مفاعیلن	فع

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مفعولُ	مفاعیلُ	مفاعیلن	فع

([illegible])

عشرت کا ثمر تلخ سوا ہوتا ہے

عشرت کَ	ثمر تلخ	سوا ہوتا	ہے
مفعولُ	مفاعیلُ	مفاعیلن	فع

ہر قہقہہ پیغامِ بکا ہوتا ہے

ہر قہقہ	ہ پیغام	بکا ہوتا	ہے
مفعولُ	مفاعیلُ	مفاعیلن	فع

جس قوم کو عیش دوستاں پاتا ہوں

جس قوم	کُ عیش دو	ستاں پاتا	ہوں
مفعولُ	مفاعلن	مفاعیلن	فع

کہتا ہوں کہ اب دیکھیے کیا ہوتا ہے

کہتا ہُ	کِ اب دیکھ	یِ کا ہوتا	ہے
مفعولُ	مفاعیلُ	مفاعیلن	فع

(الطاف حسین حالی)

یہاں دوست کی ت غیر ساکن ہونے کے سبب ساقط ہو گئی اور دوسرا ساکن متحرک ہو گیا

سمجھاؤں کسی الفاظ میں تم کو ہم راز

سمجھاؤ	کسی الفاظ	م تم کو ہم	راز
مفعولُ	مفاعیلُ	مفاعیلن	فاع

اللہ رے سحر کے وقت کا سوز و گداز

اللہ رِ	سحر کے وقت	کا سوز	و گداز
مفعولُ	مفاعلن	مفاعیلُ	فعولُ

اس طرح چٹکتی ہیں چمن میں کلیاں

اس طرح	چٹکتی ہیں	چمن میں کل	یاں
مفعولُ	مفاعیلُ	مفاعیلن	فع

انفاس کی جھنکار کی جیسے آواز

انفاس	کِ جھنکار	کِ جیسے آ	واز
مفعولُ	مفاعلن	مفاعیلن	فاع

(جوش ملیح آبادی)

www.KitaboSunnat.com

اخترؔ یہ روش تیری ہے فطرت کے خلاف	اَختر یہ | رَوِش تیری | ہِ فطرت کِ | خلاف مفعول | مفاعیل | مفاعیل | فعول
بے طور کچھ اچھے نہیں التقصیر معاف	بے طور | کچھ اچھے نَ | ہِ تقصیر | معاف مفعول | مفاعیل | مفاعیل | فعول
دل ضبط غم و درد سے پھٹ جائے گا	دل ضبط | غمو درد | سِ پھٹ جاے | گا مفعول | مفاعیل | مفاعیلن | فع
پڑ جائیں گے پتھر کے کلیجے میں شگاف	پڑ جائے | گِ پتھر کِ | کلیجے مِ | شگاف مفعول | مفاعیل | مفاعیل | فعول
(اختر انصاری)	
اس الفت سے قلب مرا سیر نہیں	اس الفت | سے قلب | مرا سیر | نہی مفعولن | مفعول | مفاعیل | فَعَل
سب اپنے ہیں کوئی یہاں غیر نہیں	سب اپنے | ہے کوئی | یہاں غیر | نہی مفعولن | مفعول | مفاعیل | فَعَل
دنیا والو! دل میں سما جاؤ مرے	دنیا وا | لو دل م | سما جاؤ | مرے مفعولن | مفعول | مفاعیل | فَعَل
انسان ہوں، انسان سے مجھے بیر نہیں	انسا ہو | انسا سے | مجھے بیر | نہی مفعولن | مفعول | مفاعیل | فَعَل
(امانت اللہ اسیرؔ)	

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مثنوی کے مقررہ اوزان

اصطلاح میں مثنوی اس نظم کو کہتے ہیں جس کے ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں۔ یہ صنف داستانوں یا طویل قصوں کو بیان کرنے کے لئے موزوں سمجھی جاتی ہے۔

مثنوی کے لئے مندرجہ ذیل سات اوزان مقرر ہیں۔

(۱) بحر متقارب مثمن محذوف الآخر یا مقصور الآخر۔

وزن: (ا) فعولن فعولن فعولن فَعَل (بحر متقارب مثمن محذوف الآخر)

(ب) فعولن فعولن فعولن فعول (بحر متقارب مثمن مقصور الآخر)

ہماری زمیں جتنی زرخیز ہے	(فعولن / فعولن / فعولن / فَعَل)
وبا قحط کی اتنی ہی تیز ہے	(فعولن / فعولن / فعولن / فَعَل)
نہ کھانے کو روٹی نہ کرنے کو کام	(فعولن / فعولن / فعولن / فعول)
اندھیری ہیں صبحیں، الم ناک شام	(فعولن / فعولن / فعولن / فعول)

(مثنوی جمہور)۔ علی سردار جعفری

(۲) بحر ہزج مسدس محذوف الآخر یا مقصور الآخر

وزن: (ا) مفاعیلن مفاعیلن فعولن (بحر ہزج مسدس محذوف الآخر)

(ب) مفاعیلن مفاعیلن مفاعیل (بحر ہزج مسدس مقصور الآخر)

سراپا کیا لکھوں اس شعلہ رُو کا	(مفاعیلن / مفاعیلن / فعولن)
کہ تھی وہ حسن کا شعلہ سراپا	(مفاعیلن / مفاعیلن / فعولن)
عیاں یوں موئے سر تھے عنبر آلود	(مفاعیلن / مفاعیلن / مفاعیل)
کہ جیسے شمع کے شعلے پہ ہو دود	(مفاعیلن / مفاعیلن / مفاعیل)

(مثنوی اسرار محبت)۔ نواب محبت خاں محبت

(۳) بحر ہزج مسدس اخرب مقبوض محذوف الآخر یا مقصور الآخر

www.urduchannel.in

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وزن: ۔ (ا) مفعولُ مفاعلن فعولن (بحر ہزج مسدس اخرب مقبوض محذوف الآخر)
(ب) مفعولُ مفاعلن مفاعیل (بحر ہزج مسدس اخرب مقبوض مقصور الآخر)

ہاتھ اس پہ / الہی / پڑا نہیں ہے	(مفعولُ / مفاعلن / فعولن)
بو ہو کے / تو پھول / اڑا نہیں ہے	(مفعولُ / مفاعلن / فعولن)
تعریفیں / جو اصیع / صورت بید	(مفعولُ / مفاعلن / مفاعیل)
ایک ایک / سے پوچھنے / لگی بھید	(مفعولُ / مفاعلن / مفاعیل)

(مثنوی گلزار نسیم) دیا شنکر نسیم

(۲) بحر خفیف مسدس مخبون محذوف الآخر یا مقصور الآخر

وزن: ۔ (ا) فاعلاتن مفاعلن فعلن (بحر خفیف مسدس مخبون محذوف الآخر)
(ب) فاعلاتن مفاعلن فعلان (بحر خفیف مسدس مخبون مقصور الآخر)

مندروں کی زمینیں / دہلا دیں	(فاعلاتن / مفاعلن / فعلن)
قصر کے سارے / مسجدیں / ڈھا دیں	(فاعلاتن / مفاعلن / فعلن)

(مثنوی خانہ جنگی) کیفی اعظمی

تیری دوری / سے مورد / آلام	(فاعلاتن / مفاعلن / فعلان)
تیرے چھٹنے / سے چھٹ گیا / آرام	(فاعلاتن / مفاعلن / فعلان)

(مثنوی حب وطن) ۔ خواجہ الطاف حسین حالی

ان اشعار میں فعلن اور فعلان ساکن العین ہیں ۔ مندرجہ ذیل اشعار کے اوزان میں فعِلن اور فعِلان مکسور العین ہیں ۔

رات اور دن / کا وہ سماں / نہ رہا	(فاعلاتن / مفاعلن / فعِلن)
وہ زمیں اور / وہ آسماں / نہ رہا	(فاعلاتن / مفاعلن / فعِلن)

(مثنوی حب وطن) ۔ حالی ۔

ایک دل چار / رہتا ہے عشق / کا داغ	(فاعلاتن / مفاعلن / فعِلان)
ایک ویرا / نے میں جلے / گا چراغ	(فاعلاتن / مفاعلن / فعِلان)

(مثنوی طلسم الفت) ۔ قلق

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۵) بحرِ رمل مسدّس محذوف الآخر یا مقصور الآخر۔
وزن:۔ (ا) فاعلاتن فاعلاتن فاعلن (بحرِ رمل مسدّس محذوف الآخر۔)
(ب) فاعلاتن فاعلاتن فاعلان (بحرِ رمل مسدّس مقصور الآخر۔)

شاعری کو / میری ہو گئے / جانتے (فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلن)
تم جہاں چیم سب سمجھے ہو / مانتے (فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلن)
میں ہمیشہ رہے رہا ہوں / باوقار (فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلان)
کس دنوں تھا / ہجو کا کر / زاشعار (فاعلاتن / فاعلاتن / فاعلان)

(در ہجو نا اہل مسمّی بہ زبان زدِ عالم) میر تقی میر

(۶) بحرِ رمل مسدّس مخبون محذوف الآخر یا مقصور الآخر۔
وزن:۔ (ا) فَعِلاتن فَعِلاتن فَعِلن (بحرِ رمل مسدّس مخبون محذوف الآخر)
(ب) فَعِلاتن فَعِلاتن فَعِلان (بحرِ رمل مسدّس مخبون مقصور الآخر)
عروض کے مقررہ قواعد کے مطابق پہلے رکن فَعِلاتن کی جگہ فاعلاتن سالم بھی آ سکتا ہے۔

ساقیا زہر پلا دے / مجھ کو (فاعلاتن / فَعِلاتن / فَعِلن)
شربتِ مرگ چکھا دے / مجھ کو (فاعلاتن / فَعِلاتن / فَعِلن)
کیا ذرا سوزشِ الماس نہیں (فاعلاتن / فَعِلاتن / فَعِلان)
سمِ ہلاہل / ترے کچھ پاس نہیں (فاعلاتن / فَعِلاتن / فَعِلان)

(قصّہ عشقیہ) حکیم مومن خاں مومنؔ

(۷) بحرِ سریع مسدّس محذوف الآخر یا مقصور الآخر۔
وزن:۔ (ا) مُفتَعِلن مفتعلن فاعلن (بحرِ سریع مسدّس محذوف الآخر)
(ب) مُفتَعِلن مفتعلن فاعلان (بحرِ سریع مسدّس مقصور الآخر)

حمدِ خدا / خامے کی معراج ہے (مفتعلن / مفتعلن / فاعلان)
نامِ خدا / نامے کا سرتاج ہے (مفتعلن / مفتعلن / فاعلن)

(مولوی حفظ اللہ بدایونی۔ بحر الفصاحت ص ۹۶)

مثنوی کے مندرجہ بالا سات اوزان اساتذہ نے مقرر کیے ہیں لیکن ان اوزان کے علاوہ بھی اردو میں مثنویاں لکھی جا چکی ہیں اور لکھی جا سکتی ہیں۔

www.urduchannel.in
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

۲۹۔ شرا، اندرجیت۔ جلوہ زار۔ میرٹھ۔ ب ت
۳۰۔ ظفر، ظفر علی خاں۔ بہارستان، لاہور۔ ۱۹۳۷ء
۳۱۔ عالی جمیل الدین۔ غزلیں، دوہے، گیت۔ کراچی۔ ۱۹۵۷ء
۳۲۔ عزیز قیسی، عزیز محمد خاں۔ گردباد، ممبئی۔ ۱۹۸۵ء
۳۳۔ عظمت اللہ خاں۔ سریلے بول۔ کراچی۔ ۱۹۴۰ء
۳۴۔ غالب، اسداللہ خاں۔ دیوان غالب۔ علی گڑھ۔ ۱۹۹۱ء
۳۵۔ کیفی اعظمی۔ آوارہ سجدے۔ ممبئی۔ ۱۹۷۴ء
۳۶۔ سرمایہ۔ نئی دہلی۔ ۱۹۹۴ء
۳۷۔ مجروح سلطانپوری، اسرار الحسن خاں۔ مشعل جاں۔ ممبئی۔ ۱۹۹۴ء
۳۸۔ مجید امجد۔ شب رفتہ۔ لاہور۔ ۱۹۵۸ء
۳۹۔ مومن، حکیم محمد مومن خاں۔ دیوان مومن۔ الہ آباد۔
۴۰۔ میر، تقی میر۔ کلیات میر۔ کراچی۔ ۱۹۵۸ء
۴۱۔ میراجی۔ میراجی کی نظمیں۔ دہلی، ب ت
۴۲۔ میر حسن، میر غلام حسن۔ مثنوی سحر البیان۔ لکھنؤ۔ ۱۹۸۷ء
۴۳۔ ن۔م۔ راشد۔ ماورا۔ لاہور۔ ۱۹۴۱ء
۴۴۔ ناسخ، شیخ امام بخش۔ دیوان ناسخ۔ علی گڑھ۔ ۱۲۳۴ھ
۴۵۔ ناصر شہزاد۔ چاند کی بیٹیاں۔ لاہور۔ ۱۹۶۵ء
۴۶۔ ناصر کاظمی۔ برگ نے۔ لاہور۔ ۱۹۵۷ء
۴۷۔ نسیم، دیا شنکر۔ مثنوی گلزار نسیم۔ دہلی۔ ۱۹۶۵ء
۴۸۔ وحید اختر، پروفیسر۔ زنجیر کا نغمہ۔ دہلی۔ ۱۹۸۱ء
۴۹۔ ولی اورنگ آبادی، ولی محمد۔ کلیات ولی۔ اورنگ آباد۔ ۱۹۲۷ء

(رسائل)

آجکل	دہلی	اپریل ۱۹۹۳ء
افکار	کراچی	جنوری ۱۹۹۶ء
امکان	ممبئی	۱۹۹۰ء
شاعر	ممبئی	اکتوبر ۱۹۹۴ء

www.urduchannel.in